

ين أبه ونست أصفيه حيدراً باو وكن مصبرون اورمبر المراجعين اسلطت مواقة ا اس بناه بها در فقا و مِثْنِيكارو مدارا لمهام سركارعالي وام: قباله الواوخاص بنيبي فن نصوف ساويسيي عقيدت بررگان علقه يعتي الميك فاظمت من اينا فرض تصوركرك إن الما الويالاه بإباب متام اليك امنامي سعون كرقبول أفتد زيب عزوشرف خاكسار محرعبدا فأشرر

التماسسس

سلسلئه مشاہیراسلام کامیر دوسرانمبرقد روانون کے سامنے مبیش کیا جاتا ہی هیں مین حضنت شیخ الوئرشبلی رحمته التّسریک حالات دمیج جین - او را میدسع که تی نمبر

ينيف سه زياد د مكماخ تاسبت ببوگا ـ

ناظرين كوباوى النظرمين صرف جبيواني كى وشواريان نظراتي بين - إسب

بانت كا اندازه نهين إد سكتاكه هرلائف شني مرتب كرين مين كس قدر ورق كُرْاني

ا ور ، ماغ سوزی کرنا پڑتی ہے ۔ بھر اِس پرجب کتا بون کے تلاش کرنے اور بھم پونیانے کی زحمت بھی اصا فذہوعًا تی ہے تومصنف کے سرنا قابل ہرواشت

بوع يرج تاسبه -اگرديمين ناشكري ندكرني حاسبي يتمس العلمامولا ناشلي تماني-

نواب سيرغل حسن خان صاحب مها در را ورمولاً نا موعبدا لباري صاحب عملي م نے کتابون کے مرحمت فرمانے مین نہایت فیاصنی سے کام بیا ہے لیکن بورافاکڈ أي دقت القايا حاسكتا بيحب كتاب اينے كتب خائه مين ہو۔ اورجب بميننه

فرصت وقت فراغت واطيبان سيماس يرنظروا لى جلسكه والغرص اسسلسله کی کمیل کے بےترتیب و تدوین کی محنت اور چھیوانے کے مصارف کے علاوہ

خرىدكتب كالبى ايكت برا بارصنف كسرم وأوروه إس طرح أثفايا حاسكتا ہے کہ قدر دان اِس سلسلے کی اشاعت میں جان و دل او رسیح شوق سسے

ست زیاده قابل شکریه وه فیسامن رؤسا و بزرگان قوم بین خبون نے

الترقي ستلاه فلينه على واست التري يرس كَنَابِ العنهومة واله المنيَّنداد والحرِّشْر وربُّ الربيِّ ، من غندون معلا 'مربه لركيميُّ الن خلد و ان مغربي مستند منشد ه ومعليرها مد مبالت الدور تقارف المها أن يصنفن في شاب الدين لادين فحد مرد الى المرز الما اله هم ميسين بيل كمثاب انبين ل على ان انبود بن على كان انهاري ان ان اسن طبور واعشوريكا مثلوم والمراف إلى المُذِكُونُ الأوليا معدنة في شيئة الدين عطارٌ بيل ، أنا جاميه ١٠ إن يقي الألاجلاً ا رسکنه رود تنمیمطیوعنه امی رئیس مکهن**وی کیارا** ورو سید جنال ۱۳۰۰ ای رئیس کی ر مطبوط منالكا مدوماتيا بإجوا تواس منه قام وأشاياكه أبن عجراء وزيه يصفاي **بتا رُدُ كُفُ**يرَ ، او بعش حَكِّه بُراح فا سى سك جن مين ايتا بِهن و تيونون كا جاسك: "كروايه وت تناوين ملادالدول بنتي مشاه و يه وقدري زهاري شايع معبور الميشر الرفاشي مشاللو عني تَتَ. أَلَانسُ من تصرَّرات القدس * هنهُ يُرمولا ! عبدا له * من بي مصنفهُ منه يعم معليوا وْفَكُشْ بِرِينِ الْمُسْتُلْعُ مِ « شدتان تخ صلح الدين معدى الثيرانى بطبورُ كَانْتُورْ بِهِن هِلْدُنَاء ى يُسْرِى آفت البيشي إدا زعمدا ولين المررز (٠٠) بعض (را يُرورهُ مِروُن ما إم - م إن طبيقالات (اعرستان)

فرست مضامين ولاوت عظائمان ما وتوسليميه مین رُمست به ماز زمت - او روگزی_وی اف_{یع عر}فیج به درس گاہ معرف تا۔ مزاج حفاأل اخلاق ومادات 16 مي ريت - اور ذو ق وشوق په 00 الهابات بمفاسئه بإطن-ا درونيا بي ادنياد ۇدىق ئىن . اور زىياكى **ئا**غىرى -77 المستعط مدينة معتراء

45

110

110

180

181

104

ملح- اورته بية مال وقال-

آميدني لزالم عنده

معرّفین کمالی۔

وفات

فتبغل ينان وتحسستهامه

"

11

بهوا

11

6

101

14





ہجرت نبوی ملم کی تیسری صدی کے ٹریع انیرین ایک دن کا دا تعہ بڑے داہماً بغداد دو وامن نبا ہوا ہے بمباسی خلیفہ امیر الموشین لمعتصد باللہ کے کسی بنن کی تیاریان ہوں ہین جیش و عشرت کی فہلین ہین ۔ اور شان و شوکت کے کہ شیمی نظر آ رہیں ہین یمام الیا مگات شاہی بنن میں شر کیب ہوئے اور نذرین بیش کرنے کے بیے طلب کیے گئے ہیں جو خاصر دِر با رِخلافت ہو کے آوا ب بجا لائے ہیں ۔ اور گران مباخلعتون سے سر خرار ہو جہاسی سر رین ہریاری کے سامنے مود ب کھرے ہوئے ہیں۔ استے میں اتفاقاً کسی برضیب والی ملک کو چھینک آگئی۔ اور تا کسے کیجے یادہ ت

الممل میری -رو مال اِس وقت موجود نه تقار گیبرا کے اُسی خلعت کے دامن سے جو انجی العبى مرحمت بوا تفاناكي كرلى - شامت احال سے يدبرتيزي كى حركت خليف في وكل نو، ٔ احتاب ہواجسب فرمان خلافت و ه گران بهاخلعست محیین لیا گیا۔گورنری کی شد سے بھی معزول ہوا۔ اور بے عزتی کے ساتھ ور بارستے نکا لا گیا۔ خلیفہ کے اِس عناب اور رہمی کو و کھیر کے کُلُ حاصر بین در بار کا نہیا ملکے ۔ اور خائف تھے کہ کہیں ہم سے بھی کوئی برتمیزی کی حرکت نہصا در بوجائے۔ سارے درہا یرسّنا ما طاری تھا۔ا ورسب سیے ہوئے اپنے اپنے انجام برغور کررہے ستھ ۔گرتھین مین ایک صاحب دل پاک طینت ا و رخدا ترس رئیس زا د ه بھی تھاجونہ اوند کی ولایت پرسرفراز تھا۔ اِس عماب شہنشا ہی نے اُس کے ول مین بجاے و نیوی انجام کے ایک د وسری فکر پیداکر دی رہینی نور ہدائیت نے اِس خیال کی طرف ہائل کیا کۂا کے ایک وُ نیوی با د شاہ کے خلعت کی ہے واقعتی کرنے کی تو بیسزا ہے ربیکن وتیض جو سارے عالم کے خالق (اللہ جل ثبانہ) کے خلعت الیبنی خلعت زندگی) کی بِ دِقْتِی کرے اوراُ سے 'ایاک کر دے اُسکی کیا سرا ہو گی ؟" بیخیال آنا تھا کا اِل د نیا **وی د دلت د**شمت ا و راس چند ر و زه جاه د حلال کی **طرت سی** کفتا هوگیا. **فورگ** استیفالکھکے بارگاہ خلافت میں بیش کرویا۔ نہآ وند کی حکومت کوآگ لگائی ۔ ملاث^ت مع زاءی حال کی - دورکسی الیسے پاک باطن شیخ زما نیکی تلاست مین حل کھٹا ہوا جس کے ہاتھ پر تو ہکرے۔ اور جس کی تعلیم ولمقین سے بقین وعرفان کی ارکاوازی ین رسوخ طال کرے۔ عسه تذكرة الاولياء ٨٨٨

یصرت تنی او کرشلی رحته المنطبیه برجن کے نعرکمتا نیکی صدات ہے کک میان معرفت مین گرنج رہی ہے جن کارزوق وشوق قبامت تک سرمِتان اور وحد کے دلون مین عشق کی گرموشی ہے؛ اکرتا رہے گا جین کے تقش قدم کومنز لِ تقیقت کے رد نور ، د بینتے اور سائے بیت ہیں - اور جن کے مبارک حالات سے بھی ان جہت ا او را تی کوم کنت و ین سیاسه بر مین به ولاوشه خانه ان لوسليم ا سيكايدر الما مورثين عفرون بعدرشلي سيه بعبل مورثين عفرين اً مانت بار سائت به رئیونر بین نام آمید سک سنگ اتر بت برکنده تما یعبل ابل **دات** . ردیا ہا ہا ہے یہ ربزرگوار کا نام جائے ، درکے خفر تھا جو ہوارے حیال میں خر الكير سم مَا مَن عُند بوسني كانتبر عدا أب كالقب شبلي شبك شابله نام الكي ون عف كالبهوج ا ب كے خاندان كا من مرغم برتفاء قرية تهراسروشنك معنا فات مين عنا- اور ا سروسشنه ما و را والنهريين سمة تبندسه أسكه فره كه : بيسه برا شهرتما ته تركساني علاقه جو فرغاند کے نام سے مشہور تھا۔ اُن ونون والی خراسان مے ملقز اِقتدارات میں تھا۔ اوراسی وعبرست عام مورضین آپ کوخراسانی الاصل بتا نے بین . ور نہ بھے یو بھیے تو ا ہے ترکی الانعل تھے۔ گرطرہ پیرکہ سب کے خلات ایک روابیت پیھی ہے کہ الب كاخاندان مصرت آياتيا نیریه خوش ا مّال ها ندان چاہیے حان کا ہو۔ آپ کی ولا دیت سے میٹیر بٹی المالگا عد ابن خلكان طداول - ١٥ و وطله العالم الاستفاد ١٥ و ١٠ مده ابن خلكان - علما ول - ١٣٥٥

بغداد مین آئے آباد ہوگیا تھا۔ اور قربیب قربیب تام اہل سیرکو اتفاق ہے کہ آپ نے بغلا مين نشو دخا بايا - اور دمين آپ كى ولادت عجى بوئى كين طبقات مى مين مي كداپ سامرہ مین پیدا ہوئے ۔ گویدر وایت سکے خلاف اور بہطلاح محدثین غربیب ہے لیکن قیاس ہی جاہتا ہے کہ آپ سامرہ مین پیدا ہوئے ہون گئے ۔کیونک آپ کے ید ربزرگوا رخلیفہ زبانہ کے دیا مین حاجب انتخاب بعینی عرمن مبلّی کی معزز خدرت پر انتوسطهٔ ۱۰ و رسسنه د فات ۱ و رغمر کا حساب الكاف سے تابت ہوتا ہے كہ آب كى ولادت استكالما هدين ہوئى بيس سال كه متوكل بالناعباسي جوينيدره سال سے مستدنشين خلانت تقا اسينے بيٹے ابنتصر كي سازش کے نیتے مین خاص اپنے ٹرکی خلامون کے إنتوسے کمال بیری کے ساتھ ساہرہ مین مایا کیا آون دنون چائد درا بیخلافت عیاسی کا مرکز وستقر بچاہے بغداد کے سامرہ تھا لہذہ ہوا ہے کہ ، پ کے والد ماحبر بی اپنے فرائھن منسبی بچا لائے کے بیے ساتھ بھین قیام کرکھتے ہون کا متوكل إلله كونبي فاطهيت مخت عداوت تقى سريان تك كدست له مين أس في عکم مبار*ی کر دیا که کویلاے ع*تی مین عشرت امام سین علیه السادم کی تزیت یا ک ور_اع کا گروئیشیں کے مکا نانٹ کھو دکے برا برکر شیع جائین -ا و ر اُن کی زمین پر بل جلا ویا حائے۔ اُس کے دریا رمین علانیہ صنرت علی صنی اللہ عنہ کے نام کی تفنیک و توہین کی ا جاتی تقی - بهان تک که اس کی صحبت مین ایک دن ایک مختّث کو پییط پرتکیه با نده^ک

جاتی تھی۔ بہان کا کہ اُس کی صحبت میں ایک دن ایک مختت کو بدیلے پر تکیہ با ندریکی مضرت علی کی نفی ہے اور کا بہت م مضرت علی کی نقال اور اُ پاک اسٹی کرتے ویکھ کے اس کے بیٹے اہتصرت بھی نہ رہا گیا ۔ او ب سند کدا ' امیرالمونٹین علیٰ آپ کے ابن ثم اور آپ کے گھرانے کے بزرگ اور آپ عدہ نام اور آپیکا عدد نفا تالائس ہیں ۔ واب بار شاکل عبد اول وہ وہ معدہ ابن اُنیر عبد ، ۔ واب ۔ سو۔ ا مرمائهٔ نازمت اگراپ آن کا گوشت کهاتے دغیبت کرتے) مین توخیر گروس کے وخت . {پوته نهراسیّنه - اس آزا دی کائ^{س صحب}ت تین تو چکه نتیجهٔ مین جوا - مگراسی کا ایر تنماکلیک طرف توالمتوکل کے ول مین بیٹے کی طرف سے لفزت پہیدا ، د بی ۔ اور د دسری طرف بیا الم تصر اس کے قتل کے ملیے سا زمنیون کرنے برا ماہ واو گیا۔ حضرت شیخ او کمشنی کی ولاوت کے ساتھ ہی ایک الیعے نعالم ، تهذبیب اور وکمیت بوشاہ کے دنیاسے نصت ہو جانے کوہم ہیں امرکا ایک فدرتی اشارہ حیّال کرتے ہیں۔ که آپ کی ذرات با برکات سے دین اسلام کوٹرے دینی اور روحانی فائدے ہو بینے آلم تحدر وراس کے مانچ ہی بہب ہم اِس ام کا حاظ کرتے ہین کدھ میں ولی زماند حضرها ذوالنون صرى ورصوني بيه بمتانتيخ ابوترا سبخشبي كاانتقال توجيكا تتقالية معلوم ہوتا سے کدخدا و ندحل وعلائے آپ کی و لاوت با سعادت سے وینائے اسلام مین کتنی بری کمی کو پورا کردیا۔ ا کیے خاندان کا بیمہ لگانے کے ہے ہم نے کتب تا بیخ کے بہت ورق اُلطالیا، وُشَا کُی کی میرتو یکفنے والون نے بے فنگ، تبایا ہے کہ آپ کے والد ہا حدخلافت کے معزز اورمربر آور ۵۰ لوگون مین تصحیحتی که حاجب انتجاب در بار کی اعنی ترین خدمت ان سپردتھی یگر تاریخ کی کتابون سے بغیر درایت و قیاس سحکام لنے کے ہین - کچھِ ثبو سنہین مل سكتا بتا ہم "پ كا نام وُلف اسا انوكيا او رغير مرفرج نام ہے كداس سے كسى ندستى بتەضرورلگ جا ئاسىج جوبىت يۈرزىن قباس ہے -المرابع بديد به ما المارية المراد المارية

ا تبدانی ظور ماموّن رشید کے عهدمین ہواتھا عِنْسَیٰ بن ما بان کے ساتھ جولوگ قاہر کے مقالمے کو گئے تھے اُن مین ابوڈ لَف نام ایک نا' و شخص ت*ھاجیں* کا قیام مِراً لے قر پیے کنزخ 'ام ایک قربیمین تھا عنیتگی کے ما سے جانے کے بعد الَّهِ وُ لف مذکو ر <u> پورٹ مین جا کے خامومن بیٹھ رہا۔ طَا ہر نے خط بیٹھ کے کئے لینے ساتھ ملانا جا ہاتوا ہے ہ</u> جواب دیا کهٔمین سنه اُب ارا ده کرلیا *بر کهسی کی هیی نار* فداری نه کرون نه یه امر مامتون كونگوار بواكة مطنت كي ا مانت سے أيحا ركرناكيات في سينانجدو بينو رووز شه سرّ ا بطنه مین است لیو ایا- اُسکی خلامعا ف کی- اور وه بیرکنتج مین جا کے خاموش کی نہ گی ا مریف نگات بودکف ک مرف کے بعداس کے بیٹے عبدالعزیز کانوا اس کے بنے کا وق اوا مذابب سرکش غلامان ترک نے خلیفہ سبعتین کے موجود ہوئے متشزکے ہاتھ مربعیت کرلی و عبدا معزیزین ابو ُ دلف نے صلی خلیفہ آپ تعین کا ساتھ ویا ۔ استَعین نے اِس کے صعین ُ اُسْیَ خلعت سے سرفر از کیا۔ ا ورعلاقہ خبّل اور دہفّاً ن کی بکومت ُ اس کے ہا مین میں ۔ انتشر کے رسب مین نور بوش باغیونی ۴ ہزائوج بریوسی بریغانام ترکی غلام کوشرا مقرر کر کے عبدالمزنیے مقابط کھی ایشر مدان کے یا ہراڑائی ہوئی را ورعبدالعزیز ٹنگست کیا کے اپنے ستقرکتے مین جلاگیا۔ ابن ب**نا کے مقدمتہ کبیش کا**سردا رمفلح اکرخ ہو کیاا عربدالعزنیکواس کے گھرنے دروانے رہبی شکست دی۔ اَب عبدالعزرنے بهاگ کے ہنا و تدکے قلعے مین پنا ہ لی - اِس کے چندر و زبعدا بن بغاّ سے اور اُسے ایک (ورمقا لبہوا۔اوراَ ب بھی عبدالعزیز کی تسمت نے نامساعدت کی۔ مُر_ِہا. ج٠١ ن تئستون كے ہنا وند وغيره اُسى سكے قبضے مين رہم ۔عبدالعززيك مُرْمِ

مست ومن غدون مبلام و

اُس کا بیٹا وُلَف جائشین ہوا۔ اُت قاسم بن صباہ نے ہے شکرت دی جب کے ا بعث ولف كى زندگى ہى مين خاندان ابودلق كے خير ندايندن نے أس بك بهائی احدین عبدالعزیزین ابو وُلف کواپنا سرگر و ه بنر که ششنهٔ ه مین مهانی کاتیان کیا۔ اور اُس کے ساتھ ہی اِس خاندان کا منارہ اُرا پیار ۔ کیار إن د نون عمروان ليت ما فيار نے خراسان وغيره "مانيا ديا زور يا بيا ټا که خلافت کے مقبوضات پرتھبی اپنا قبضہ قائم کرر ہا تماراً ریانے، حدین عبدالعزز بن ابودُ لَتَ كُوابِني طرف سے والی صفّه آن مقر ركيا۔ بغدرد ك سر رينلافت ير ا بالمُغَمَّر تفام أس منه بجاسة إس كه كما حدين عبدالعزير سه كوني إزيرس كرتا ابنی طرف سے بھی *ملت تده*مین اُسے حاکم صفهان بنادیا۔ اور یون احمد ایک ا^{میرا} عجیب وسزیب گور نرمن گیاجوایک هی ملک پر د ویخالفت فرمان روا دن کا مانب تھا پیشت تدھ مین کفکینی ترکی اُس کے مقابیے کوآیا۔ اورشکست کھاکے وراہیں کیا۔ اور شا يداسى مهم كى عنرورت - سيرت تهره مين عمر ولبيث نه أسيد، ويديم عبيا عَالمَنْ لله ین احدیں عبدالعزیز نے سفر اخرت کیا۔ اورا س کے و و بھائی غزا ورکبر مِشترک والى مقرركير كيج حينبون في احزمين خلافت بغدا دكي حابيت كي معيني لمتضدكي جانب داری مین عمرون الیث کے بھائی رافع من لیث سنداوے مگر تنگست کھائی۔اِس کے بعدُ کشتہ ہوین ہفتصنہ بالتدنے عمر بن عبدالعزیز کو رالی صفہان و نهاوند وكرآخ مقرر كيا أي حرحنيدا ورحفكر ميت ويكن أب ثدين عبدالعريزين ابو دُلَفَ كَى وقعت اِس قَدر برُهِ هي بهوني تقى كەست ئەھەمىن جىب وە بغداد مىر : " يأ عد ابن خلدون - مبدنالث ههم و٢٩٦ -

توخلافت کی جانب سے بڑی دھوم دھام اور تزک واحتشام سے اُس کا ستقبال

| کیا گیا ۔ او دخلعت ورانعام واکرام سے سرفراز ہوا۔

عامب صرب ابر بربی عبدالعریز بن بود عن سے جا ی سے ۔ اوراسیے عویر و، ی کی طرف سے حدا وراسیے عویر و، ی کی طرف سے علاوہ برین جب یہ امرکتب سیر مین موجو دہ برکہ آپ بنا دند کے گور ترخواور والد حاحب خلافت سے امرکتب سیر مین موجو دہ برکہ آپ بنا دند کے گور ترخواور والد حاحب خلافت شے تو یہ قیاس اور تقینی ہو جا تا ہے ۔ کیو کہ استعین کے زمانے مین سیلے عرض بیگی بینی حاجب عظم کی خدمت پر وصنیف نام : یک غلام مقرر تھا۔ اور اسی کوجبان صفهان کی گور نرمی بھی دی گئی تھی ۔ پھر حب عبدالعزیزین ابوایٹ اور اسی کوجبان صفهان کی گور نرمی بھی دی گئی تھی ۔ پھر حب عبدالعزیزین ابوایٹ نے دفاقت برآیا ادگی ظاہر کی تو و واسی وصیف کا قائم مقام مقرر کیا گیا ۔ اور المرح

عسه ابن انبر عبد، - 10 وم 10 و - 0 ، - ملسه حرّة رجنان يا نغى مالان يشته مه ابن بن جريامه ا

يە دونون خدمتىن نبى دلف مين آگئين ـ

حضرت ابو كرشيلي كسبي عالم د فقيد ما صوني وصاحب وطن تيني ك دُوميز ناسين بيا ا ہم سے تھے۔ لیکہ آپ ایک ترکی سردارا ورنائی ایٹیٹسمین کے کافرنال تھے۔ سذا آپ کی بن کی تربیش**ی تلیم کامال کل می**ن علوم جو سکتا کرد نکه کنب جال سران خل^{اق} اُ عاد ابت سُكَه وكلا سنه كي حبل قدر ركوستُسش كي كُني سبِّه النها ، فسلاا و رمدنتهن والكيد ا بی برمی و دسته سا مراور و ساکا لیقدسود کاب زون دور فران د واگون میکه علماً و مصنفین کی اس ترجرے اکثر محروم الباہے ، آپ کے قرائت دارون میں بھی کوئی ا بیته بزرگٹ تھے جینے کہ خباب جنبیدؓ کے عزیز ون ٹین معنسرت سمری تقلی سے ۔ کہ اُن کیک لی سیست ہی میں کہ بی جبی آیا کی صور شد نظا آھا تی ۔ جو كچيمعلوم برسكا صرف اس قدرسنه كريج نكه آب كاخا ندان فقه مالكتيه كايير و تھا۔ا ورابی گروہ میں پہنے ہی تھے بندا ابتدائی تعلیم کے بعد فقہ مالکتیٹر پر هنا شروع کی اور ا ہس مین کال تیجر حال کیّا شعہ تبین کھھین . اور صّالین سُلے گر د ہ میں ہی شائل ہوئے ۔ مو ظاہرہ مام مالک برز با ن تقی جوحدیث کی فضل ترین کتا ہے، نصو کی جاتی تھی۔ لکین عق مج طبیت چ ککدر وز باطن کے انکشامت کی بنتا ق تھی ہمذا میا اعلوم ہو اصا کر که یا اس پر ہے نکھنے سے کچھ فائرہین عال ہوا اورجس جنیرکی ملاسق ہو دنیدن لتی ا غو و فرمات پین مین نے تمی_{س س}ے کک فقیر بھی بیان تک کدایک آفیاب می_سرے سینے سے طلوع ہوا۔ بچرہبن ُر، تا دون کے یاس گیا اور ْان سیمنلم انس کا خرہنگارا ہوار گرکسی نے کچر نہ تایا کیونکدوہ خود نہ جانتے تھے یہی کیاکہ ہرجنر کا ایک نشان ج عسه ربالا قبيرة مرمه معسه مرآة انجنان يانعي حالات عملة مسه ملبغات الكبري لشعراذا العسمة تذكرة الادليا- ٢٨٧ - الرغيب كالجونشان نبين يرجوا بات سنك مجاتعب اوارا ورمين فالمالآب سب صاحب اندهیرے میں این - اور مین اسنے آپ کومیح روشن میں یا تا ہون۔ المراضوس کدانی اس حالت پرشکرگزار ته جوا - اوراینی ولایت چورون کے ابیرد کردی "میری زبان سے په کلمات شن کے لوگ بگرمی اور معدا وت پر اس سے ظاہر سے کہ آپ کے ول مین خود بخود تو مید وخدا شناسی کاجوش پیدا ہوا۔ او تعلیم فقہ وحدسیۃ، کے نطان ہی سے انکتاف باطن کی مبتبو شرع ہو **گئ**ی تھی۔ اگواس کے نلور کا انھی وقت نہین آیا تھا۔ سِن رشد- ملازمت له وزنتیوی فن *و وق*ی یکن میں بنا ندان کے ُرکن تھے اُس کا **مِرتنفس ملازمت سپہگری !ورکٹوت** کے کار و بارمین شغول تھا۔ جنانچہ اِس علم فضل اور اِس جبتجو کے حق برخا ندانی تعلقات منالب آئے ہوکسی درس گاہ یا خانقاہ مین بیٹھنے کے عوض ب<u>ضین می</u>ا ا مارت مین سُجا الها مبته تھے ہے کے میل علم سے فارغ ہوتے ہی ثنا ہی ملازمت

مین داخل ہوئے ۔اورا نیے خاندانی کارنامون کے صلے مین نہا وٹدکے ^{وا}لی گورنرمقرر بيوسيكا-

ہارے یاس اس امر کا کوئی شوت نمین موجود سے کہ آپ نے زمانہ ک مکومت مین کیا گار روا نبان کمین مضلاف**ت کیکسیی خدشین بجا لائے۔اوررعایا ک**ے عهده نفات الانس م ۱۰ مند عهده تذکرهٔ الا وليار ۹ مه يا بن خلكان رسالانشيرنيغيرومين دنيا وند ۶۶ يگرنا يخي شهاو و زارن مه زيد دسته موسول م ے ساتھ کییا سلوک کیا۔ اسی قدر نبین مرتم ایس سے بھی لاعلم ہین کہ نہا و ندکی منا عكومت كتف دنون كك إقومين، سبفي إلى تقى كركسي عنرورت وتقربيب سس ١١٠/ انخلافت مين ُ بلانے سگئے ١٠ و ر و ٥٠ برت خيزو ا تعبيبيتي آيا تب کا ذکر پنتيد ميں ا تنكاسية اورس في صرف ايك الفظايرة بها أيك و الي مك اور رأيس قوم ہے ایک ہاجب 'من فقیراءِ راک منس صوفی صافی نبہ ویا۔ علوم باطنی کی حرف زیبرایا ایر ستان پیشترسکه حالات بیان کرنے سے مورخین اس قدر غامو ش جین که سده مذه ندگی اه رمت کیم و هجیمنال نهین معلوم بوسکتا به ﴾ شرنج بكان دين ك والاشامين مورخين ك قلم في اسي تسم كا بناظام كما وهو كلأنا نهین *جننا که حنب*رت او کمر^شنی ک سوسطه مین کیا گیا سب*ه میونکه* آ**پ کی ابتدائی زندگی** بالکل تاریکی ۱۹ رگت می میزی سیم -إن امور كايته جائيا ہے كے منه فيدُ اسالام كے سبح مذاق كے مطابق منه بنا بل تھے۔ بی بی تھین جن کے مننبۃ کرنے کے لیے تعبن او قائت آ سیانجیں فی غزمیب کام ا کرگز دا کرتے ستھے سفدانسہ اولائی می تھی ہے جاتا ہیں کو لْوَاسِ آخرت عطاكَ بفي سير ويناست الكاليا وبعض زنده رسته بيناغير كنه این کدائیکاایک بٹاجس کا نام الوائس تھ اس نے ال باپ کے ول کو داغ رے کے سفر آخرت کیا ،ا ور آغوش ما درستا کال کے آغریش لحدے سپروکیا گیا۔ د ک شکسته مان کو بے، تها صدر په اوا سر و نمین بیٹین ا ورسرکے بال نوچ تر ایے۔ کیرما ات دیکھ کے حضرت شبی حمام مین گئے۔ اور ڈاٹری مین بؤرہ لگا بیا جین المو^ن اک بعد جب حام سے با ہر تکلے تو ڈ اڑھی غائب عقی ۔ ڈاڑھی منڈ وا نا کان و لو ان

اس قدر مذا ن فیشن متما که کسی کی ڈاٹرھی منڈی و کیو کے بوگون کا خیال جواز وعدم جواز کی طرف متوجہ او نے کے عوض اُس شخص کے بیومن وحواس بچانہ ہونے پاکسی ناص مبوری کی طریت رجوع ہوتا۔ اُب جواہگ تغزمیت کوائٹ قرآپ کی بیروض دیکھ کے التعمير بوجاستند- اور يو چيننشل فيرست توسيه ۴ جس كاجراب؟ ب يد دستير كه مين ^غ اِس بارے مین بی بی کی بیروی کی ہے ۔ انھون نے سینیٹے کے غم مین اپنے بالون میر ا بعضات کیا ا ورمین نے اپنی ڈاڑھی رئے لیکن اس با بنرا نن جواب سندکسی کا المینا^ن نهوتا تقاا وربار إردارى أزاديني كاصلى سبب بويجا حائا يتسبآن بيه فرطيا يستسنو من بندیدنال کمیا که لوگ یا د نگذا حجو رسکه میرسند یاس نغزیت سکه سایم آئین سگه اہنرائمیرے سبدے سے جولوگون کے ول مین خدا کی طرف سے بیا توجی ہوگی اسے فد يەمىن مىن سۇ اپنى ۋا رھى تذركر دىنى[.] اِس وا قعہ کوفقراا ورا مل ظاہرغا لیّا ابھی تکاہ سے نہ دکھیین کے بگر ^بمُر^{ا بن}یزن مشوره دیتیه دین که وزد درایت سیم بی کام لین - و افرهی منڈا نام ای و نون نه امراک فیشن مین تھا،ا ور نہکٹی طبقہ کے۔لہذا اُس طافیین ہیں فعل سے کوئی ونیوی رّوخ يا طرحدا رى نهين ظا هر ہوسكتى تقى - بلكه بے واڑھى كا انسان ہرسوسائٹى يىرن دليا فرخۇ تصوركيا ماتاتها حضرت الوكرشلي جذبات وحدت مين عزن بوفية إس قدرا زخودت ہو گئے تھے کہ کسی خاص وُھن میں موہو کے تبصٰ او قات اپنے افعال کر گزرت کے تھے جن پرلوگون کوحیرت ہو جاتی ۔ اور اگر آپ مین ہوتے تو و ہ خو دھبی حیران ہوجاتے ۔ اِسی طرح آپ کے ایک دوسرے صاحبزا دیے یونس بھی تھے جن سے آ کیے معده دمانزة نيريه ١٩٥٠.

ل الاستائے متعلق صرف ایک یہ روابیت ہم تک بیوغی سنہ کر ایک مزنبہ ان کے والدما عدماری رات جیستاک ایک کونے پرکڑنے دسنیا ۱۰ و رکشانے کیاسے أ فكراكر توني يلك جبيكا في توتج سے كام نه ليا ابا سكے ؛ اسى علم حرات بر بلك اليكائي صیح اوئی توجید سے کہا 'بیٹا۔ مین سندگن راستہ سواا یک مسرع سے کسی کو خدا کا ذکر | اكرية يزبين مفتنانه ا ن ستندشها رتون سے بیلو ہے نک۔ ثامت ہو گیا کہ آپ کی بی ہی تھین ۔ ۱ و رندا نه ولاه مجی عطائی تنی رنگر مینمین معلوم موسکتا که به عقد میدند جام اهر نت ہینے ۔ کر بعد کیا تھا یا دیلے ، تاہم قیاس سے فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ باتین مرسک، حیّة ت بن آنے <u>س</u>ینیزری کی ہون گی۔ کیونکہ اول ترآ پ کا مذاق تصوف اِ س قدر گهرااڈ بخود بنادسهٔ والاتما کداگرتیم کرایپ صنر دری نهین تواسنے بیے جائزا ورا پنے مذاق تومیا ئے سناسمب سنرور ذیال کرئے ہوں گے۔ ملا وہ برین میر بتایا جائج کا ہے کہ آپ ہے نیس سال تاب فقدور، ^ریت کی تعلیم یا تی - ا و را گرتعلیم کا آناز آ^نهٔ برس کی ت^و مان آنا اء پاری پاینج رس سپیهها وررسکه والی رسیع ہون توتو مبارے علوم باطن کی طرف توبهکرنے کے وقت آپ کی عمر شریعیت ۲۲ مامام برس سر کمنز و کی ورا ز عمر تاک ^اُن د نو**ن ایک دنیا و ا**رامیرزا دے **کامج** و رہنا اور شا دی نرکز نامنان قیاس ہو میں اس کے سواآ پ کی ونیا داری کی ابتدائی زندگی کے تعلق ہمؤ کوئی ابت جا<u>شتے ہین</u> اور نہ ک*ہ کیسکتے* ہین - لہٰداا َب خانقاہ عرفان ٹین میل کے م آپ کا استقبال کرتے ہین۔ عسده تمييس الميس-بيان علىم ديّا على الصافية من الافعال المنكرة -

رب گل معرفت

د با رخاد فت مین ستیفاد و آل کرٹ بھی آمپ کو رمونہ وطن سل کرنے کی طون او پر ہون اور و دھومن کے میاب بڑے زور و شوست کی اجراجاتعلیم نتر وصر میشکیا او قدت دل کوکسی طرع ملکن کی میں نے دیتہ تھا۔ اور کمی است سے جو یا سے قالب ا ابیقرار کوشلی ند ، و تر آئی - ا ب کسی ایسے یاک ماطن رمز دار وصدت کی آرش ہوئی سیکی

سەم**ت** مین عاضرہ کے موال نثین سط کرین ۔ سام

ان د ذن در بارخلفا کا مرکزشه رشنر ن رای ت بنداسیه سامرد کتے بین بولان خلافت می کل سے شعر کی شرکون برآسهٔ اورکسی دنی کا ش کا پر مربوبیا لوگون ست

خیر نسانی کا نام بهاه دین شهر مُسَرَّمَن رأی مین بیدا ہوئے ستھا، رقی ایما کی خاص دارالسلام بندادین اقامت گزین ستھے۔غا بہاہم وطنی سے خیال نے نیرن^{ائ} نے ستہ طفا

کا ننون، ل مین ۱۰ ر بڑھا دیا ہوگا ۔خلاصہ بیا کیس مرہ جیو بوسکے بغد' دی ۔ ہی ۱۰ وال سید ھے ابولیسین خیرنیاج کی خدمت مین حاصر ہوئے۔خیرنیاج اگر جو بڑے میں حسب

سید سے ابواسین حیرساج می خدمت بین هاصر ہوتے حیرساج الرجو بڑے میں حسب معرفت بزرگان دین مین سے تھے لیکن شلی کا ذوق ویثوق ویکھا۔ ان کی جوانا نظ مستعدی وگر محبشی دکھی۔ اور هپران کے علم وفض کے کا ندازہ کیا تو انتھیں اپنی اس کفنامنا سب ندھی کا ورخیال کیا کہ ان کے سیر مبنید بغیدا دی سے مبترکو کی شیخ طرزیت نمین ہو سکتا۔ لہذا میلے تو اپنی سحبت میں ان سے تمام گنا ہوں اور معمتیو

ا مته تو به کرانی مه ورکیراُ ضین حضرت جنب بغیرا وی کی خدمت مین بخییج دیا برمواُل است. است عبقات الکبری ۱۲ معیدی سالانته به بسرمه

وفون ملوم بإطن سكم مركزا ورره نويردان طربق معرفت سكيم حيج و ما ويلي بينج بوسك تف اورمن كي تسجيت مين ال ذوق كالكرر الفيح ماكران. تنبلی جیب نیزناج کے بیام کے ساتھ عضرت بنزید کی نہ مست نی ماشر ہوسیہ اُقِ مَا مِنَا ہُو ۔ تے ہیں وَحَلّ کیا ''کو گو ن سانے آئیں۔ کے پاس گو ہے روئل یہ دید سیند میزنمی عها ہونگا ہمیا قیمت است ہو مبدئر شاہ ان کی بھورت دیکے گئے فریا ہ یہ بچان تو تم سے نرسکو کے [کیونکه ده سپین کردن ہے اور بھیار سے پاس اتنا سر ایا نمین ساکر مفت وہ وا<u>ن</u>ا اُومتمین اس کی قدر نه ہوگی۔ بان ^ا گرچو^{، ب}اروون کی *برن اس دریا مین سر*ے عبل الخوطه لكا وُسكَه ما ورصير وأنه له مسته يجروسك أو و ه كوبره را و يا تمراً سليه كأنَّه آپ کی سرزه مکینه و الون که بیان سند حادم موتاسی که عشرت جنید فغیاوی ا و خِرْنَا جِ کے علاوہ اُس عہدے، ویگرا مُدُبال نا درا ولیاے زمانہ کی صبح توان سنے بھی آ ب نے فیصل اُ شَمَا یا۔ گر بھین سوالے یہ کہارہ بالا و وبزر گوں کے اورکسی کا : م نهین بٹا**یا گیا**ہے۔ ۱۰ درنہ آئیکے مالات سے فلا ہر ہو تا ہو کہ آیا کہ میں کسی ۱ درشیخ اطن کی بند مت میں ^{جو}ی شرفیا ہے ہونے سکہ لیے نش^ن سینے سے گئے یون واک رٹیا کی جولت ۔ میں بار کا ندا رون - را گسرون کی صدائی ن او نیٹریون کی آبہ زوان تکسیا ہے۔ استی لیتے عبرت میں ر نے ، ، ، ر بیاب دنیجود بومیات صیباک اسکیمیل کے ہم بیان [كرين كے ركزارا وت اور سائر وس كرينيت سے آپ كو جو تكوفين بيونجاصر وت تَشِيخ الطائفة الإالقا مرجبيدر متالة النابطايير سي ينينسكي سب بم احويج عال جواكو ده لبت بڑی جنیہ ور سی کی بنیا در کہاجا سکتاست کہ بوان مو نمتہ کا ور ۱۱ زہ

المول کے اندرا ہے کو انفین نے بالیا گر وہ اس سے زیادہ نہین ہے کہ آپ نے اُن کے باتھ پرتو بدکی -رو رائمین کی تلقین سے مشاغل دنیا کو ترک کیا۔ حصرت حبنيد ني ابتدا هي ست بري سخت محنت لينا شرفع كي حضوص سب ست زیادہ یا کہ کماتم نے نہا و ندکی رعایا پرحکومت کی ہے ۔ بہتون کے نظلے تھا رہے سربا تی بو۔ پیکتے ۔ لہذا جاؤ۔ اور و ہان کی رعایا سے سندمعا فی جال کڑو ۔ بیج پیہے کہ پیا سب ریاضتون سے بڑی ریاضت تھی۔ گرآ پاکوسٹجو تے قبیقت کی اندی وُھن الکی بوزی تھی کہ فور اُاُٹھا کھڑسے مہوئے۔ اور نہاو ندمین جا کے اُنفیدیں لوگون ست اجوا بھی کل تک،آپ کے تابع فرمان تھے معانی جا ہی ۔ او رسب سے بجروالے کہا الين مقارا والى تعام جوست تم يركوني زيادتي جوائي تو-ياتم يركبهي ميرس القرست ين داهو - توانسير معات كروه واس إرهٔ خاص مين خلوص نيت كي بركت سير ای مین الیسی سرگرنی بیدا ہو گئی کئی کہ سارے شہرمین ایک ایک کے در دانے برجا کے مرد عورت بوڑھ نیچے ہے عفو کی درخواست کرتے ۔ اور کو لئی نہیں رہاجیت ربیا کهانشنامها ن کرای مندمها نی نه گال کرلی بورسوالیک شخص کے جوموجود نه تھا۔ اور اُس کا ایک درہم اِن کے ذمہ باتی تھا۔ اُسے مہت تلاسٹ کیا ۔ مہت سا روہ ب ہس *کے ک*فا رے کے طریقے سے خیرات کیا گر دل کوئسی طرح اطبیّان نہ ہو تا تھا۔ اور مرتے وم کہا اُس کا دُر لگا رہا جنانچ چعفرین نُصیر مکران وینور می خبین آپ کی الله متلكذاري كرنے كا شرف عل ب بيان كرتے مين كمشلى نے وفات كے مست تذكرة الادب ١٠٩٠ عده رسالة فتيريه سوس منك تذكرة الادليا - ١٩٨٩ -

عالی مین سیده او برایک در بر کامغلل با تی سیم سازی عن بزاژن استیم بیدا سیاری کا بارسین بشتاند میم بیدا میدا برای برن نگرول پرسته اس کا بارسین بشتاند میروی سیم بینا فیرکها ایک ساسال بمک بربت بیم حب به با از هم بوا توارشا و بواکد ایس بال میروزه گری کروا در در بر بیمیک اگو ، نیکن به شرطه کره چیزین طین ایس بال میروزه گری کروا در در بیمیک اگو ، نیکن به شرطه کره چیزین طین ایس بال میروزه گری کروا در در بیمیک اگو ، نیکن به شرطه می کره چیزین طین ایما دسین سیماسی بین شنگلون سیمن قبون آیا باده کلاکه به متا جربین او در کوئی بکوند و میاسا

ئى ئىلى ئىلىغا كوئى ئى ئىرىن ئىلگۈن سىيەنىتىن أيا بلوگا كەيەمتاج بىن ، لار افلاس ئى جېورى ئەسسوال كىت بىن فىقىرى تىن ايس ناكاى كى خىرھنىرت جىنىد كوسوخى ئەزىلىك ئىستىن دىنى قەر رقىمت معلوم بلوگئ بلوگى ئ

ا اور الله الله الله الله الله قدر وقیمت معلوم ہوگئ ہوگئ ہوگئ ۔ مرابر بند سال ان مختلف حالتون کو گزرگئے توشیخ جنید نے آپ کے قلب کا اس الله اور فرمایا سابھی تم مین تقور می جا اطلبی باتی ہے۔ ایک سال اور گدائی الله الله کے حضرتِ نتین کی خدمت مین میں میں میں مصیفے۔ وہ اسے اپنے حلقے کے در ویشون الله لا کے حضرتِ نتین کی خدمت مین میں میں میں کا اللہ اللہ اللہ اللہ حصل کے در ویشون الله اللہ کے حضرتِ نتین کی خدمت میں میں میں کا اللہ اللہ کا اللہ اللہ کے اللہ اللہ حصل کے در ویشون

ذن تقیم کردیتے ۔ اور اِنھین اکٹر جنوگا آئی کڑھا کرتے۔جب یہ سب مراح تھبل سکے توشیخ جنید نے فرمایا "اب مین تھین اپنی صحبت مین ، کھون کا اِلکِن اتنی شرط باقی سپے کدایک سال تک درونشون کی خدمت کردیئی پھی کیا۔ اور اِن ابتدائی ریاضتو سے فاغ ہو کے حضرت شیخ کی خدمت با برکت مین حاضر ہوئے توجنیدنے پوچھا "بتا وُ

منت طبقات الكبرى - ١٣٣٠ - ورسأ لاَتشيع - ١٨١ -

اب تها رہے نزدیک مفارے نفس کاکیا رُتبہ ہے ؟ "عرض کیا" ایٹ آپ کو ساری خلعت سے ادبی و رہے پریا تا ہون پوارشا د ہواکۂ اب ٹما راایان دیرت ہوائے - دیگرا بل سیّرِتْ اگرچهِ اِن ابتدا نی امتحانو ٔ ن او رب نفسی زُمعلیمون کی تفصیل نىين بىدن كى سے مراس امرين كل اہل سيركو اتفاق سے كدا بتداے عمرين آكے عابدات مدسے گزرے ہوئے متے میں کمال باطنی کی یہ ابنیتم کرنے کے بعدعباوت

دریا غنت مین منتول ہوسے تومعمول تھاکہ مرر وزرایک سردآب (تہ خانے) بین

اُترجاتے۔ اور اپنے ساتھ حیلانے کی کچھ لکڑیاں بھی لیتے جاتے۔ وہان خلوت مین بین*ه کے مصرو* وٹ عبادت ہوتے رکسی وقت دل ذرا بھی خفلت کر ^تا تو^ان میں سے ایک فکری اطاک آپ ہی این جسم پر مار ناشرم ع کرتے ۔ اور دیان تک مارتے

الرمب تك وه لكڑى نوت ندحاتى باغمة ندركتا ركبجى ايسابھى ہوتا كه وه سب لكڑيان دن ختم ہونے سے سیلے ہی ٹوٹ مبائین اور ایسی مالت مین ہم اڈبیت ہونیانے کیلیے ا- نیمه با تهمپاؤان زور زور سه دیوار برمارشته رغرض ایسی الیلی سخت مصیبتین آ جھیل کے دل کو قابومین لاتے۔اوراُسے عادی بناتے کچھنے بت رب العزت کی

ط ننه متو به زو تو کیرنسی او ر**طرت کا نُرخ مذکرے ۔**

' نازحال مین زار د قطار رویا کرتے ۔اور آبین بھرتے تھے یصرت جینیا نه یه دیچه کے ذربایا" حق تعالیٰ کی درگاہ سے شبلی کوایک و دبیت وی گئی تھی یہتے

یا اکه اَ س امانت مین خیانت کرے لہذائسی خرم کی سنر کیلیے آہ وزار**ی کی تحلیف میزمتب**لا م ٥ خارة الدوييا- ١٠٠٥ عسب ربالاقتيرية مهر مرآة إجنان - عامات سيستدمثان علاقالية

ا ال درور مسال التيريد ١٠٠١ م

كياً كياشيم- دا تون كو با لا لتزام جا گئة - اورصبح كك سونے كا نام نه ليتم نيف أو قا نفس نه ما نتا طِبيعَتُ ستى كرتى سا درآ كھون بين نيند بحرزتى -ارس كيالي طرح کی تدبیرین کرتے میٹا نیجنود فرماتے ہین فلان ہلان را نون کو تین نے نگا کانتیا لكايا ياك ما كفي عاوت يرسه - اورنيند شآسه - اورجب وس سعابي كام نه میلاتو مین سفه سلانی گرم کر سکه آنگهون مین بھیریتی کا یہ وکی سے لوگون سف کها 'معلوم ہوتا ہے '' پ کوہ کھون کی صرورت نمین رہی ً۔ فرمایا ''مضاُ کُقہ نمین جس کے دیداً کا ہُتیات ہے وہی اِن آ کھون سے پوشیدہ ہے تو مجر پی^کس کام کی 'پیتو،' ًا ستاوا بوعلى و قَاقَ كا بيان بي كهُ أَنهُون نَهُ اليهِ اليِّيةِ مُكُون كالسرم لكايا -

جن کی وجہ۔ بھ نیند نہ آتی ۔اور بیداری کی عادت ٹر تی ۔ا وراکٹرع شریعی^ن کی

تغظيم كاحيال ندموتا تواورزياده رياضت كمت بيعد سعزياده حباسكة اربيند وست بروار موجانے پرلوگون نے آپ کوالزام دیاتو فرمایا" مین نے 'سنا^ک نہرا

جمدے کر رہا ہے جوسویا غافل ہوا اور دوغ**افل ہوااٹسس** کی آنکھ پریردہ بُرگ کچی بھلا مین کیونکرسوسکتا ہوان دارسی ملیے نماک کا شرندگامبری تاکہ آنکھ ننگے ''

عنتق اکبی کے کمتب مین و اخل ہوتے ہی پارٹ**ک ہوگیا کہ** اللہ جا شانہ کے نام پرشیداتھ چیر کسی کے منہ سے یہ نام پاک کل جاتا اُس کامنه شکر سے عرضتے - اور روکون کوشکر با شاکرتے کہ اللہ کا نام لو۔ یہ و و ق برسطة برسطة من دسیج کو بهیو نیا که آب جس کی زبان پریه نام پاک آتامس کامُندوبنارون (تُهزّون)

عب تذكرة الادليا يه ١٩٧ م عسك مبقات الكبرى ١٢٠٠ مسك تذكرة الادليا- ١٠١٠ للعب إسال

فثيريه بسه وصف طبقات الكبرى مهاا-

ہے جبرتے۔ اِس کے بعدعشق اکسی کے جوش میں چکے ایسا انقلاب اوا اور امیا آیا کا رقابت پيدا بواكة لمواريك بيرت - او يكت كدجركوني الله كا نام زيان إلاس كا اس کا سراُ ژا د ون گایعین لوگون نے جُرُا ت کرے وس کا جب یوجیا تو فرایا كة لوك عاوت برحان كرسبب مع غفلت وب توجى ك سأتدا لذ كا نام يأكب زبان برلاتے ہین ۔ اِن مین خلوس وا را دہ نہین '۔ میرمی آپ سکے معمور رہے ، مین تقا كەجان تەيين _{الش}جل شانە كا نام كھا يامنقوش نظراجا تا اُسسے بوسىدىنۇ . يومالات تھے ۔اور اِس دنگ بین ٹر ویلے ہوئے تھے کہ بکا یک سینے ہے بھل کہ کان ہن فرشة بدايت كي واز وي ككب بكرسم يتى كريك كانط الب سنوتو بجاسه ا کے سمی کی راہ طل**ب مین قدم رکھ** ٿا ب^ا ہجوم شوق بٹرھا ۔جوش عشر ﷺ جنون و جذب کی شان اختیار کی - اور ایسے بتیاب دہم**قرار ہوئے کدایک** بار دھلہ مین بھاند بی۔ مگرخدائی قدرت امرون نے کنارے پر بھینیک دیا۔ آگ مین لوٹ ں کن اُس سے بھی بھے گئے۔ و گیر مُلک تدبرین عمل مین لا سئے۔ او راُن سے بھی نیے۔ بیرمب کھ ہواللکن جوسش وخروش بین کمی ہونے کونہ آئی تھی ۔ پہا ۔ ستے يُعِرِتُ سَتِي - ويِل لمن المتعَلَدُ المناءَ والمنتاسُ والسباع وَالحِبِ ل! " (شَامت ہو ُسكی جے نہ یانی او بہت اسبے ور شراک جلاتی ہے۔ شرور ندے بھالات بین اور رساما رہلاک کرتے ہیں بھرایں بتیا یا نہ سوال کاجواب اسی فرختُہ ہدایت نے سینے کے اندرسے يه وياكة من كان **عقول لحق لا ي**قتله غيلاة " (جرخ**دا ك**امقتول بوُاسيه كوني و وسرإفتانهين کرسکتا) آخر بیتایی بیان تک برهی که **توگون ن**فت تجیرون بین با نده کے بیٹا یا اور مشهور در کشبلی دیوانے ہو گئے۔ جنانی لوگ شفا غلنین اُ کھالے گئے۔ مگر یہ سب سے

ج) فرائے تھ کہ تھارے تردیک بین دیوا منہون۔ او رمیرے نزدیک تم دیوالے بورمیری و دبوانگی انشادافتدر وزیر و زریان به می بوگی منه ؛ زسرِ إلين من تشييله ناوُل طبيب ورومندَعشق را ١٠ روبُزرِ بأرنبيت 2/19/2 حنىرت باليدىغدادى كى بارگاه فيض سے طالب جشيقت مريد شيخ ابو كمرشلى كا اُونیمین مزار میزین حبی عنوان سے الفون کے آب سند شاہراہ حریقت کی وشوا م مَنْ بِينَ سَفِرُا نَيْنِ مَا وربيرا ورمريدين بالهم جووا فعا كيين آسئه وه عبى الرحيب ٠ ۽ اَلِي كُذِنْهُ مَا بِعِنْ وَهِ رَسِ كَا هِ معرفت مِن كَالْكِ مِنْ وَبِين مَكْرِيهِمُ إِن مِين ايك نما من اطلات و کھے کے انھیں علی و بیان کرنا بیند کرنے ہیں۔ بے شک مرشد کی علموا كالأوجعة أوبربيان بوحيكا للكن سيجة به بح كه كذشته بحث كي قليمون مين صرت برجعك ۰۰۱ دیس دینه کی شان تھی اور دان با تون مین حن کا ذکراً ب آئے گا- اٹالیقی او ر زمانی نرببت کی **نان یائی جاتی ہے۔** عفرت بنبد بغدادى مين با وجو واعلى درج كے مدارج عرفان مط كرينيفك تناسنة هي ضبط تفارا وراُن کي نقيري مين بھي عالما مُدوقار نايان تھا - بہ خلاف دِس کے نتبلی بین جومن وخرومن تھا۔ بےصبری **وبیقراری تھی۔ ا و رائیسی محومیت** به ختیاری هی کداپنی بے روک طبیعت کو قابومین مذر کھ سکھتھے۔ اور اِس اختلامن مذاق وطبيعت كانتبجه يتعاكركهمي آدحضرت جنيداً سيسع بالبرزون والميا

مربه کواپنی قوت کمال سے روک دیتے اور کھبی اس کے اثر سے بیان کا ساتا اُر ہوتے کہ خو و بنی بیتا ب ہوجاتے ۔ حضرت جنید کی صحبت می**ن ا** بو کمرش**بلی کا** بیلارنگ تو به ت**فا** که ۱یک باران کی ز بان مصطلمة لاحل ولاقوة الا إلىنز كل كيا يجنيد في رَّا لو كا اور ارشا وسنسرا يا ئىكلىكسى بات سے تنگاب آجائے کے خیال کوظا ہرکرتا ہے ۔ اور تنگاب آجا نام بی برضا ہونے سے دست بردا رہونے کا 'ام ہے''عرض کیا بچا ارشا وہوا ۔ غالبًا ظاہر بینون کوان ریاعتراص موکا ملین خود واقعه تبار باس*یے که حصرت جنی بینے لاح*ل يرُ - هني سينهين بلكه خداكي مرضى پر نه راضي بوسندسيه رو كا ١٠ و رپرهمليم اسلام كي اعلی تعلیمون کی جان ہے۔ ا یک مرتبها یک خرا سانی جوان حضرت جنید بغدادی کی خدمت مین حاصر آ ہوا۔ آپ نے اس کاعصاا دراُس کی جاگل نے کے اپنے اِس گرمین رکھ لی اُور تھمرایا۔ اتفاقیا سی رات کوآپ کے مرید وان کی ایک صحبت ہونے والی تھی۔ امذا آپ نے منعبن اصحاب کو 'بلاکے فرمایا'' اس نوجوان کوئے جائے اسپنے ساتھ رکھو۔ رات کو این صحبت مین شر کیب کروما و رصبح کومیرے یاس کے آنا اس محفل می^{صاب}ے کے بعدم دان جنید میں مجھ مزاح ہونے لگا۔ در اُس خرا سانی جوان سے بھی شریک ہونے کی درخواست کی گئی۔ اُس نے اٹکا رکیار بلدان سب لوگون کوالزام فینے لگا كمآپ كايە كام نىين تېلى تام مرىدان جنيدىين ريويش تھے ُاس يزيكاه غيظ وغضب ڈالی۔ ۱ ور کمانیٹیکے بیٹے رہو۔ ورنڈا ٹھ کے سراً ٹرا و ون گائییسٹن کے وہ غامو**ش ہ**و ۔ ہا

عسده ربالاقتيريد ۲۹۰۰

ا وربیمرسب کی نظر بما کے خانب ہوگیا۔ و وسرسے دن جب یہ و اقد حضرت جنید کے سامنف بیان کیا گیا توآپ نے گرسین جائے و کیا۔ کیا ویکھتے ہیں کی س کاعصا اور ع**ِها عَلَى بَعِي غَامُهِ بِينِ سِمِجِرِكُ** فِي وَهِ كُونِي صاحب تصرف تنظس نقاء با ہر آك اينے مريد دن پيزغا ٻوئ ۔ اور فر بايات مين کئي بارقم لوگو ن سے کو پُکا مون که کوئی اهبتی خص ا یا کرے تو اُس کے ساتھ ایسارتا وُ نرکیا کرو۔ خدا کی قسم مجے نبرہمی تا ہونے پائی اور وہ يناعصا اورجيا كل أثماك كياثؤ خایدیه واقع صرت تبلی کے بطابیل آنے کا ہو کیونکرسیا کی زندگی مین ہمین اس قسم کا ۱ در کوئی وا تعدکسی مستند و معتبر کتاب مین نسین نظر آیا ۱۰۰ ر ندا و رکهبی سف جنيد كونبلى برغصه كرت يا اظار ناراضي فراتے و كيما عضرت ابو كمرشلي مين بېشس تغا ا درعالم باطن مین *جنید که ساسنهٔ آپ کی د*یهی نثان ن**غر ّ آتی سنه جو** که *هفر*ت فاق^وق عظم رصنی الله عنه کی جناب صدیق اکبر رضی الله عنه کے مقابلے مین تھی۔ او رہیں ب سے سی ایسی رکت کا سرزہ ہوناجومرت دکو ناگوار ہو قرین قیاس نہین علوم قا خیراگرا بتدائے زیا ندارادت مین یہ مان بھی لیا جائے تو بعدکے زیانون میں ہم مضرت جنید کوشلی کا ہنا یت ہی قار دان شیخ یاتے ہین جنہ ت بنید کے عالات من پھر بیان کہ چکے مین کہ شیخ ، ہو کبرشلی پراکٹر ایک ، ہوشی کا عالم طاری ۔ مبتا۔ اور اس کاینال بھی نارہتا کہ کون معیاہے اورکون کس منال و مذان کا ہے۔ ایک ون در ياك وحدت مين اله و هيه موك ا ورعشق الهي مصيبنياب وب قرار عبب منانه بنع سے ان مرشر حضرت بنیدی فدمت بین حاضر بوے ۔ سامنے آک عسه نغات الانس-۴۲۹۰

اوب مع كوب بوسطة ووانتهادر بيلي بيتاني كم ساتفها تغربه اتو ارارا وروث الزوشست يه اشار پرسط ر وسُهُوُفِيْ بِالعِندِ ، وَالسَّيَّةُ حَصَيرُ. عَوْدُوْ فِي الْوِصَالَ وِ الْوَصْلُ عَذُ بِ مع وصل كا عادى بنايا اور صل شيرين - به ١٠ ور رورٌ د الى ست الله لا الله کیا اور روگردانی بری دشوار جیرسه س زَعْمُوّا جِيْنَ أَرْمُكُوْ الرِبِّ وَسَنْهِ فَي الْمُلْمُومُ وَمُا اللهِ وَنُسِبُ ا مِعِيرَ رَخَى كُرِنْ كَا ارا ده كرت وقت وه شجع كدبيرا كنا ه يبي سعه كر شيع أن سنه زياد د نسبت ہے۔ حالانکہ يو کوئي گناه کی بات نمين ۔ كَوْحَقُ الْخُفُنُوعِ عِنْدُالشَّكُونُ مَا عَلَيْهِ مَنْ يَحْدِيدُ أَمْنُ يَحْدِيدُ أَنْ لَا يُحْدِثُ 'مُس فروتنی کی تسم جو وصال کے وقت ہوا کرتی سبہ حبت دسنی در سا کہ سا يەنىين بۇكە ئىجىت بىي نەكرىك -**یه استعارشن کے حضرت جنید نے ب**ن بتیاتی سک ساتر یا پوہی ویرسر بنظر ا_{نسان}ی وَيُمَنَّيْتُ أَنْ أَنْهِ أَنْ فَلَمَّا لِمَا يُمُكِّكُما عَلَيَتُ وَهُشَةً اللَّهُ وَمَهُ الْأَلْوَ ا و رجمه تیرے دیکینے کی تناعقی لیکن جب تجھے دیکھا تومسرت کی تیرت اِس متبید ر هاري بوني كه جوش گريه كونه روك سكات حضرت جنید کے حالات مین ناخل پن اِس واقعہ کوھی ملاحظہ کر نیکے ہیں۔ گزمہ مع ضروری خال کرے او کرشلی کے واقعات بین بھی اِس کا ، عاد دکریتے ہین کرشلی کے ا ون مع وصدت کے نظامین فیر رستانہ وضع سے مرشد کی خدمت دین دامنر بوسٹے -عده ابن فلكان حلداول - دموم

ا بناب مبنیدی بی بی عارف زمانه شو بریک پاس بیشی مون نقین را ایک ناموم مرید الموات<u>ة ويكوك اراده كياكه المركم بردسه من جيب</u> جائين - الرجنيد في روكااول افرمایا" کهان جاتی جو اسبل ایس ^و مت اسی*نه آیی مین نمین - بید ندسجمه* که و و بیان . الموهوو بين - و ه تو خائب بين - ا و رعالم با هن كي سيركر شيع بين - انسيي حالت ين المقين بيني كاخرورت نبين شومري زبان سے يكل بدائن كے بياري المقة أُاشْفِتَة بِمِرِيثِيْ كُنين - اورشِلي اندرآئ حِن سعه حنيدست عِكْمه إثمين بوئين - أتنابُ إِكْفَتْكُومِين شَيْلِي يريجًا يَاب يَعِرا يَك حالت طاري مِو بُي-١٥ ر ربَّك سَغير مِو نِي الْمَا لیارنگ، کیلتے ہی جنیدنے بی بی سے فرمایا'' تھارے چیلنے کا وفت; گیا کیونکہ شلی اعالم یاطن سے ظاہر کی طرف آرہ ہین ۔ آب تم اُ گھ کے برا سے مین جلی جا والد و ا اُ اُو کے برد سے مین حلی گئین - اور شلی پھر اسی عالم ظاہر مین تھے معتصر معتبذرائع سيه معلوم بوتا ہے كہ شبلى كا و ہ اسٹمار پر ھنے كا مذكو رُهُ سابق و اقعہ ا ورپر عبنید اکی پی پی کے سامنے ہتنے کا واقعہ دونون ایک ہی دقت مین گذرہے بینی وہ شما شلی نے اسی محترم خاتون کے سامنے بڑھے تھے۔ اً ب نبذًا بات وحدت نے شبلی کا یہ عالم کر دیا تھا کہ مرشد کو ہمی اکثر خاموشی کے ساتھ اُن کے غدرات سلیم کرلیٹا پڑتے جنا بنی جب انھین مدسے گذرتے اور عفنى حبزبات باطن كوعلانيها وأرعلى رؤس الاشها وببيان كريته وكجها توحضرت بنيد نے روکا اور فرمایاتین اِن رموز کو پیشیدہ بیان کیا کرتا تھا ا درتم منبرو ن پیڑیہ معرف علان کما کرتے ہوا خودی سے گذرے ہوئے میرویش مریانے رحل کیا "ہواف عد معوارت المعارف مرور و وعده مرآة الحيان إنفي رحالات يمسّلنامه کتا جون او رمین ہی سنتا ہون رمیرسے سوا دونون جان مین موجو دہی کو ك اور يەصداحى سے آتى سېر داورحق كى عرف **جاتى سې**ر درميان مين شبى نهين سې^ين يرجواب نيَّا نيْسُن كَ عَصْرِت جنيد بوكْ " يون سبِّ توتم جوچامو كَلْرْبَما وجوداس كُمْ حضرت جنيدا مبابعي اكتريئ فيحت فرا ياكرت شكاكة الشرك مجيدكو فج بون يرنه فلابرا كاكر والكراس فيعت برعل كرناشلى كاختيارت إبرتنا يعض اوقات فين ك بند د نصائح بيآب ايسي مير كطعت تعربين فريات كه خود مرسته د كاول پيرك جاتا! يك ون انتار كفتكرين صرب جنيد فرما إنه من طلب وعن (جس في وه ندُها يا يا) شلی برائے بنا میں نبین بیون فرمائے کوسمن و صبطلب رمیس نے یا یا وہی طالب اُ ا وعبدالله احدين ابراتهم ما كب جويندارارغاني كه شاگره تقد أخون في كار؟ ے، رس کی عمر یا نی تقی ا ور فینے ابو کم**رشیلی کو و کھا تھا۔ و** ہیان کرتے ہین کہ ایک آبار منيد سن منبر رجاك فرما يا مق جنيدها عزوة مطلب يرتما كر سنيد ريين سي هي موجود تما الله بي ني ايك جريش وخروش كے ساتھ فورًا تؤكا - اور كها "غيبت سرام ك اللب يركه بنيد كهان برواأس ذات وجعه والشركيك كوئى نه تها ورحب كدهنيد فأسط تو پيران کواڻن ڪر ميجو تيجھ موجو ديا 'اغيبت سيد'۔ پيران کواڻن ڪر ميجو تيجھ موجو ديا 'اغيبت سيد'۔ ا یک ون جنید نے یوجیا" تم حق تعالیٰ کو کیونکر باو کرتے ہو ڈاس میے کہ نہ تم مین اس کے یا وکرنے سے قابل صدق ہے۔اور ناس سے ذکر کی صلاحیت بھالیعظر جنید کے اس قول مین معرف شبی فاطب نمین بلکدا نسانی مالت و نظر می کونسیت کها گیا ہے کہ اُس مین خدا کا ذکر کرنے سے منامب صدق دروس کا نام زیاتی پر عدى تذكرة الادليار وورعد طبقات الكيري رواجه تذكرة الادليا، ٢٩ ملك افن سدا لانس و ١٠٠٠

لانے کی البیت نہیں ورسکتی شیلی ہے کہ اسمین چنیت مجازا س کو اس قدریا وکڑا بون كه ده چننيت مقيقت خود جي ميري طرف و مركر تا ١٠ ١ ايك السجعيا وكرسيًا ے؛ یہ اسی بیچی، و ریته کی ایت تعبی که تصرت حبنید ساحنا بط دسین خوس نعبی ایک نفز مارسكه بنوسش بوگيا مرشد كي بيرها لت و كچه سكيشبل كي زبار ب سند مكاليا رسبه پايي د و کیونکه اس در ارمین تھی خلعت ملتاسیے و ورقیعی تا زیانہ ہو رِن باتون سے **مبنیہ شبلی کے کمال** روحانی کالو{ مارن گئے تھے جینا نے ایک ن تبلی کوشوق و وحد کے غلبہ سے تغیرومضطرب و یکھ کے کہا '' تبلی اگرتم اپنا کام حق تعالیے رهیوژه و توراحت یا 'و" پیشن سکیشبلی سفیجواب و یا «میون تونهین به لین اکرهمتماً ميرا كام تجريح ورقب توالبته راحت ياؤك يجنيد بوكننة هى بيدتحاث كوا شطشلى كى كوارست ون ميكتاسه النين إتون كى وجراح منرت جنيدك ساته شلى كوالسي تضوصيت الال ہو گئی تھی کہ ان کی صحبت میں جو قدر و منزات ای ہو تی کسی کی نیاتھی بیٹانے ایک تر حضرت عنیدنه ایم مریدون اورحاضرس صحبت میرون تا لوگ باهمایک و وسرب كوس آنگوست و يكف برو أس آنگوسته فتاری نه دیکها كر و میونکه به ایک آ كُه بين اللَّه كي الكهون من من الله الله ا يك بارجنيد منه خواب مين د مكها كه حضرت رسالت مآب صلى الترعيية بلم نے او کریٹیل کی بیٹانی پر دوسددیا . صبح اٹھتے ہی تبلی سے برکیفیت بیان کرکے وقعا رتم ایسے کو دوں سے اعمال کیا کرتے ہو؟ اُ کفون نے عرض کیا کا ' فازمغرب کی سنتو تکامیر عب تركي الاوليا ... عدي معد الفيات الاس ما ما م

ووركعت نفل يرعاكرا الون- اوران مين أيركمي لقد جا وكدر سول من الفسلم عن نایا مح سرور پرهاکر تا ہون دسمن کے جنید نے حرایا منب شک یہ رسی کی مرکت بنه و غانبا اسی معالم که ملاحظه فرما که اور زیز دیگرجا لات باطن کا اندازه کرک اكثر فرما ياكريت تنف برقوم كاايك تلج بواكرتات ورشلي إس قوم كے تاج بين ك اور به يمي مرسشدكي خدمت بين أب اس قدر بياك بوكة تع كداينه حذبات پاکباطنی کے جوس میں جوجاہتے کرگذرتے۔ جینا نجدایک دن خضر عصبیٰ یہ اکی خدمت مین ساصنر ہونے توان کی صورت و کھی۔ اور باتھ بڑیا کے اُن کے عامے کی ہندششں بھاڑ دی جنیدنے تو تعرض نہین کیا ۔ مگرحاصر ن نےمتجہ ہو يوجها يُدكيا ؟" بوت مجهوز س وقت بيريكِ سي بيت مي تعلى او رخوشنا معلوم موديّ -اس کے مین نے اُسے بگاڑہ یا میلینی مین اپنے مرشد کے لیے زینت دنیو کانمین یمکن با وجو دان قار روا نیون اور اسپی قرنبت کے راز و نیا زکے حضرت جینید ئے اپنی مرشد ی او راُ ستا دی کی وقع نهین جھوٹری تھی کبھی کوئی انہیں بات اُ نہ ہونے دیتے نسب سے تبلی کائنس موٹا ہو۔ ایک دن خدمت مین بہت سے مربہ ا و رعقید کیشیں ماصرتھے۔ا ورشلی بھی نیٹے ہوئے تھے۔لوگون نے شبلی کی نفرا شرفع کی کــٌان مین صدق ہے ذوق وشوق سبے۔اوریہالیسی باتین مین جو ا دركسي مين كم نظراتي بين حضرت جنيد بوك غلط كته بوية تو مردودا و رخدلسه د و رسع'' پیرحکم ، یا که'شبلی کو میری صحبت سے نکال د و''جب شبلی دیں جگم کے عسه تذكرة الادليار ووسعسه نفيات الانس مهرد است تذكرة الادلياوو مطابق تکافے جانیکے توارشاد فرایا متماری یا تعربیت تعربیت ندیتی بلکدایک تلوار ِ مِنْ صِي سِيعِ مِشِلِي كُوتِمَالِ كِيا جِيا ہِنِے تقے۔ اگر مِين نے اختلا^ن مذك_ا، ہوتا نؤاس كا نفس سرکش ہوجاتا۔؛ و تھا رہے اس حربیاسے بلاک ہوٹے ہی کو تھا کہیں گئے ا پک سپر درمیان مین کردی او را سے بجا و یا'' حضرت صبید نے بعد بھی پینے ، و کر شنی کو اپنے مرشد کا وب ا بی ا د ب و لحاظار مہنا عبيا يا من ادب كداُ ن كى زندگى مين كيا كرية بيضه بنانچه ايك ون جنيد مرحوم و النفوركي ترست يركون موسئ تف ككسى ف كون مسله يوجا - آب في باف باف جواب دسینے کے بیشعر ٹریھ دیا۔ سے الأكاستحيييت التراب بُنيْنَا ﴿ كَاكْنَ اسْتَعْيَاتُ وَمُورَيراتُ اس وقت جب که وه جهارے سامنے خاک مین مرفون ہین مین اُنسے وسی ہی شرم کرتا ہون جبیبی شرم ان سے اُن ون کرتا تھا حبب وہ مجھے دیکھتے خلاصه یه که دنیا مین ہزار ون بلکه لا کھون پیراو رمر مدگذامے ہین گرحنبیدا درشنی کے سے مراہ و مریدکم نظر آئین گئے ئیس طرح اب کسی مرید کو مبنید کا سامر شد لمنا و شوا رہو ہی طرح تنلی کا سامر بر بھی حراغ نے کے وحو نڈھیے توکسی مرشد کونیصیب ہو گا۔ مزاج طبيعت إخلاق معادات إورعام واقعات

باؤجوه يكه شلى كے حذب وجوش او رہے اختیاری واز خود رفتگی کی کوئی انتہا

عب تذكرة الاوليا- ٢٩٢ سعب تذكرة الاوليا- ٢٩٣

انتلى مران درونيون اورفتيرون من منصح برسع شريف كى طرف سے عافل و بے یر دا ہوجاتے ہیں۔ آپ کے شیخ حضرت جنید بغدا دی ہی کی نصیحت تھی کہ سوامصرب رسالت صلعم كفتن قدم ريطين كي خلقت يرتمام لأسته بندئين بيه ظلا**نِ بمیریسے روگزی**ر میم کر میرگزیدمنزل منه فواید رسید چنانچه فرائض دمین کے پورسے **بوری ابند ت**ح۔ نماز ریزہ او رعبا دیت آئی مین مش شغول ومنهك رہتے- اور اِس صدر اور اناك سے طبیعت مین ایک اضطراب سابیدا ہو گیا تھا۔ بچراس اضطراب کے ساتھ ید کیفیت تھی کنشرع مطر نبوى صلعم كقغليم مين بهت مبالغه كرتنه دمضان مبارك كالهبندا تاته عبا دت كيلير خاص ابتام ا ورب انها كوشش فرمات - ا و ركت أس بين كي ميرب زُدْگا، ئے تعظیم کی ہے تو بھرمین تو اسکی تعظیم کرنے کا اور زیادہ ستی ہو گئے ؟ کیئن روحانی تغلیمرا د رصغا ہے باطن کی برکت سے اس زید وا تقامین کسی قسم كاعجُب وتكمنزمين بييدا هونه يإيا تهاحبيها كراكثر مقتدا وُن "بن بييدا ہوجا تاہج فرمات نفط مبرا تکید کا و عجرونیاز ہے۔ اور ایک رسفیے لائٹی بکڑ کے معیلاً ہے "مزلتہ الا قدام دینائی حالت دیکھ کے فرماتے" مین میار بلا کُن مین مبتلا هون - دا)نفس - د۲۰ و مینا- (۳) هوا- (۴) شیطان - ۱ و رئین طری عهار تحصیبتین مجدر آمیری بین وا ای میرے دل سے دورہے (۱) باطل حق کی حجد آ کے بیگیا ہے (۳) ایسانفس کا فرر کھتا ہون جسواس کی دواکی ذراہمی فکر نہیں کیواکٹر فرمائے۔ "ميرى ذلت في سيود كى ذلت كومثاة يا- ايك شخص سعاً ب نايوجها "ابينا عده تبيس البيس عده ابن فلكان حبداول ١٠٥٠ ورسا الرتشرية ١٩٠٠ من ورا الرواد

المال بيان كروابس في كمام بين حرف مج في كانقطه بون " بيني نهايت تقير جيز ہان - آب نے بن کے فرمایا کم بیرے گواہ ہوجسباتک ایا بہا کہ اُن مگینین معين كرشة يا تها مكما مارى بيطالت تفي كرفرايا" ايك م تاسه اراده كن ۰ بن نیسبی الله کمون ، نُرحب کفیرآ باد ، بوتا بون ول مین بیال گزیرتا ہے کہ نەن چھوت كېتاسىيە ، اورئىن كىمىن خاموس جوجاتا بېرتن ا عبدالرطن فيد ماني جآب ك فوشيهيان لغ والابت ين سع تص كقين الدائب ترکیبی شخص نے هنرت شیخ شلی ک در دا زسے پرجا کے دستک دی۔ آپ كبرائه ون ننظه سراور نتكياؤن ما بركل آئهاو . بوجها تسعيد يعيمة اوا ممين ى درسلى كو سنة بى بوساعة تم فينين شنا و الما من الله الكافرم كيا فداأس بررهم شكرسع)-زُ ، دریاُضت نے آخرالامرآپ کے دل بین نئے والم اور کلیف مصیبت ن کوارائی ہیداکر دی تھی یہ بنج سے اُنس ہو گیا تھا۔ اور کلیف بین نیک مزہ المفائلة وتناب چەيجە دىگا ەحفرىت رىپ العزىت تىن · ماكياكېتەكۇننداوندا يىلقىت تېرى نعمتون کی دحبہ بنتیر سے محسنه کرتی سنه ۱ ورین تیری بلاگون سکے باعمث کچھسے عبت دکھتا ہوئٹ او رحقیقت اب کو دنیوی سامان عشرت سے بلطی نفرت تھی چنانچه ایک وفعه بوش مین آگ بارگاه آنبی مین دُعاکی کم مضرا یا دنیا و آخرت د ونون میمچینش ، سے تاکہ اِن د دنون کا ایکب نوالہ نبا*ستیکسی می*ود*ی کیمن*

عده رسالدُقيْريد رو رعده تذكرة الاوليا روود. سده نفي ت الانس - ١٥١ يلام ه طبقات الكيري - ١٧٢-

من رکه د ون تیس کے بعدیہ د و بون پر د سے صلقت کے آگے سے اُکھر جائین اور ا بل عالم منزل مقصورة كسبيون شكيتن أبيو ديون كاحر نص وطامع ا و رانتها درسيع کا دیناطلب ہونا یو رہ میں جی مشہورہے ۔ اورسلما نون کے جہدا ولین میں بھی مشہورتھا۔ بدواس تام سا مان عیش کے دینے کے لیے ایک ہووی کومنتخب کرتا حضرتة شِلى كاايك برُاشاً عوامه كمال ہے۔ از رہیج یہ ہد كه اس خِيال كوا م**غون** نهایت بنی و نصورتی کے ساتھ اوا کیا ہے۔ عبادت ورياضت كم ساغداتقا بهي اعلى درسيح كاتها سينا يخياسينيه اويزيهم کرایا تھا کہ سوااکل حلال کے یکو نہ کھا ٹیمن سکٹے میجراس پر بباننسی اور کیسوئی ہیں إلا كى تھى كەمجى افعال سے جوخلوص اور سے جومت بونفسى كانتجو بوت جنون ای تبلک نایان ہوجاتی-ایک دن نے کیڑے یہنے ۔ا ور تبوزی دیریسکے مبدؤ تاریح المعين آگ بين ركه ديا- لوگون نے احتر صنَّا كها"يه تو شرع كے بعي خلاف سے ؛ فرايا "الشريل شادكة ارشاد ب- الكم د مانقبدون سند ون الله حصب بم أكرر الد جن چنرون کوتم یو میتے ہوسب و وزخ کا ایندھن ہون گے) یعنی جس چنرکی طرف میں اُ دل مائل ہو وہ بھی تیرے منظ تھا آتش دونن مین جلائی حائے گی۔ اور اِس وقت اس باس کی طرف میرا دل مالی ہو گیا تھا^{یہ} بهض اوقات الفين خيالات سع جوس من آك اسيف كيرس بها والماسكة تھے۔ اور لوگ سمجھے کہ مجنون ہو سکتے ہیں۔ ایک ایسے ہی اتفاق سے موقع پر کسی كها" آپ نے اپنے سب كيرے بعار واسے بين - اورعيد سريراً گئي - وگ تو اُسدن عسه تذكرة الاوليار سوه يعسه رسال تغيريد ١٢٧٠ رسه تذكرة الاوليار سوولا

ربیب و زینت کے ما تعدی مین کیرے بین کرا مین کے اور آب کی بیات برلی فرما إم فقيركي زنيت أس كالنقر او رأس فقر مرصيبركه ناسب الإسام بنه عبيد كوزغالبا [سی کے کھنے سننے سے) د وسنے کھرے ہیں ہیں ۔ گرحب عبد کا مین کے تو میں کہ . گیائس سے وہتیا زکا محاظ کورے لوگ ایک د وسرے کو سلام ک_ینسے این۔ دینا نیسی کی پیتصویرد کیفیتهی اِن کے دل مین کیدا بیاج ش پیدا (داکداسپنے وہ دونون سنتے كوپڙڪ اين رہے ايک تنويين وال ديے -لوگون نے پوچھا کو سفارت يہ کہا انجراب و التيميز على أن أن كرس جيري يه لوك يستنس كررسه بين أس جلا و ون او داس کے بعد اپنامعولی زرد وسیاۃ کقیراند اباس بین کیا۔ على به االعقياس ويعميدا مشررا زى جونيتا يورمين ا قامت گزين ہو گئے تھي بيان کر تیں کہ ابن انبادی نے مجھا ایس صوت کا کیرا غیا یا تھا۔ اوراس کے میں ا المقاقاً من في سنة الوكر شلى كريراك عدد لوني دفي حواس صوب ك نابل ير ه و ژون ا و راس کے جوڑ کی تھی ۔میرے دل مین خیال گر زاگزی من ہے و و نون آچئے بین میں۔۔ یا س ہوتمین ۔ افعون نے ہس لڑنی کو کچھارسی کا بچے کی نکا ہ سے دکھیا تھا کہ شکی ان کے ول کی ہوس رستی کو سھے گئے یجب اُس صحبت سے سس بین تقے اُ جو کے حیلے تو الوعبدالله رازی کی طرف میرک و کیا اوعبدال بات بات يه أن كامعمول تعاكرجب مجھ ساتوليجا نا ہوتا تواُ لحقة وقت ميري طرت . يكد ليا يمجيهي وندرئبلايا- ا و روروا زه مبدكراميا يجيرمج سنه كها " اپنا بيصوف كا كييرا أتار و عده طبقات الكبرى سيم ١٢١٠-١٢٣٠مین نے اُتا رہے ، طاکید ہو اُسے ببیٹ کے رکھا۔ بھرا بنی وہ ٹوبی سرسے اُتا رہے اُسیر ر رگه دی ۱۰ دراگ منگواسکه و و نون کوحلاویا به كى إسى التدنية خصرتين معمول تفاكم جب كبي كوك كثيرا صوائث بهويا ببرابس في بو یا یا نجامنفس کو بھلامعلوم ہو لواسے میسٹ کے آگ مین ڈال دیتے رحبا کے خاک ئردىينى اوركىتى مس*تېزى ىزن*نىش مائل جوا و رو د ماسوى، لله بيو^اس **كالمع**ن كردينا و جب ہے " و گون نے عرض كيا انتوحضرت آپ كيے مدقه كيون نہين كر فيتة إ فراما السطن أس كي صورت وحالت تو با قي ربيه گي ينهجي كسبي و نهيتيز يستم ثريجيك المبي داركو غبت ہوتی ہے ۔ حلائے سے وہ جلٹ پٹ تلف ہوجا اُ ہے۔ او خدا لی طر^{ف ا} اً وجه زِيدٍ موجاتی ہے جسٹرت امراہیم ملیہ انسلام کوجب ختنبہ کا تنکم :وا توا تھون منے فورًا كلهائرى سه اپناخنندكروالا وكون ف كهاكراب في اتناصبركيون في نه تروزيم كركيتي متوج ب مين ارشاه فرما يا كه مخداك حكم مين اتني تا خير كريا كوني ممويي بتا يقيي ا ان كے لباس كى يە وضع تھى كدا تبدار يا الكرية بيناكرت تھے كيو كدا مرك ورت من سفے ما وربنی عباس کے وزرمین خو دخلفاا ورائل وربار ملکتمام امل ملکت کا بہاس سیاہ رنگ کا ہواکر تا تھا۔لیکن جب فقراا ور اہل باطن کے رُمرے مین ثنا مل ہو کے توخر قربیننے ملکی محبوشائنے یا طن کی عام وضع تھی ۔ اور غالباً اُلکا رنگ زرد ہوگا جبیبا کہ اشارہؓ اوپرمعلوم ہوچکا ہے ۔ ہیں رنگ آج تک نمقراو مشائخ مین رواج پذیرسی-د ضربت جنید بغدا دی ک حالات مین ہم بیان کر چکے بین که اُلفین خرقه مین

عده . الاِقترب و ۱۰ - عده طبقات الكبرى ۱۲۰ سده مذكرة الاوليا- ۲۹۱

من اكارتما يلكن تجب منه كأن كم مديناس اله كم يثيل كولهم وسي الماس بيني ويكية بن جي تبيدت اليف يها البندائية أقاليبس كونتها زمين منه تابنيد مياعتراض ا بینهین کے کہ انچے برخورنہ بیندی برہ کُہران میشد "للکین اسٹے بڑسے بزرگ برائیمی ذ**ىيل ئىت جىنى كرنائساخى ھ**ے يہ لباس کی بحث آج کل بھی اکتر نیز ا کرتی سیجہ کیونکہ اساں ہا زیا تداویا ، رہیٹ معا نشرت کا غراق بدل جانے سے ہندو سان ہی نبین سلاری و نیا کے مسلما نور میں انگریزی امباس روز مروز زیاوه روانی پذیر موتا حاتاسته کونه جیال بزرگ فرمک ین که من ستید بقوم فعر مزجم وان لوگون کاسترجی سائون ای کے ساتم بوگان

سنفیفالات ولے آزا ومشرب کھے ہین کہ"ا سلام ساری و نیا کے سیے پڑوس نے کوئی

ہ رو می مخضوعت نهین کی - اور بیحدیث اگر صیح ہو تو سی معا ملات و بینی کے ساتھ مخصوص ې نامعاشرت پره ورندخو تو مخضرت سکتر نه کمپتزره ی مهیا سه جو سی د و رکا انگریزی کوٹ تھا'

تیجه به آب رن تنگ مینالیون کارمانه مین ریا ۱۰ بینه ۱۰ مورلوزیا ۴۰ ترتملن ا نسان کی نیت اوراً س کے تصد وغرش سے آزا کرتا ہے۔ ہرطبقہ اور ہرکہ وہ ئى ايك وطع بوتى سهرا ورئ س كاكونى نەكونى زى دېباس ضرور بواكرتا سەب

اُس زی میں ہو نابغیرز بان سے کے بتا دیا کرتا ہے کہ نیخض اُس کروہ و رطبقہ علاقه رکھتا ہے ۔ اِس کی عفرہِ رت دین کو نہین بلکہ معاشرت کو اور ڈینوی سوسائٹی

لوسع ہتا کہ صوبہ منا دیکھنے ہی تبرخص کے ساتھا س کی شان وحالت کے مناسعے باؤ كياحة سطك يعكن هما وشائخ جونكه قوم كام ختداا ورسراج هواكرت بين لهذاأن من كثر ای بیاس کے بہاد سے رایکاری و لمودا ورتبختروخیلاء (نونت) کی شان پیدا ہوجاتی ہو حب سبستینی عالما نداه ردرومینا نه زی مین دوحتبین سپیدا هوهمئی بین یعینی ممکن سبه ألدكوائي رياكا بي وسيلاوس بيخ كے خيال سے أسے ترك كروے واوركوئي جال کرکے کہ مین تیں گروہ کی وضع اختیار کرون گا۔ اسی گروہ کے حضا کم عمادات انتیارکرنے کا شونی دل میں بیدا ہو گا اسے اختیار کرنے والرحید و نون کے مذاق ين اختلاف و ربون بعيد يه مكره و نوت خص ا بني حكَّد مرنيك نيت، مين وُكماكُ یاکبازی کا نبوت مے کتے ہیں۔ حضرت جنيداس قدرشهور ومعروف تفح كهضرورت زنقمي فقيرانه لباس كوذراي تعارف قراردين - بخلاف إس كم أن كم مريدين كسيح فقيرانه وضع كا قَامُ رَكَمْنَا لارْ يَ عَلَا كِيهِ بِكُمَا وِرلوكُ دِركَنارِ تَعِينَ كُوشًا يَعِضِ ا وقات خووبھي بعبول ا جا تا کہ ہم دروازش ہین یا کوئی و نیا دار۔ رہا یہ کی حضرت شبل نے ارادت کے مراصل ا ط كريك جداً و الداد و المراح المراك الما الماس وقت عبى إس الماس سع كيون نه كناره كشى كى بس كا فيصله مناسبٌ گاكه بم حضرت شبلى بى كمذاق وحيال رچھيُّو ين-أنفين ابنى بـ نفس طبيعت براطيزان تفاكمهُ أن كاخر قيم بي ولق سالوس مه بنه كا -ا در رهبي كبيرونخوت مين نيمبتلا بون ك-ا و رايني فقيراند مشاغل كاشوت قالمُ كعَه کے لیے وہ منامب نہیں سمجھے تیورکداس مقدس گردہ کے زی ولباس کو بھوڈوین -اسی طرح آج کل کے کو شاہبلون میننے والون کی نسبت بھی ہمین کوئی عام را د ما الم كرد سن جا بن كيونكم إن مين عبى متلف ذاق ومقاصدك وكرين - اورائك لیے بھی مختلف جبین بریا ہوگئی بین ۔ تعصِل استعاقبے کل کی وضع ا مارت تصور کرتے ہیں:

البعض (س مین پُیشرید) بن یا وئیسم کی معاشرتی سم دلتین او رخو بیان یا تے ہیں عفی بالماريم اختيار كاست تركون كالباس يال ركاختيار كرته بين الأشاذ "ا در مهی کوئی ایباسلمان بوگا جو تحض اس سایعه انگریزی لباس میناتا هو که عیسانی^ن کا نباس ہے۔ ۱ درسب ستے بڑنی، ورضجیم بات پیرہے کہ اس مشلہ کؤینی مسئلہ بناتا ا پی تلطی سیے یکیونکہ حبیبا ہم و دیر بیان کر سیکے بڑن بیا ایک سعا نشرت و سوریانٹی کا تسلبها واورونادى متياز وتعارت كسيسه نانواب وعقاب حال كرنيكه ليه حصرت شیں اگر چیموٹازروز کی کی اہا سی بہنا کرتے ستھے مگرکہمی کیجی سیاہ اہاس اممی مهن لیاکسته بنا نیمه ایا مرند مید کردن ساه کیرے بینه و حدو بیند دی کی عالت مين نظراً من اوكون منه يوها مصرت بيرياه كيركون؟ "فرايا فلقت می صیبت کے غم بین اس لیے که خداست غافل بیتا او حضرت شبلي لوخو وخرقد يوش تقيح مگر فالمثنى خرقه عيفنه والول كى نسبت ان بسك (جونیا لات تنصاُن کا آندازه اِس سے ببوسکتا ہے کدا یک ون ^ایک شخص فراُن کی خدمت مین حاضر ہوکے عرض کیا کہ آپ ک ' محاب اور میدون کی ایک جا^{عت} آئی ہے۔ اور و الوگ جائن سجد مین گھرے ہو۔ کے ہین ' آپ ان سے سلنے کوشلونیہ العسكة تودكياكسب كرسبخرقدينة بوارين والميقةي فرايا إخاالينام فاتفاكنيامهم وأرى فالالمح تغيرهنا وهآ شرفيه تربان ويساس أين أرقبليكي عورتین د وسری معلوم _آونی بن ایمنی اباس تو بے نناب تارک الدنیا بزرگوان کا اساہ مگر بینے والے دیسے نہین بلکہ نفس برست ہین ۔ عب تذكرة الادبيا- وه عسك تمبيس بليس لرسيس على الصوفية في لياسهم

م پیکامعمول تفاکه بغدا د مین ^{دبا}مع منصور کے اند رفقیدا **بوعمران ک**یعلقهٔ ور^س ا کے برا رہتیو کے خلق اللہ او رطالباح حقیقت کو روحانی درس دیا کرتے۔ اور گروم مدو کاحلقہ ہونا آم ہے کے خادم ابو نکراصفہانی بھی اِس حلقہ فیصن مین شر کیب ر ہا کرتے۔ انفین کا بیان ہے کہ این سمون جوبعد کے زیانے میں ایک بڑے اعلیٰ یا بیسے ولی كامل موئين اور الناطي التي "ك مقرم لقب سيمتهور تص أن كالجبين كاراً تنا ۔ایک نهایت ہی تر کلف ٹونی بانگین کی وضع سے پہنے ہوئے بچون کی طرح وہ سچد مین واخل ہوئے بشبلی رکے قربیب آسے ۔ا وربغیراس کے کڈا نھین سلام بھی کریت کے برُه الله الله و وبي مجير الماري في كرشبل في أن طرف اشاره كرك مجر الماك ^{دو} ابو مکرجانتے بھی ہو کہ اِس نے مین خد اے کیا کیا فخی_رے ہیں ش^و ، یهان جصنرت شبلی کی فضیع البیانی اکثرا و قات ا بوعمران کے حلقۂ درس کے طلعہ کو خاموش کردیا کرتی اوران کا وعظ سُننے کے شوق مین وہ اینا درس جول بایا كريت وايك وان الإنمران ك طلبه و اسية زع مين جنال كياكه كوني فتى مسلامه پوچیے ہم شلی و خاموں کر د بن کے ۔اور شجع عام مین شل کی سُبکی وگی ۔ بینا پنجہ أنهون في آب سن ملاسن بوسيا مرمون في اس مسلمسين علما حسلف اوم بمتہ بن کے اِ توال بیان اُرنا سُرِع کر دیاہے ۔ پھراُن کے باہمی اُ**خلافات بتائے** غوض السيى سيتى ا در زا نرتقر بركى كه ترام سامعين مبهوت وحيرت ز ده ره كُهُ. اورخو دا بوعمران نے اللہ کے شیلی کے سربریوسد دیا۔ اور کہا دو ابو بکرمین نے اِس مسلے مین بارہ نٹی باتین تم سے علل کین جن کورس سے پہلے کبھی نہین سُنا تھا۔ مكسه رمالأ فتيريد وموبيسه نفيات الانس- ٢٢١ -

1

أتم في وكيربيان كياأس من عصرف تين امر مي حلوم سقيد مین صعبت هی سب مین ممبرر بینچه منید که وه اُن رموزعرفان اور باریک حکم • حدت كوبيان كِباكر شنب كي نسبت سنبية جنيد كوخاص علو . بيراخفاو كا • مبتام رمبتا دوراربا رحضه ستانبل سے کھا کٹھ دورہ پر نہ نہ ہر نیا کروہ آپ سے صحبت میں ہقسم كى التعليم دستية ا و رمريد و رب مه أنه ركسه ، فني كرساء كه ليجا اس فدر ستعدر بيته تقح كركهمي الكرامبيا الله بناس موم نارس به از استسست يترجان و ركوني طالب يتيت كوئى بات ديمية الموجن من است مستعفره وقع الفول عيصم بالظموا فهم لا لىنطقونى دران سكانلوكي وسياسه ان كَي منابية بندا كانبوكهنا تقايورا ابوا- بهذا أن كم المن سنه إت الهين كلني) · زندگی تین با ریابیا به وسنهٔ بهون سگے . گمرصرت د و بارایسااتفاق **بهداکه لوگ** اُضين بيارسة ان أن وارالشفا مين الحاسلة سُّتُ سيكن و بان بهي ان كي ولا سيت و قناعت اور رائش برننا۔ اُسی ہوئے کی شان قائم رہا کرتی تھی بیٹا نجد ایک۔ ہام طبيب نه كان يرسير كيسي و للانكس چيزسته ؟ جوفي مست مين سنخ اس سند باكس سن جونمین ہے ۱ جوئیز تفدیر میں ^{بھی} سیع ۵۰ سرٹرین ن^و بیٹے ہی گ_ی رہی وہ جونمین ہے[،] . مُ سعي مين ريا بوان على تونمية من السياسية عليه . سنتلهه نين لمقتدر مالته أبرعي برعيسي كوضعت و زارت سيصمر فرالزي تفاحب نے سلنتدہ مین دولت عبا بیدی وزا رت کا چاہج بیااور پیک نفع مانی

عده رسالا قبیریه ه ۱۳ و مرآه انحان با منی سری مت شکیده معده رسالا تسیرید ، می رسالا تسیرید ، می رسالا ترک و ال دین ۲۰۳۰

کے لیے بہت سے کام کیے مسجد بن تعمیر کرائین یا فی سجد ون کی مرمت کرائی م ٱن بين فريش ا ور روشني وغيير ُ كا أشطَام كيارا ام ن قاربون ا و **رموقو نون كَي غوايناً** مقركوين **ـ مها بحا د ارالشفانين قالم ا** إلين رُان بية أحي كُراحي اطبا مقرر يكيع ١٠ **ورد دانوا** وغیرہ کے علاوہ مربعیٰون کے بارام رسنے کا بھی بنہ وابست کیا حمان بیرسپاتے ظامات هوهه و بان خدا کی ندرت که سی سال ساره برواق بین امرا من ویین وگذایشد سنتلامو مے کہ بنرار باخلفت مرگنی نیتی کدیم بتا ہے مکانون کے دروا زنسے مبتد ہو محکے۔ کیونکه کوئی ریفهٔ وران بی ندر با سایه المغتين و فوان اتفا قُلُ لو كُرْتِهِ لِي بين شبيار وسه - اور ١٠ . الشَّفالين لاسكه ر کوپکنے ۔ وزیعلی بن مین ایپ سکه عمر نِصل اور رَ. اُل اِطنیٰ کامقیقد تعلاَ سے خبر**یونی** توفورًا خليفاً وتت المتهدر بإطاركواللاساكي مناينه الصيبي تبيل كي بياري كواس قدرامر اہم تصور کیا کدا نے طبیب خانسے کوچہ اسرالا طباء ہونے کے نثر فیزر سے ممتازا ور ملت عن وي كابيره عناأ ب كي علاج برياموركيا أس كية بري توحيه منظمين كيارا ورخدا نے آپ کوشفا عطافرا کی تینسٹ کے بعد اُس دربا رحالفت کے ہمتر مربلیٹ ایک مون شبی ہے کہا نے رائی مم اگر محین علوم ہو آئد أب كيملاج كے ليے اپنے كوشت كارك الکھ اکا ک دینے کی منٹرورت سے نومین از ب مین کلی انٹری منگرا - بلکہ خوشمی سے **گوار ا** كرىيتا " مُن كَيْتِهِ في خيواب ديا "كمرميزي د د الجيدا ورين سنه يُحكيم صاحبُ بث إيوجيا"وه دكيا ٩٠ فرمايا" يركه اپني صليب تورُك سلمان بهرجاءُ " طبيب ان كـ كما لات كان قدر مقد بوجيكاتها كارتكم كوتيل ين أبي الك ندكيا المربلا؟ مل بيروان بن

تمدى من داخل ہوگیا۔جب بیخیٹلیفۂ المقتدر بالندکو ہونجی تومُن کے بولا ' پہنے م بین کے پاس طبیب کو بھیجا تھا نیس تھے تھے کہ طبیہ کیے یاس مربین کو بھیج بہتے ہیں۔" خداجانے پدایسی رہانے کا واقعدہ یا کسی اور زمانہ کا کہ بار ہوئے۔اور د ارا لشفامین *جا کریسچ* - و زیبِلطنت (أن د نول_ن جرکو نی موزعیاد ت کوآیا باراً س إس ستصينتيتراكتران كوميكتي ناتفاً كيُنسس سعة بين كامعج به نهو و وهجُوالسعاء أب اس مقتع برم بنس نے باتون باتون مین آب، کا می مقولہ یاد رلا کے کما ''بان میہ تو فرالیے ا کہا سیا آ ب کا و ہمجزہ کیا ہوا؟ است ہی جوش دینی کے لیج میں بوے میرامجزہ یہ ہے کر الله بعل شاند کے اوا مرو اوا آق بین اس سے حکم کی پیروی کروان وا ور بھے یہ ہے ^که بهی _{امر و}من وریندار کامعجزه **بوناحیا ہی**ے ۔اِس وا قع**مین مجزه لغوی معنون می**ن گرامت "محل براستعال کیا گیا ہے - ور ندمتا حرین کی طابع شرع مین **بی**زو میرف اُس خارِق عاوت واقعهُ كُولُطة مِن جُونسي بغييرت ظاهِر بو - " 555 هـ ١١١ بیاری اور دارا لشفامین پڑے ہونے کے زمانے مین بھی آپ کے حذبات ولى اكثر نظاة جائے .. اور جوش وحدت كى بيخو ديا ن عجيب شان و كھا وشين -جنامنچہ وارائشفا مین پرے ہوئے تھے کہ چندلوگ ملے کوآئے ۔آپ نے اُن سے لوجیا آئم کون لوگ ہو?"اُ مفون نے عرض کیا ''این! آپ نے بیچا نائنین! ہم آپ کے دوت اوراحب**اب بین بیمارسٔناتھا عیا**وت کوعاصر ہوئے ہین 'نسٹنے ہی آ ہ^{ے دی}ز بنہ *سوار ہوا تو چھرچیینک بھی*نیک سے اُنھنین مارنا شروع کیار اور وہ سب مدغو اسس بھاگے نب اُن سے جِلا کے کہا، جبوالو اِمیرے و دس، بو نومیری صیبت مِسرکریہ مسدد وحن اربيس بأني يه ١٠٥٠ ١١ عست عمل ت الكبري استسعراني ١٠١٠ مست رما الدُنتيريد ١١١٠ ١٠٠

يه في صبري كميسى كربيان دوارك أسف بودا يېږېن هږن کې سی شان آپ ېږزيا د ه تر و نورعبا د ت او رجز بات وحد^ت مین محوہو جانے کے مسبب سے طاری رہا گرتی تھی۔ اور مہت کچے دخل اس مین اس امرگه مبی تفاکه تبعد دمجنونون کو د کیها جن کی با تون مین آسیه کو بورجت کا حلو ه نظراً گیا۔خود فرماتے ہین کدایک ون مبلول (جن کا نام ہمارے فارسی لٹر بھریین بہت شہورہ اور إوج د مجنون بونے كے ببلول دانا كے جاتے بين /ميرس قریب سے ہوسکے گذرے۔ ایک نرکل بیرون کے پنچے تعاجب ریج_ین کی طرح سوار تھے۔ ہاتھ مین ایک گزرتھاا ورمقام جابند کی طرف حارب تھے نیمن نے إيوجيا" مبلول كد «مركا اراده ب ؟" برن الشرجل ثنانه كم ساسف ما رّه وسيفها ا مون " يركيك حليك كئے - او رمين خاموش مور إلى تقورى ويرك بعدكيا وكيتابون المهيليظ ھيلے آئے ہين - اوراس حالت سے كدوہ نركلُ جواُ ن كا گھوٹرا تقالوْھ أَيما ے۔اور دونون انگھین روتے روتے سُرخ ہو گئی بین - مین نے یو جھائے کہوکیا ا گذری ، جواب ویا''اس کے سامنے مین جائے کھڑا ہوا۔ امید تھی کہ خا ومون مین میرانام لکھ جائے گالیکن جیسے ہی مجھ پھانا تکلوادیا " بیر کہے بہلول تو چلے گئر-ا گران کے دل پرانیا اثر نہیں جھوڑ گئے تھے کہ زندگی عجرمط سکتا ۔ على ندالقياس فرملت عين ايك جمعه كوط مع رصا فديك إس مين في ايك مبنون کود کمیا کہ ننگا کھڑا۔ ہے اور کتاہے مین اشرمیان کا سٹری ہون ایمین نے کہا" املیرمیان کے مٹری موتو بحیراس کی مسجد مین کیون نہیں آنے کہ کیٹر سے ہی^ں مسه روض الرياصين يافعي . ١٠ - ١٥ - ١٥ -

ا نازیر عویمیری به درخواست سن سکه اس نه به کوشع رئیسے۔ إَيَّمُونُ فُكَ ثُرُدُنَا وَا تَغْزِعُ آجَبَ حَقِّمَنَا ﴿ وَقَدْ ٱسْقَطَتْ حَالِيْ مُكَذِّ فَهُمْ عَبِي کتے بین کہ ہماری زیارت کو اورہا ۔ بے مفروضہ عقوق اداکر عالانگذمیری حالت ایسی ہورہی ہے جس نے اُن کے تام عقوق میرسے او بیسے ساقط کردیے إِذَا الشُّمُ وَاحْدَانِي وَالمُّرِيانِفُوا لَهَا ﴿ وَلَمْ يَا نِفُوا مِنْهَا أَنْفُتُ لَهُمْ مِنْي جسبه ٔ مغون **نےمیری حالت وکھی اور اُس کی پروانہ کی اور اُس سی**قلق نەركانومىن نے بھى أيفين اپنى طرف سے بے تعلق كرديا -فودى ايك وفعدكا واقعد بهاين كرت مين كدمين في وكميا ايك عينون جلا حا تاہے اور اِزار کے اوک اس کے شقیر ہن جواسے بھیناک بھینا کے بیھر ماریسے ہیں۔ بیان کب کدون تھرون سے اُس غرسیب کا سرنھیٹ گیا آور سارا مُنهُ وْنَ الوديه منه مالت وكيوك مَن سن الركون كو تعرف اوروا تاكم كيون اس غرميه كوستات مهو؟" لاكون نے كها حبّاب آپ اس مين وخل مدوين -ہم اے بارے ندرین کے میکنت توکا فرہے اسمین نے کہا تم نے کیسے باناکہ یکا فرہے?" سب بولے خاب اُس کے دل مین بھی ہوئی ہے کہ مین خدا متا بون اوراس سے باتین کرتا ہون "تب مین سنے کما" احیا ذراع مرو مین اِسے دوووو ہائین کرلون *یکھی*۔ مین *اس مبندن کے قریب گیا* تو **کھا ک**ا آپیج آپ اِتین کر ااورمنس بنس کے کہ ر ایٹ بس پر تونے خوب کیا گدان اور کون کو جو پر

عسك إبن خلكان - ٥٥- ومرآة الجنان ما لات سنتهم

متلط کردیا۔ تاکہ سائین " مین نے کہا" تم نے سنا بھی کہ ادی کیا مکتے بین ہ "نو ڈائیس ٔ طرت و یکھ کے پیلے کہا" این اِشِلی!" بھر اوجھا" کیا گئے ہیں ؟" مین نے کہا کھنے ہین کم تم ان ملان مین خدا کو دیکھتے اور اُس سے باتین کرتے ہو؟" یہ الفاظ سنتے ہی است إبوين وخروس سايك نعره اراراه ركها شبلي قسم ب أس ذات كي عب ف مجھا پنی مجت میں مبتلا کیا ۔ اور بھرانے قرب و بعدے درمیان میں اُسکار کھا ہے۔ ایک شیم زون کے لیے بھی اگر وہ میری نظرسے او تھل ہوجا سے تو مین صدرمُ ذاِق ے ترمیا ترمیا کے بائ یائ ہوجا وُن *یکھر پیشنعر فر*ھا۔ خيالك في عيني و ذكرك في في الله في علي منايت تغيب (تیراخ<mark>ال میری آنک</mark>ھون مین ہے ۔ تیرا ذکر میری زبان پرہے ۔ اور تیرامقا م میرے دل مین ہے۔ پیرتُو کها ن بھیلیے جائے گا ؟) اور بہی شعر طریقا ہوا بھاگا **حِلاً كَيْاْ وِ الرَّغُورِ سِن وَ يَجِعِيهِ توبِهِ وا قعات ب**جولِنے ولئے ندیتھے ۔ا ورا یک تنخص کومیکا ول حضرت ابو بكرشلي كالها بوخدا جان كبابنا دسه سكة تصرون مب يرطره يه بهواكه الهين دنون سين من منصور حلق كا واقعه بيش آيا -جرائفين كے مرشد حضرت حنيد ا کے مربد حیذ بات میں ڈو سے ہوئے۔ا درا پسیخفنی الحالشخض تھے کہ ضدا جائے کیا تھے اورکس مٰداق کے تھے۔صوفیئہ ٹناخرین اور تقریبًا کل تنعرباے فارس نے اُنھین اُ ¦یب ولی کا مل-اعلیٰ درجے کاصو تی صافی ۔ جذبات وحدت مین غرق ۔ ا وہر فنا یُت کے درہے پر ہیونیا ہواشیخ باطن تعلیم کر لیاہے۔ گواُن کی نسبت بڑے سبت اختلافات بین گرصوفیه متاخرین کا دعومی سیے که اُنھون نے جوس بین آکے نغرہُ ا

"أنا الحق" بلندكيا به خلاون شرح شريعية دعوسه إ گرج الل دُوق كُرِّي شْ إطني كو ناگوار ہونے نے عوص سیامعلوم ہاؤ مگر علمانی خلیفہ الکتفی ہاللہ کے در بار میں شری ست بی*ن می جیس سے حکم سے اس حہد کے علما اور* قاضیون نے قتل کا فتوی دیا۔ اور صین بن مضور مصلوم باو نے کے بعد قبل کیے گئے۔ فلہ ہرہے کہ خود اپنے ہی مرشد کے ایک مریدا و راپنے ہی کمنے عرفال کے ایک طالب حق کوالیہ ی حالت مین مبتلا دیکھ کے آپ ئے دل کی کیا حالت ہوئی **ہوگی ؟ اور کیسے کیسے خیالات دل ٹین گذرے ہون گے ؟ تا ہم اتنی احتیاط للنہ دِ ر** تھی کرجب منصورے آپ کوا ہے ہم خیال وہم عقیدہ بوگون میں بتایا ڈائٹے اگر یہ اِس حیّال وعقیدہ سے اپنی برأت ظاہر کی گرحسین من منصور^{طا}ج بے قتل کا فتری دینے سے بھی ہاتھ روکا۔ا ورجہ کچھ فرما یاصربٹ اِس قدرتھا کئیمس تنفعی کے ایے خالات بون مرو كا جائے يُحس ا مرمين كه الوالعباس عطا ، ما الوعبَّه التَّرْخييْت ابوالقاتسم نصرآ باذی اور ابوالعبآس بریج کے ایسے نامی گرامی بزرگان زیا ندنے ہی آپ سے اتفاق کیا۔ بلکہ متاخرین کی ایک روا بیت سے تو ٹا بت ہوتا ہے کہ شلی نے چاہے میریج الفاظ مین جللج کے اقوال کی تصدیق نہ کی ہو گرضمنًا اُن کی خیست تسلیم کرلی اس لیے کھلاج جب مصلوب کیے گئے توشنی سوٹ کے نیعے جاکے کار بوسة اورأن سيكها وأوكونف عدالعالمين "رفيني ابل عالم رَيْتِكالأكرة عد ہم نے تھیں نمیں نع کیا تھا ہ) جس قاضی نے قتل کا فتوی ویا تھا من کے بولا " وہ رحلاج) توپینمبری بی کا دعوی کرر با تھا گریہ رشبی *) حندانی کا بھی دعوی کر رہے ہیں "* عِسه تلبيس البيس - با با يفىل ۵ -

ا شلی نے اِس کے جواب مین کہا 'جو یہ کتے تھے دہی مین ہی کہ تا ابون گرفت پیزو أكد ديوا كمي نے مجھے بياليا۔ او بعقل نے انھين تباہ كيات لمكن ہين مذكورهُ بالاواقعہ کے صیمے ہونے مین شکت كيونكم ہمانى كى يہ روا بت زیاد ہ قابل و ثوق ہے کہ حسین بن منصور کے قتل کے وقت جنا ہ ا شبلی نے فاطمهٔ نیشا بوریہ نام ایک عورت کوان کے یا س تھیجا۔ ا وراس کے ذریوس الهند بآين دريافت كرائين حن مين ايك بدهي كدّنضوف كيا چنريسيم ۴٠ رس كا ا جواب الحالمي في يددياكم جو الحرمون من بهي مون - كيونكم مين في مخدا له يزل البھی ایک گھڑی کے لیے بھی لذت والم مین امتیاز نہیں کیا ہیں حفرت شبکی کوسب کے پہلے قاعت کامہن ویا گیاتھا! ور اِسی وحبسۃ اپ تەن دۇنيانللىي نام كوبھى نەنتى - گردىنائرى جىزىپ - ايك ادھەرتېرىسى دُنيادارىپ الحجرد رخواست كرني برمجبور جونا بي طيرا-چِنائجِها يُب اميرك ياس آدى بيج كم يُحِينُوا يا توانس نے اعتراضاً كملا يعجا ^رحیس .سے آخرت وعقبلی کے طالب ہوا کرتے ہواُ سی سے بیمبی ما نگوڑ **یون توشیخ** شبلی ہبت ہی سیانفس بڑرگ تھ گررز ہو د تقوی اوریاض**ت وعبا وت نے اغیر تی خیات** و خدار نی کے ، رہے مین بڑاہی صاحب حلال بزرگ بناویا تھا۔ جوا ب مین *ملکے* پاس کملا مجباکه ٌ تُوولیل ہے اور ٔ نیا بھی ذلیل ہے۔ اِس کے مقابل ضاخر لیٹ ے اور آحرت بھی شریعیت سے۔ لہذا مین ذلیل کو ذلیل سے اور شریعی کوٹرنگیے عهده ننات الانس ۱۳۹ ۵۰ مارعه ولاری بستری من پیمشیا- از ابتدا تا عهد فرد دسی مصنقهٔ ايروردرون فيقسم

ا المُتَامِونَ فِي مُواسِ عِلاَ عِي ايك ايك الفظاسي غيظ وعضيب اور جوسَ و حلال أج مُكاريا عل رہی این مگرکس قدر سجی بات کی ہے۔ اليانة خاكة أب صرف افي مرسه باطن كے طلبدا و مِعلقة لنشينان در كان ارا دست کی رہبری وثقت دائی اورتعلیم و تربیت ہی مین شنول ومصروت سنتے مون اورد تیرا نمئه باطن کی تعلیوں اوراؤن کے حالات سے بے بیروا ہوائین یرسے ہے کہ ایک عابد و مرتا ض بزرگ کا کام یہ ہے کتب سے لونگا فی اُس^{کے} سواکل چیزون کاخیا ل صفحهٔ ول سے مٹاوے ۔ لیکن چونکر آپ امام اہل باطن تے اورانیفنس کی تکمیل کے سواد وسرون کے کمال کی فکر مین بھی رہا کہ آ يتمهرس في صرورتها كدد كميشائخ باطن اورمعاصرعلمائ طريقيت حالات وتعلیات کی تنقید بھی فراتے رہین ۔ اس اراه خاص مین آب کی سرگری ارتیتی کارس سے بتہ جاتا او کرد آب نے ا بوعلی تعنی کے کما لات باطن کی کیفیت شنی هرخراسان کے شہر میٹیا یو رمین گوشہ کی تیرو اور بلادمشرق كحشيخ طرنتيت نبربوئے تھے تواپنے حلقُه الادیے ایک معتمد وصاحب علم تحف کو نیشایور چیچا دو رحکم دیا کهٔ *لوگ ایک سال تک مرسح وشام اُ* نگی سیست مین شر کیا بها ^انگی إُرْ إِنْ سِيحَتِنَى إِنْدِن سُنُواُن كُوبقِيدِ وقت للمورِ اوري مِلْفوظات كے اِس ذِخير و کو میرے سامنے لا کے بیش کرو' وہ تصن گیا۔ اور اس طرح خاموشی کے ساتھ شینے او آبقفی بنیاز نضائح كوقلمىبندكرتار باكينشا بورمينيسي كوكمان عي نهين كذرا كدمبندا ديستهنشا ومعرث كالوزيالية خراسان کے اس روحانی دربارمین موجود ہو۔ پیلفوظات اُس نے اِسْ ترجیحے کے کوکھ عد عوارف المدارف يشيخ شاب الدين سهروروى مراوار

و وجلدین کرین ۔ ایک مین سبح کے وقت کی کیمین تقیمن اور ایک مین شام کے۔ وقت کی خیم سال پڑہ وہ مربدان ملفوظات کو ہے۔کے حاضر اوا تواہی و و نون ﴿ اعلة نكوے كے خوص وتعمق كى نظرے ملاحظہ فروایا -ا و رعور كا مل كے بعد فروایا "اس شُنج کی مبیح کی باتین توعلم حقائق کے رموز ہی مین مجزات ہیں۔ گررا ن کا کلام آخل د فا سدسه - او رحقیقت معرفت سے د ور-اس کاسب پیملوم ہوتا ہو کہ شب کو وہ اپنے ستری مشاغل مین مصروف رہتا ہے۔ اور صبح کوالیا یا کباطن اُمحتاہے کہ كلام ين يه احلى درج كى خوبيان نظراتى بين أيركهك اليفائس شاكر وسع يوجيا ا تم نے شیخے کے گھرمین جائے فریش ظروف اور سا مان خانہ داری کو بھی کہی او کیا اتعا وبان اس تسم کی چیزین این خبین لوگ زیزت دینا کهتے این ؟ "عرش کیا سجی پان " ین منه د ان فرش و کها ما و را کثرا کیب دشقی طشت کو د کیجا کرتا جو مکان کے ایک كون بين ركهار باكرتا تها "اتنا سنة ہى آپ جوئٹ وخروئ سے جِلااً مُنْه -اورفوایا نښېبي بېرر يز شام کوان کي حانت بدل د **پاکرني من**ه ي یہ و تعد تبار ہاہے کہ با وجوہ مشاغل باطنی اور خداشناشی کے جذب وجوس ا يَهُ أَنَّ يَا مِنَا أَنْ إِطْنَ كَهُ حَالات سِي كُس قدر وا مَنْ رَ إِكُرِيَّ عَظِيهِ _ عَظِيمِ _ أبي كى حالت بغوركيا مبائه تواول سے أخر تك ذن الكي كے حدایت طاری نظراً تيهين ـ ا ورخو د هي فريات **تق**ريمهمي ايسااتف**ا ت**نهين ہوا ك**ه مجه رخ**ون طا^ي بو، اورساتی بی حکمت و تبرت کے در وازے میرے دل پرنگل سکے ہوائ میں آ ب كاحضائل وعادات مع حضرت شيخ مصلح الدين معدى شيرازى في عى عسه طبقات انشافبه منظيمي جلدد دم عاءارس ارعب تذكرة الادليا - من

اینی بیمشل وسیه نظیر رخلاقی در وحانی کتاب بوستان مین فائده اُسطا باسیجه و د وا

يه هيه كدا پ نه ايك ون كيون كا ايك بوچيني رالادك إلارت كا وُن مين

بردی یا۔ وہان برنچ کے نظرآ یا کر گیرون مین ایک چُونٹی بھی جلی آئی ہے۔ رات کو

سوئے تونیندنہ آئی کہ مین تواپنی خوابگاہ مین ہون ا در و ہ بُونٹی میرے سبے

بے خانان ہوگئی آخرا سے گیمون مین سے دھونڈھ کے نکالا وربیان سے لاکے تقه وہین بیونچا آئے تب حبین پڑا جنانچه اسی دا ذمه 'وشیخ سعہ ی سنہ اِن دکمش الفاظ مينظىسى فرما ياسين بـ سيح سيرت نيكردا لأسنسنو اگرمنیسگمرد می ویا کیزه رَ د ئدِه برُود نبان گندم بروش كهشلي زها نوت گندم فرومش كهسر كشته ازهرطرت ميدويد نگهرکرد مورے ورغلّه دید بادای خود بازش آورد کفت زرحمت بروشنارست خفت مرقبت ساشد كداين موررسين پراگنده گرد انم ازجای خیش محربت- اور ذوق شوق اسلام فوان كذشته شروسورس مين برس برسب باخداا وربركزيده باركاه لم بزلی پیدا کیے جن مین صحائهٔ کبارا و ربعد *کے* طبقون مین ابو مکر شبلی سے بہت ^{ان}یا د مرتبه ك خداشناس وخدارسيده گزرگئي بين ليكن اس جرس لقا او رايسے ذوق ا شوق کے بوگ کم نظرآتے ہین۔ فرمایا کرتے تھے "بچالیس برس سے تمنا ہے کہ

ا يک گھڑی کے بیے خدا کو جانون او رہيا نون '' اسی جوش کو و وسرے الفاظ مير جي ن آتکا را فرائے ہیں اِس آرز ومین ترگذرگئی کہ تی تعالیٰ کے ساتھ ایسی خلو پہنے ہیں ېو كەشلى درميان مين نەرسىيە"؛ ایک بزرگ کابیان ہے کہ مین ایک ون ابو بکر شلی سے سلنے کے بیے اُسکے گه برگیا. تودکیها که بار بار چلات بین او رسکته بین ٔ مهوُّر بکی عا دت بواسته بمورین صبرنین تا اورجیے تیری محبت ہے اُس مین تیرے بھرکی برداست نہین ۔اگر تیجا کھ نه ویکھے تو ول دکھے رہا ہے تھ جب كوئى فقير الخ كوامًا تو يوسيخة مقارب إس كيوخبريا كيديته به أيرم بنون الموي كايمشهو كست عرفي سطة. اَسَانِكُ اللَّهِ لَهِ لَهِ مِنْ مُحْسَبِي مَنْ يُخَرِّنُ اعِلْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال لِيلِ كُولِو ﷺ ہو؟ بھلاكو ئى نيرد نيے والاہ جوجا نتا ہوا وربتائے كہ وہ كہان جاسك اُنہری ہے؟ ال سے بعد آپ ہی فرماتے مقسم ہے تیرے عزّت و حلال کی خو دتیرے ۔واد و یون جان مین کوئی بتانے والانہین'^ک سیتے خداطلب اورخدار ست کی ثنان بنات بین کم اگر مین حق کا بورا اورا مرتبه جان جا تا تو پیوکسی اسوی التٰدیسے نہ دار آتاءً اور سیجی پیسے کہ پینچے موقد سنزادہ ازاد دبیخون تفص دنیا کے رہے رہین بوسکتا یہی آزادی اور جراُت وشیاعست تقى جوبة حيد فيصحا بُركوام رضول التعليم همعين مين بيداكر دى تقى ساكي فحد بيان سه تزكرة الادليا- ۱۰، يعسه مرة وكبان افنى بيان سيس عد مسه ولبقات الكبرى عمام للعب تذكرة الاوليا- ١٠٠ - ـ

خص برگزاننا آزاد وحری نبین جوساتا بننا که ایک سیامو تندو فعدا پرست او تاہے -· جوش توديد، بتياب موسك مي تجري آيكرا على كرستان ب تك يه نهوكم رسك زمین پرضدا کا کوئی اوریا دکرنے والانہ! تی رہے مجھے بین نہ آئے گا " بعض زرگا ہ سوفید نے حضرت بتلی سے ویں قول کی شیخ یون فرمانی ہے کہ سببہ کاسپین دریا . شو بین نمین مونچ دیتا مجھ مین نہیں اُتا یکونکہ اُس مقام برہ کر نہیں سے بیکس معلی ماری پر ہات ہے اعنق آئی نے ایک جین رقابت پیدا کردیا ہے۔اورذگر آنی کی وهن مین محواو جائے کی آ ۔ ز ویا کمنا کر رہی ہے کہ میں میری ہی آواز میر^ے کان مین آرمهی بوده رکسی کی نهین مین جی جون ا ورساراه رصهٔ میستی فنا ہو۔ درگاه رب العزت مین وعویٰ کرتے ہین ۔کهٔ خدا و ندا-اگرتواتھان کومیری گردن کاطوق - زمین کومیرے پاؤن کی بٹری -اورسارسے جان کومیرے خون کا پیاسا بنا دے تو بھی میں تجھ سے رُ وگروان نہوں گائواس کے بعد محوست کے مقام پرونج کے فرماتے ہیں ^{یم}ل کا ثنات کی پی*استی نمین کدمیرے و*ل برگز رکر*سکے* پیر بھانی کے ول پر اس کا گزر کیسے ہو مکتاہ جوحت تعالے کو جانتا ہو آیسجا لے نتا كتنا برا وعدى بها وريم أس كے ساتھ كيسا انكسار! ا کے دن نازعصر میں ویر ہوگئی۔ بہان تک کہ فتا ب افق مغریج قربیب بیونج گیا جب خیال آیا**تو ف**ر را اس شرکے نازیڑھی پیرلوگون کی طر^{ف جنستے} ہوئے کھ^{کے} فرايا يركسي شاحرنے كيا خوب كها ہے بد فَلاَ أَدُرَى عِشَابٌ مِن غَدَا بِے منبيت أليوم من عِشْقِ مسَدادتِ عسه طبقات الكبرى - ١٢٦ و١٢٣ - مسه تذكرة الاوليا ٥٠٠ - ٥٠٠

رِقَىٰ أَنْ يَعْمُتُقَ كُرُوهِن مِين مِن مُارْثِيرِهِنا مِعِدِل كُيَارِيَّ أَبِخْرِبِي نَهِينَ بِيقَ لهُ سباعًام مونی ورکب صبح ہوگئے ا ایک ون خلوت گناه خاص مین تنه که کسی به در وازیس بر ، شک و نمی ر وجِها 'کون ؟" ٔ دارْاً بَیْ ْ ابوکیر" زکوئی صاحب بون کے، دٰیایا ' اس وقت نوّاگر ا بو كمرصد نُقَّ منى أنبن توورو ارْ ه منكولول كارمها أيسانيط وْصه تعنين مِي ا دِمقائن مَنْ کا ہیان ہے کہ' مین ایک متبدا ہو کرنیلی کی حامیت مین حاصر ہوا۔ ا کھا کہ وہ موچنے سے بھو وُن کے بال مُکھاڑر ہے بین - بین نے کہا عنرت النے پال أكها رُسته بين اورميرب دل كوّْنكيف بيوتى سهنه فرمايا" ا فسوس كه حقيقت مجريرظا هر ا بوگنی سنه ۱ و رمین ضبط و بر دا شت کی طاقت نهین رکهٔ ابون - اسی و ح<u>به سعین</u> عمدًا سینے هیم مین معکو پیدا کرتا ہون کہ شاید اس الم مین وہ تکلیف عبول جائے۔ ا گرکیا کهون که ند درومحسوس موتاسه مذوه تکلیف مباتی سے ۱۰ و رندا س می برد آت ا کرنے کی طاقت ہے گ ا يا معلس بين آب كو إربارًا شراً" أنسا "كتي سك كب درونش بولا" لاالما الاالله كليون نهين كيتے ہين ؛ 'پيرسنتے ہی ايک اخرہ مارا -ا ورفر مايا '' وُٹر '، بها م كه إيسا نه ډولاکهون اور دم نکل حائه نه په په پسک ۱ د رعا جزکر دسني والا فقره اُس صاحب ب در دیش کے قلب پراس قدرا ترکر گیا کہ کاسٹ اٹھا۔ اور اُسی وقت رہے پرواز كرَّئي-أس كے اعزّا اور رشتہ دار دن نے به واقعہ سُنا تو دعویٰ کیا کم شِلی نے اُس غربيب كو مار والا مصرت إس كي شهرت هي نهين جو ئي - بلكه عدالت مين في قصاص كا عده مقات الكري ١١٧٠ مسه تذكرة الادليار ٢٩ سر مدلا تشيرير مهم

وهوی دا ترکره یاگیا۔ جواب و بی سے لیے لوگ آپ کو در بارخلاف تعوین نے بِگُهُ میٹیلز وضع سع تغیید کے سامنے مگ واس نے کہا " کھارے یاس الیٹی برات نے سیا کہا جواب ہے؟" آپ نے فرمایا" یوا کے جان تھی شوق بقا میرین نقالی کے علال كي آگ سيخ تنمل بخام عائن سير ئنڊا رو نماني سوغات و آهذات به فنا مطاقت سند ہے، طاقت یسیرے میں دیکاہ رب العزیت کا نُقّاصًا اُس کے دل ور سیلنے پر تمپها يا بوا بيراكلام بينغة بن مثنا به 'ه جال كي اياب جلي'س كي حيان رحكي- او م^{امكي} سودة يُرعشق رح قنس قالت ايك چريا كي طرح أو گري شبلي كارس مين كيا گناه؟ پيه رُمِلال تقررِیشُنِیْنَہ بی خلیفہ نے سیم کے کہا" دِنھین نو رًا بہا اے سے ہٹاؤ کیونکہ اِن مُرِسْتُورا لفا ذاسته ایک السین کمیغیت وحالت میرے ول بیطاری ہے کو ڈرٹٹا إبون بيوش شهوجا ون هيئه أكِ سَّنَا بِ ولَ يَحْصَ مِنْ بِوجِهِا" إحضر عليه الله يكوا كَرْعْكُين كيون اِ تا ہون؟ کیا وہ ہرگھڑی آپ کے پاس نہین موجو دہے 9"جواب مین ارشاد فرمایا٬ اگرین ٔاس یک فاتھ ہوتا تو مین ہوتا۔ مین تو اُس کی ہستی مین مووجیرہ ایک دن فرمانے کیے "بھلائس آفتا ہون کے آفتاب کی نسبت کیا کہو گے جس کے مقابل ظلمت ہی ظلمت ہے '' ذات باری عزاسمہ بین اِس طرح محوہ دجا گادیک مجزغالمونه بھی اس وقت نظرآ گیا حب آپ کو بوگون نے پتھر ہارے۔ يا زُن زخمي ہوگيا-اوراُس سے خون مين*ف لڪا قي*خون کا جو بيھا يہ زمين پرنبتا اُس^{سے} عن تذكرة الاوليا- ١٩١٨ - عد رما لدُقت يربيدا في- بدي طبقات الكبرى- ١٢٨کے بین کہ اللہ کا لفظ بن جا تا ۔ کی سے سے ووق وشوق موریت اور فنا نی املہ ہونے کے اکثر وا تعات وگر مقامات خصوصًا مث عری اورتعلیمون کے مباحث مین بیان کے جا ئین کے پسرت اس جنٹ کو بھیوٹرے ہم و گرما لات کی طرف تو حدکرتے ہیں۔

الها مات يفل في إطن له و زياكي و في التي ويريم بيري بيري بيري الري

حدیث بین آیا ہے کہ سے ٹرا ژخوا بھی نبوت کا اکی شعبہ ہیں ج^{ی ب}ی پیشائے

ور خبر والایت باری تعالی سے تعلق رکھتے ہیں ہیں کم معلوم ہو سکے ۔ کیونکہ آپ کی سیرت کھنے والون نے زیادہ ترمبتج صرف اُن حالات کی کی ہے جوابتدا کی نہین

برگر کمال ولایت کے زمانے سے علاقہ رکھتدین جیسا کہ آگے چل کے معلی ہوگا۔ تاہم ولیا نہ خواب کوایک واقعہ معلوم ہوسکا ہے جو ترکیفینس کی تدریجی ترقیون کا پورا نبوت ویٹا ہے۔ وہ خواب خووآپ کے بیان کے مطابق یہ ہے کہ "مین نے ویشن ون کو دکھا جھون نے بہت سے امور میٹن کرکے کما"اے شکی جخص اس

قتم کے کام کرتا ہے اُس کا نتار فافلون میں شہے ؟ ' ایکن اس دردہہ سے بہت جارتر تی کرکے آپ اُس درحُہ و لا میت کو بونچے گئے حب کہ بہیراری ہی مین اور عرفان فتلف جالات و کیفیات کو آپ یونکشف کڑیا

عت مُذَرة الاوليا- 191-عس مُذكرة الاولياد- ٥٠٤ -

ا کرتا تھا۔ اور فرشتُه غیب کی صداے باطن کا نون مین گرنج کے اکنٹر سننزکر ٹی تھی جیائیہ ایک مرتباب نے بجر معرفت میں عزق ہوئے فرایا تخداوند کالی فی مجار طلوع كيا - ا ورار شاد كيا حرسو كياغا فل بوارا درجوغا فل جوا مجاب **مين جو كياتُ ا** م**ك** ا ور مرتبه کا واقعہ ہے کہ آپ نے وصورکے سعید کا ارا دہ کیا تھا۔ پہایک گوش عبر نیوش مین آواز آنی ^با ایب و صور اور _کیمر بیگستاخی کد بهار سه گفرگو حیلا ہے ؟ تصنع می س يلظ مآب أواز آني يُسارى در كا هست بعراجا تاسهه ؟ بتا كان حاث كا؟"اب صّبطئی تاب نیمتی ایفون نے ، یک نغرہ مار، آواز آئی مہم بیطیند مار تاہے!"گھیر آ خاموس كرس بوڭ و ندأة ني إن إصبروغل كا دعوى بُ ؟ " آخراب ما مناليًا ب تما شاكه است استغاث كن منك د فريا و مُرتجى سيَّ ، یہ فورا سے کاضمیر وشن تھا جو فرشتہ بن نے رہبری کرتا۔ اپنی تاب قدمی كاآپ ہى ہتمان لیتا۔ اور ہرسم كى لغز شون سے آپ كو بچا تا تھا۔ چنا نچەھو دار شاد فرات بین کهایک ون میرے **ول نے مجے سے کما**" توکنوس ہے" مین نے جوابریا كة نهين مين كنجوس نهين" ول نے كيركها "نهيرتوكنجوس ہے" اپنے منہ پركے وامن ہے اِس دھبتے کے مثانے کے نیامین سے اُسی وقت بنت کی کہاَ بارس کے مبائز کھے خوا مجے دے گاأسے جوفقرسب بلے نظرائے گاأس كى نذركرون كا ينت كري ر بإ تفاكه ايكت تفس آيا درېياس دينار دا شرفيان)ميري نذركين - ين انفين ئے کے گوسے کلا سب کے پیلے ایک اندھ انقیرنظر آیا چوا یک نائی کے سکتے بیٹھا ہوا سرمنڈ وار ہاتھا۔مین نے نورو وہ رقم ہے حاکے اُس کے سامنے رکھ دی۔ عده رسأة شيره ١٧٠٠ تذكرة الادليا-٢٩٤ -

ا ورکمایہ آپ کی نزرہے ۔اُس نے دیکھ کے کما" ایچا تواس تائی کو وے ویڈین کے متختر ہوکے کہا "حضرت یہ دینار (استرفیان) ہیں ؛ اتناسننا مقاکداس فیترنے میری طربت سرأ عثائے عجب پُر حلال نظرے دکھا ١٠ ور کما "ہم نے تم سے تنین کما تھا کہ لَمْ كَنِوس مِودٌ" يه سنة بهي ظاهرت كرجناب تبلي يرصد إلكُرْك يُرسكُف مون محد - كمة ہیں کہ آب میںنے وہ دینارنا ئی کی طرف بڑھائے ؛ وہ بولاکڈ جس وقت یوفقیا میرے سامنے آ کے بیٹھا ہے بین نے ول مین اللّٰرجل ثنا خدسے عبد کیا تھا کہ اِس سے خط بنانے کی چکەمزد وری نەلون گا - اِس بیے مین کچھ نہین سے سکتا ''نتپ مجبور پوک مین نے ، و دینار اُ مُقاید اُن سے اِس قدر نفرت ، دگئی تھی کہ لیجا کے اُ تفین دريا بين بهينك ويا-ا وردل مين كهاسخدا كوءٍ منظور تعاكيا -ا و را سه دينا يقح حس نے دوست رکھا وہ ذلیل ہوائے بعض اہل ظاہر کواس پراعترا*ص ہے کہ خدا* کی دی ہوئی نعت کو دریا مین بھینیک کے کسی کے کام کاندر کھنا ہنا ہت ہی بدیما ا مِعرا من بلکه نا شکری ہے ۔ میکن *حنر*ت ابو بکرشبلی یہ یہ اعترا**ص ہرگر نهیں فارد پر سکتا** اَب وہ اپنے آپ کو اِس رقم کا مالک ہی نہین سمجھے تھے۔کیونکموٹیت کے ساتھر ہی وہ اُن کے قبضے سے کل گئی تھی ۔اور پریشانی گھبراہٹ وراضطراب نے النفين إس امريراً ماده كرديا -ایک و ن چند او کون کو و کھا کہ ایک اخروث پرتھگر رہے ہیں۔اتھون نے كماً لا وُمِين بانت ودن يُدوه راصني بوئ -اور انهون ن تورانو و ه اخروط اندكت خانی اوربغیر مغز کا نکلارسا تدہی عبرت کے کا نوئمین غیب کی اواز اکی بیب بنظرو الم والم اوا کی اور بنائل ا عب روض اليامين يا نني مه و ٩٥ عسه تذكرة الاوليا - ٩٩٩ -

- روشن خمیری مکواس سیتج ا مساس نے د ورغیب کی اِن سر اِنشون مان سرخزن عَنَّ وَإِعْلَى كَمَّ البِسِي رِكُو بِيدِاكِروى مُتَّى جِهِ كُوا مِسْا وَرَثَرِ قِي عَاوِتُ كُنَّا جَا بِيغِيرَقُمَّ این کمایک مرتبهین سفیحه کیاتھ که سوا اکل حلال سکیج نرکھاؤں گا ۔ انت**ات** المسروفان مين چر. باعثاً وربي بدّر وي مين شغول تماكد يَا .. ﴿ كَا وَحَدَالُطُولَ إِنَّا : ﴿ كُرِيهُ فِي بِي ثَقِي ٱستِيهِ ﴿ كِيدِكَ ١ و ٠ . مَا مَا لَهُ مِا بِو نَى إِنَّ إِرْجَا كُمُوا را و وَيَا كُدُأُس بِينَ عِي أَمِينَ يَهِمْ ، وَرُسِكَ كَمَا وَقَ مِنْ اللَّهِ مِنْ عَلَيْ مِنْ مِنْ عَلَمْ أَمْ اللَّهِ وَاللَّهِ وَلا تُومُ لُومُ لَا لَهُ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِللَّهِ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لُومُ لَهُ لُومُ لَ أيين البساء والأيري فكيمير مصابون أرس كيميرا نين شاها أوئه بيرصه إساني فيليا بى نان ئى يا تقرروك نيا ئىزاتسا ئى فرمايا ئەسبىي يىن بازارىي ئازرىم دان ۋاكش نوكه بزائ بينا نيون يرسفيد باشفتي كالفاولكما بوا دكيتا بون الااب اي رس باكسانسي ا، رصفائے باطن کو آپ خود هي بنولي مسوس کررنے سگاه تقصدا در مکن ہے لکھے بنش ا منے کماں بائن اور اپنی رومان ترقیون پرناز کرنے لگنا جس لغزیش سے بھنے کیے لیے المن المرابع المراب المراب المرابع الم صفائی تجھے مغرو رند بنا ہے۔ کیو کمہ رنفتہ ن وشن تنمیر مون کے نیچے آفتو ن کی تا کرائی ہے ج ا سے کتے ہین - ع عد وشو دسب خیرگیفدا خوا پر به اور پیج کما ہے کوئن کالفس يك بيوتاسه يفس آباره أن كاتابع فرمان بوجايا كرتاس واوروسي صراعاستيم میں رہبرین جاتا ہے۔

صفامه باطن او رباکیزونفسی کوان حالات وکیفیات نه آب کی طهوت بین. ایک عجیه بیشم کی روحانی نازک مزاجی پیدا کردی تھی جیس کا یہ انزتھا کہ کوئی او ان اولا عدے طبقات الشافیة اللبر کائیٹ کی جارہ مرہ مرعدہ تذکرة الاولیا۔ ۲۹۰و، ۲۹۰

مون بات **بوآب اس سے بج**د متاثر ہو حاسقے۔ اور راہ جلتے علق صحبتون میں می**ھے** بیٹے ا در بازار والون کی صدائین سنتے سنتے جوش مین آکے بیتاب ارجائے اور حنون کی بهانت طاری دوجاتی را در بیج یو بیصیے قریبی وا قعات حصفرت ابو کمرشلی کی خداشناسی وولايت كينصائص بين مرح كل جارب بيان تيليم بين أبجكث سن يربهت أو ؛ يا جا اناسبه رميني علم كتاب نهين ملكه علم حال ير- اس سيركم سرجيزي حالت وكيفيت كا منه بده ومعا نيه كريح هبيي سي و إنهنيت طالب علم كو يك بومكتي سيعلم كما في مفينه سيع مكن نهين واس طرف حضرت الومكر شبلي كاانهاك آج سندمبت بشيتر حد مع زياره كزرا اوا عنادة بذ تركى بوركمتب توهيد ك طالب علم رسيد مارى و نيا إب كالبنزر كارش إدس گاچیں مین بغیرکتاب سے مدویے موجو دات عالم کی صورتین دکھا کے طلبہ کو استکے مالات بتا مضرات بین عنی اور آب کی نازک طبیعت عالم ظا مرکی مر مرکیفیت کو , کیدے اس قدر بیٹا ب ہو جاتی کہ جذبات روحانی کاجوش ہوتا۔اور چیجے اُٹھتے۔ آگی چیخ اور آپ کانغره مشهور تفاحتی که مزقش اور تعقر خلدی اورخواتش کے ا**لیے بزرگان موج** اُس كےمعرف اور آپ كالو } انے ہوئے تھے۔ آپ كے اُس نغرہُ متانہ كی صداشائخ باطن كي معتبون بي أج مك فرنج ري بوائوسا حال وق ابنوا ملك كافوال أس ما الدائمة مين خبرا ببصنرت دبو کمرنتگی میتا بیان ۱ و رهرعبرت مخبش نفط یا حالت یا کیغیت پر آب كي زودر مليان المنظر بون ايك دن ايك ضم في آك و جيا يركيون صرت لیک صابعی کے لیے سب سے زیادہ شکل ۱ در سخت کون ساصبرہے ؟ " فسنسہ آیا الصَيْرُ فِي اللهِ وخدا كه معا ملات مين صركرة) ماكل في كما أيسانيين بد فوالي المسالة

(خدا کی داه مین صبرکرنا) سائل بولا جی یهی نمین " دنب صفرت شیخ شیلی کی نازگ مزای المتمل شاوسكى عليش بين أسك فرا إلا إنيش ويجنك الالكوكرجت بشا كها سية) أس ن كما "انشازى الله رود درك واق من مبركرنا) سفة بى شبل ف ومدس أكر به اختيام ايك خرو الأرا دريه اليي جيني في كرتام طاهرين مين بقياري كي لكر في بيدا بوكني أ ايك دن دلية بن يل مات تق ايك نزيت كرك بورك ني طاف ملا نُكَانَىٰ لَمِ يُنْجِيا لاَوْكِ ارْبِسِ ايك روكيا هي الأخون نفسنة بي بيتاب بوك نغر ا دارا ورباربارزبان بربي كله جارى تقاكندنس ايك ده كياسيدانس ايك ره كيا وا اور بیراخرمین کها"ا و رسواا یاب کے کوئی رہے گا بھی نمین یو ایک دن بغداد کے بازار مین مطع جاتے تھے کر ایک کیرید نے بانک مگائی موس خيار (كهيرك) ايك د انگ كوا" ما فا ركه ناج بيد كه عربي من خيار كهيرك كوجي كت این اور انٹی کی جمع بھی خارہے جس کے سف کیکون کے بین۔ یہ صداسفتے ہی آب کی عبرت پزرطبیت مین مجشس سیدا موار اور فرا پا"جب خیار دنیکون کا یه حال هه تو اشرار (مردن) كوكون يوجيا سيه؟" ا يك دن مندد ونتمند رن كوميش وعشرت مين شغول و مكي كما ب في باتاماً ایک نفرہ بارا ور فرمایا "ان ولون کے حال براضوس سے کہ جوخدا و نرتا اللے کے و کرسے فاخل دیے خرین ۔ یہ اس کی سراہ کہ مروار دیا کی نخاست کے فریفتہ ایادید سکتان"۔ این طرح ایک دن را ستفین ایک جنازه مبار با متا-او را س کندی<u>ی دیمی</u>

مسه رما وُتَقِيرِي ١٠ ـ ١٤ ارم ارت ١٠ ٢ عسه تزكة الاوليار، ٢٩ ـ مسهو ازت ١٢٠٠ ـ ومالانفيري ١٢٧-

ا يك شنس روتا او رحسرت وإندوه كساته تساحاً تا تعاني الاستفائي الألك شرائع بيني كي عُدِالُ﴾ الغا) أس كي يصدا سنة مي حضرت الو كم شَلِي في ابنا مُنه اور سرميث بعيث مك عِينَ الشَّرْعَ كِيامُ مِنْ فَرَاق الرحدة " (إله أس وصده لا شريك كي حداث كا واغ!" ایک مرتبکسی کی ز اِن سے سیشعرسُن یا یاب أَسَانِلُ مَنْ سَلَّى نَهَا مِنْ مَحْتُ بَيْرِ مَنْ مَيْدُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُثَا أَيْنَ سَتَسْخِولُ ا وللميٰ كو يوهيته بود محلاكوني خبر دينه والاسه جوحانتا جوا ورتبائه كدوه كهان حاكج محروكي ا أب نے سفتے ہی ایک نعر بمستانہ مارا ۱ ور بولے تخدا کی تسم دونون جبان میں کو لی خبر د بينه وار نهاين . إن شعر كالهم آپ كى محويت ا ور ذوق و شو**ن س**ربيان مي**ر كبي ذكرار ك** مین ۔ صربت فرق اِس قدر ہے کہ و } ان سینسعر مبنون عا مری کا اور اُس مین معشوقه کا ام پیلی بتا یا گیاہے ، رور بیان شاعری معنو تم سلمی ہے اِس کے علاوہ و ہا**ن بیسے ک**م کونی صارب اس سے کو آتا توجعنرت ابو کرشل خود ہی بیشعر ٹرھ کے کہا کرتے کہ کوئی تیانگا ائیدن"ا دراس وقع بریون ہے کہ کسی او یکی زیان سے میشعرش کے آپ مثاثر عقے ا ا ورنعرهِ مارا ـ و بان به واقعدا مام یا نغی کی کتاب مراة الجنان سته لیاکیا تھا - اور پیا**ن ا** نینج ننها سه الدین بهروردنی کی عوارنت العارف سے مکن ہے کدا ختلاف روایت ا نے ایک ہی وا قسہ کو و نظرح کے اہاس پنجا دیے ہو ن-ا و ربیمبی مجکہ بعید نسین کہ اد وخيرا مُندا و لنَّ اون -، یک ، تبه کا ذکر ہے کہ کسی طرف سے فاختہ کو کو اگو ا "کریتے سُنا ، لیک کے س درنت کے نیچے ما کھڑے ہوئے اور اُس کی گؤگڑ کاجوا ب ہُوا ہُول و نے لگے۔

ويرتكب بيه حالت قالم ربهي كداً و هروه كوكوكا وم تجرر جي به او او هربير في بُوكا دم عر رب مین رکویا و دیوهیشی سه که مکهان سهه ۴۴ و ریه تباسته بین که در سید ۱ ا**یک** و**ن بنتی کو گاتے مئن کے می**ن حالت ب^{نا}ع بین بنجرو او کو زور د شورے اً يمك نغره مارا الوگون ساز كيفيت بوجهي تؤيا - ١٠٠٠ سائخ له يكي بايان كرمن مشهور نتاعرعرب كثية كالإجذب وذوق شق بين او بإموا نتعرثر بإبه لَوَيُتُكُمُ قُونَاكُما مَعِمْتُ كَالْمَهُمَا ﴿ خَوْزُوْ الْعِزْيَةُ مُرْدَقًا لَوْ سَعِيْدُوكَا حب طرح مین نے اُس کی باتین شنی ہین اگریوسب لوگ سُن بائے توغرہ (میری معتوقه) کے آگے رکوع وسجودین گر فیستے۔ ایک دن کسی صاحب ذکر شخض کو ّیا رب! یا رب!" کی رٹ لگاتے ہوئے کیا توجوش مین آ کے جاتا اُسٹھ کا کب بکرے جائے کے سام کا اُس کی بھی تو نری جو کہ رہا ہو۔ " عبدی اعبدی!" وه بھی خدارس او رصاحب ذ وقت خص ها دن کا په اعتراعن ُنگُ (بولا م سکی به صداشن بھی کے تومین یا رسیہ یا رسیہ کہ ر لم بوان بیجوا سے شافی شن^ے۔ خامون بهو مكفي اور فرمايات أب تُوموند ورستيني ا يكب مرتبه سحيمين افران وي جب شها وتين يربيوسفي تواشهدان لاالداللطنر كهك كيدابياج ش بواكه فرمايا" أكر توف مكم ندديا بونا توتيرسه نام كرساته غيركانام مْ لِيْمَا مِعِينُ ٱشْهِدان مُحدًّار سول اللهُّ مُن كَتَّا " بيرے سيَّا جوسَّ توجيدا و رہي ٿان جصَرَّ فاروق رضى الشرهنسة جج ك وتت نظراً في تقى جب آب نے مجرا سود كوبر مرتبة وتت عب تذكرة الادليا - اوبو عده عوارف عهدا - سنة تدكرة الادليا. ٧٠ عاليت رسالة قشيريو - ١٥١ -

فرایا تقاکه جانتا ہون توایک پھرے اگر مدرسول الله صلىم نے تجے بوسہ ندو إبوتا قومین هرگز بو سه نده یتا له ا یک مرتبه آپ نے کسی جنازے کی ناز پڑھائی ۔ ۱ و رکباے چارے <mark>اپنی کبین</mark> كىين - بعدسلام لوگون نے اِس كا سب يوجيا ، وركما ' يہ توآ ب نے بنا مذہب اي**جا ديا** هه و الله الياتيار كبيرين تومرد سيرتفين - اوريا يؤين جان اور تام ابل حان ييس احدین مقاتل مکی کتے ہیں کہ میں ماہ مبارک دمضان میں ایک رات امام کے ہے جاتی کے برارجھٹ مین کھڑا ناز ٹرھور ہاتھا۔ امام سفہ تلاو**ت** کریٹے کو سفر آپائے کریکے

ُ مُلِنَّى شَكْنَا لَنعَكَ هَبَوَتَ بِالَّذِي أَوْ حَيِّمِنا إِلَيْت "يْرِسى لِس**كا**رْمِيسِيم كَه *الكراح جي*ا بين تو (ك مُحَمَّرًا

مم في تجديره وحي بيجي ب أسه والبس الين - يدا بيت سنة بي شبل في إس زوا مسعین اری که مین سمجا اس چنے کے ساتھ ہی اُن کی روح پر دازگر گئی۔ تھوٹری دیر ىبدان كى پەحالت نقى كەكلى**نى**قەتىم اور بار بار كىقەتىم ووستون سەيون خلا**ب**

كياجا تاسع؛ تو پيرميلا هم ايسه لوگوننه كيا حظاب بو گان^ي ایک دن ایک گیلی لکڑی حطنے دکھی هیں کے و دسرے سرے پرحسیم مول کھی

رطوبت ظاہر تھی ۔ یہ دیکھتے ہی و فور حذب وجوٹ سے اِن پرمستی کا عالم طاری ہوگیا ت ا وراینے مرمد ون سے خاطب ہوکے فرمایا معیدا اگرید دعویٰ ہے کہ تفاریول آ تشعثق سے بسرز ہیں ۔ ا درا ہے اس دعو سے مین ہے ہو تو بھر لھا ری آ کھون سعة انسوكيون نهين جاري ہوتے ؟"

مبدالله بن على نام أس وَ ورك ايك بزرك كابيان ب كدايك اسم **م** عدة زكرة الاولياسه ١٩ مند رسالا تشريو عدروطبقات الكبرى الشعراني ١٢١٠ مست يحكرة الاولياسه ١٩١٠

مین اور شل ایک صحبت اماع مین شرکیب ہے۔ قوال نے کچر کا یا۔ اور شل نے اس الزّ النب مناتر ہو سے ایک نعرہ مارا اور پیٹھ بیٹھ وحد دینچوری کی حالات **طاری ہو**گ أب ا ورسب لوگ تو كورس بوب تف كرا ب بيض تع الرا بي ما من الماس مين سيمسي فن كها الوكريكاك تام الرحف توكفي بين مكراب ينظر بوك بين اليات من كم ألله كالمراء الوالم . نكرها لا تصستى برستويتى أب أب الإلا الإلا الم كالتيمرير إلى لى سُكُوَّتُكُ إِن وَلِلنَّالُ مَانِ وَ احسِدَ تَحْ مَ شَيَّ مُصْبِصْتُ بِدِمِن مَنْ يَهِمِ وَ حُدِي فَي هم د ونشهٔ مین اور تهم عبتون کوایک اوریه ایسی یات سه که ان سب مین ے صرف میرے ہی سالے مفسوص سے ۔ ایک ون کا زکر ہے کہ آپیائے با زارمین جاکے ڈیڑھ وا نگ کو د جاس جمد کا سے کم قیمت سکہ تھا)! یک پُرانی گُدُرْی سول بی ۔ (اور آوھ وانگ کل کی فريي لي - تيران و و نون جيزون كويها! وربا زارمين كرس موسكة وازلكائي-آیک صوفی کو د و و انگ برکون مول سے گاہ^{یں} آپ نے ایک مرتبرعبدالرحن خرا سانی سے عمیب عسرت و باس کے لہج مین بوجها" بعلاشلی کے سوائمبی کسی اور کو مجل کنیکتید و کیا ہے 9" دہ ہمی ٹرے بہو یخ ہوئے بزرگ تھے جواب ویائیین نے توایک ون بھی شلی کوا لٹیر کتے نہیں سُناءً یە مننا تماکدان کی حالت دگرگون ہوگئی۔ او رغش کھا کے زمین مرگر دیشے۔ إن حالنون مصحن كى برولت أتفين دينا ا در دُينا دارى كى چزون سے **ر و زبر د ز**روحشت دو تی جانی همتی بعض ۱ و قات متا **زر** جوجاتے ۱ درخیال آ**جا** تاکع عدى دما لهُ تحقير بدره ، فو ٢٠٠٧ رعده تذكرة ال وليار ١٧٠٠ مده نفيات الانس ١٧٠١ ر

امین و زیاسی کس قدر د و بهو تا جاتا ببون به اورکبی کبھی آمرہ ارسکه که اُر گفته تا باسسے ا فلاس! { يُمَّا فلاس!" آخرا يكسه ون 'ولُون منه يوجها كنَّه' بنه ا فلاس كيسا **أولا** لوگرن میں اُسٹے نیٹھنے سے ۔ لوگون کے ساتھ مانوس ہونے سے ۔ لور ان سے مطف جلنے بوسك جاسك (دايك د ومسرے كر كام آئے ئے اپنے ان ئے نظام دايك ما ورشتا زوگیون نے آپ مین میانتیاز بمی نبین یا تی رکھاتھا کر کم معمیتون مین جا نا اورکن لوگون سے مفاع ہے۔ ایک ون کا واقعہ ہے کہ گھرے کے توکئی ان تک قائب ہا عقيدت كينيون (ورمريد من نے سب عكم وُهونٹرها (وركهين نديا إ- آخر ببت نائز آ) ، وحیتجے کے بعدا ہے ملے تو کہان ہیجہ ون کے محلے مین یعیرے '۔ دو ویک کوکون کے به چیا ایوسنسرت بیان کهان ۴ فرماین جوان لوگون کی حالت ہے و بی بیری حالت - يا غِسنس فعامًا يت هيه العيد إن لو يون كي صحبت است زياره و دينا سب جنكومي^س بيركون بَرُ كُرِي بِيهُ ﴾ یہ بنا بات جمین و مدت کے ہیجم ہی سے نمین قبن اوقات اُرگون کے غلط وعو ون يرُمْ بِهُذِي نِهِ مِنَ ٱ وَإِتْ تِصْ مِنِيانِيرًا سِيا كَ صَمِت مِينَ سَى فَهُ ٱسِا كُنْقِلَ لى ابنى مبريطين آپيه متا تر ہو كے بچے اُلحا كرتے تھے اسے بھی ایک میا نغرہ متانا إراكه معلى من أهي - يصحبت ورياس وجلهك كنارس بهي - آيد في راأها كاك ، سے بلاتائل وحلہ مین مہینیک دیا۔ ، در روگون کو دینے اس فعل م متحیرز کبر، تو وز بریارکم · تيا- به توخداايس بجايه ُ گاه س طح كرحصنت موري عليه السيام كو نرق بويد سه بياياتها عدة كروالاوليا - ١٩٥٠ - ١٩٠

اور مجوظ ہے قوضا فرحون کی طی است بھی عرق کروے گائیں۔ آخرا لامرآب کا یہ سیارک بنون تو مید حدسے گزرن لگا بچنا نچرایک وہانا ہوا انگارا کے کہ جنش وخروش سے جیلے ۔ لوگون ن یہ پچچا کہاں ، "کی سجا تا ہون کوب اکو حبلا کے خاک کردون گانہ نا کہ لوگ گھر کو بچوڑ کے گھر واسے کی عرف قریبہ کر بن 'زروشر ون و کھا نوایک حبلتی ہوئی گلٹی لیے ہوئے جارہ ہے ہین جس کے و ونون سر بیشتمل سفے ۔ پوچیا سمصرت کہان کا ان وہ سے ؟ "ارشا وسٹ مایا" جون بہشت اور سفے ۔ پوچیا سمصرت کہان کا ان وہ سے ؟ "ارشا وسٹ مایا" جون بہشت اور

منظر پونچیا معضرت ان کاان و دسته و ۱۴ رشا دست. مایا هجا ۴ بون بهشت اور و دنخ د و نون بن آک لگا و ون کام آکلفیر نوسوی النار کے لائے کے لوگ اس لبالغزت کی نبد کی وسیشش کرمین ۹

ن بدن به النون کے طاری رہنے اور کیفیات عالم سے عبرت و تنبتُه کال کریے ۔ رہنے کی دمیہ سے ایک پید اِت بھی ہوگئی تقی کہ جولوگ کھنے پڑے نے بین زیاد ہنماک رہنے اُن مریمی کیمی چوٹ کرجا ۔ تی بینانچ حمین بن احمد صفار کا بیان ہے کہ ایک

ر بته أن پر بهی کبی چوط کرجات بنانچ حین بن احد صفار کابیان ہے کہ ایک ون میرے ہاتھ مین دوات تھی رشیل نے دکھ کے کما عَبِّبْ سِوّا دُ کَ بَکَلَفِنِیْ سَوَادْ قَلِیْ لِینَ ابنی اِس مِیا ہی کوسا ہے ہاؤ مجھ اپنے دل ہی کی سیا ہی سبت ہے۔

اِن با تون کو ملما ک نظاہر نے کری نگیاہ سے دیکھا۔ اور سخت معترض ہوئے۔ مدر ابتات الکبری مہم ارمیدہ نذکرۃ الاولیا۔ ۱۹۱سی سی تبیس البیس کی البیس علی اللہ مینہ فی کا کا

الله المام المعلم المعدة يميس المبسير المبس الله المبري المعاويم المام المعام المعام المعام المعام -

ایکن سے یہ ہے کہ شبلی معذور ہین اکھون نے ابتد لئے عمرین جو پکھر پڑھا تھا اُس سے
اُب ہبت کم تعلق باقی تھا۔ اب جس مدرسُہ باطن میں تعلیم ہوئی اُس کا دار ومدار
اُن بون اور علم غین پر ہر تھا۔ بیان اُکھون نے ریاضت کے ذریعہ سنہ دل کوصاف
اُکیا کورکسوئی و کمدنی بہدا کی۔ استغراق و وحد کی کیفیتین اپنے او برطاری کین آاور

ایسی استعداد وصلاحیت بیدا کرلی که سارا عالم اُن کی دسی کتاب تھا۔جعد وہ بغیر کسی علم کی مدد کے بڑھتے ۔اُس کے انقلابات وحالات سے عبرت کا سبق لیتے ۔

ا ور فنائیت کے درہے پر پرنی کے آپ ہی آپ مجبوسنے لگتے ۔ اَب و ہ تم خالے وص^ت کے سیستون میں تھے۔ اوراُ ک کی زبان سے ج^{نکل} حا^ما گرفت اور احتراض کے

کے سیستون میں تھے۔ اورائ ٹی زبان سے جوعل ما کا گرفت اور احتراض کے قابل ہمیں برسکتا جنائج شیخ کا مل خرقانی نے کیا خرب فر ما یا ہے کہ او بکر شبلی وہ میں کہ جو مست جیے اور مست ہی مرے۔ اس لیے کہ میں نے مالم مکا شفذ میں اُفین

ذوق سخن ۔ اور آئی شاعری

نی ایمال شرقی شاعری کا زبر دست عنصرتصوف ہے۔ عام قاعدہ ساہوگیا ہے کہ جو شاعر ہو تاہے وہ صونی بھی ہوتا ہے جصرات شیعہ تصوف سے مبت علیمدہ بن راور تصوفین کے خیالات وعقائد کی زور وشور کے ساتھ تردید کرتے ہیں گئے خاصہ میں کے جانب کی مرد فرات میں کی کا اندادہ

تر شاعری کی دنیا مین آگے ہم شیون کو بھی صوفی پاتے ہیں ۔ لیکن اس ابتدائی د در مین حبب کو صفرت جنید دنیدا دی تصوف کی اشاعت اور علوم باطن کی تقلیم عدہ نفات الانس ۔ ۱۳۸۹ ۔ دسه دسیستے شاعوی اورتصوب مین اتنا لاوم نه تقاجتنا که اب ہے ۔ بزرگان صفیر مین سے بمین مسب سے پہلے شخص حضرت او کر شبلی ہی نظر کے بین جنون نے شاع ے اپنی تعلیمات مین کام لیا۔ اور جانیے خدا پرستی و ضداشناسی کے جوش وجذبات مج اكثراد قات اشفار ك ذربعيت ظاهر كيا كرئية عيد إس كرساته بمين بيهي نظر آتا ہے کہ خدانے انھیں طبیعت بھی الیسی عطا فرمائی تقی جو شاعری کے لیے نها بہتا ہی موزون ومنامب بقی -اُن کے واقعات بتائے ہیں کرا گرمیے جذبات وحدت سو مست اوردر بإك عوفان مين غرق تف مكرشعر وسخن مين بورا ذوق ركحة تفاور بات بات برأن كى زبان بوشعر تنطق تقيم وكهيى خو داُن كے ہوتے ، و ركبھي مشهور انتعاسة عرب سكر حضرت جنید کو با لذات شاحری سے کچھ زیا دہ اُنس نہ نقا ۔گرحضرت او کرشیلی کا ذوق مدرسهٔ اکمی کی طاقب کی ہی کے زیانے مین کھی کھی خدا نتا س شنج کوجی شعرسے كام ليفے پرمجبور كرويتا تھا۔ ہم حضرت جنید بغدا دی کے حالات میں بھی بیان کر ھیے ہیں اور اِس رسالے مین بھی بیرا ورمریه کی بحث مین اس کا ذکر آحیکاہے کہ ایک ون متابہ وضع وصا سے آک ابو کم شبلی نے حضرت جنید کے سامنے تین شعر ٹرسے جن کا بدا صرح یہ تما کہ عَوِّهُ وَفِي العِصَالُ والوصلُ عذب " أن كوسُن ك إ وجود يكه صفرت جنيد كي رَبان سے شاذونادر ہی کبی کوئی سنعرشنا ماتا تھا گرا تفون نے مبی شاگردا و رمریا کے جوس سے مجبور ہوسے ایک شعر ٹریدہ ^{ما}۔ عده ابن ظلكان - ۲۳۹-

إس موق كه ملاوه و گيرموقعون برآپ د قمّا فرقماً جواشعا . زبان فيض ترمان 🖆 طا ہر فر ہائے رنگ اور دہبت میں ڈیے بونے کے علاوہ آپ کا اعلیٰ کمال شا عری و کن جی ناست کرارہ مین مبرف اُرو وا در فاری جانے والون کے لیے عوبی اشعار مہت فجرادِی مین را در نتا پر بھن حضرات اسع نه بیند کرتے ہون سگے کداس رسامے بین آپ کر عربی اشعار بھی نقل کرویہ جائین گرہم جیال کرتے ہیں کہ بغیراُن کے یہ کتا ب بو آپ کے سوانے عمری کے بیان مین ہے نائام اور انقس رہے گی ۔ اور جبکہ جمٹیر کے بنچے اُس کا ترجمہ بھی ورج کر دیتے ہین تو پیر کوئی شکا بیت کا محل نبین اِن اِشعارُ سے اگراً رودوا ن حضرات آپ کے کمال شاعری کو ندمجملین تواب کے خیالات، وجذبات کانھوڑا ہتااندازہ ننہ ورکرسکین گئے ۔ سی چیمی کتے ہیں کہ شیخ شیل نے مجھانے یہ و وشعر سُتا گے۔ مَقَتِ النُّنْدَيُّةُ وَالْجَبَيْتِةُ فَانْبُرات وَمَعَانِ فِي ٱلْأَجْفَانِ يَزْد حداد، ہوانی بی خصت ہوئی اور منو قد می تو لیکون میں ووانسوا کے وصرت کے معار عنی زوی اور نکلنے کے لیے بیجوم کرنے گئے۔ ماأنصَفَتُنِي الْحَادِثَاتُ مُسِيْنَفُ مِمْوَدٌ عَسَيْنَ وَلَيْسَ لِعَ مَلْكِان حاوث زمانه نے میرسیتی مین انصاف شین نیا کدد ود و کے نصت کرنے پر مجور کیاجالاً که بیرسه پاس دل ایک بی سنه دونسین^ه . بعض ٰوگون سنِ معشرت ا بو کم^شی کو عالم و درمین و کیم^ا ک**ه اسیغ کی**م ریما (ویا مین-او رستاندواری شار پر داری من عده این ظلان ۱۴۶۶-عده ابن ظکان ۱۲۹۰-

مُعَقَّمُتُ جَلِيخٍ عَلَيْكَ شَعَتَ وَمَارِجُلُمِنْ عَنْيَاتِ حَتَتَ ين في الله كرييان كويدا روالا رحالا كمر كريان كالمجديركوني حق ندتها رييني أستا يجمتعلق ندها به اَرَدُتَ قَلْهِ فَصَاءَ فَتُهُ لَهُ مَا يَهُ الْعَ بِالْجَيِنِ إِذْ تَسَكُّ مین نے تو دل ہی ہے اراوے سے اتقرارها یا تھا گر کر اِن نے اِتھ نید د کا ، و رئیم شیا گیا ۔ بِكَان النِشْقُ كُسُنِيَّعَتْكًا . نُوكَانِ فَشَيْخٌ مَكَانَ حَبِيْنِي ا رُمیرے کُرمیان کی حکھ میراول بیٹا ہو اتو دہ بے شک بیاک ہونے کازیادہ تی تھا په دومشعر مضرت ا بو مکرشلی کے بین -کیا نازک حیّالی (ور د قیقه بنجی ہے -إِنَّ صَوِينَ الْمُحْبُّ مِنْ كَلِيلِالشَّوْقِ ﴿ وَخَوْفُ الْفِيرَاقِ يُوْرِيثُ حَسَاءً ا عائق كالحشق كى كليف اور فراق كو حرات من جلة ناب وفائ فالهركر تاب-منايوالقبان فالشائرة وَمَاحَ الْحِبُّ بِإلْصَّ بْرِصَ بِرَا بمبررهبركم لتواس صبرت كيا جواكه فووصبرنياه ما شكف لكارا درماشق ف صيرس ۋانى بىك كماكەصىركىد ايك مرتبه أب في ابني صمت مين واشعار طرسط تقيم - ينال كرنا جاستاي كروكر ورؤمیت اِ ری کے نازک میانل اِلمن کوکس خوبی ووضاحت سے بتا یا ہے۔ اور وَايُسْرُمُ إِنَّ الَّهِ كِذِ ذُ لَسِانَ ذَكَّ إِنْكَ لَا أِنْ صَيْعَكَ كَحُسَدٌّ

معه روض الرياحين - ۲۲۸ معه عوارث المهارث - ۲۰۱۰ و ۲۰۱۶ م

مین نے تجھے یا د کمیا اس طرح نہین کدایک لخف کے سلے بھی بعولا ہون اور یا د كرفيين سب سع ممان يه سه كدا پني زبان سع يا وكرون -وَكُنْتُ بِلاَوْخِبِ الموتِ مِنَ الْهُوقِ وَمَامٌ عَكَا الْقَلْبُ سِي الخفقانِ ا گرعالم وحدنه طاری دو تا تومین عشق مین مرحا تا یگرول نے مجومین جرش عشق كاخفقان بيدا كرويا -فَلَأَ أَرَانِيْ الْوَجْدُ أَنْكَ حاضرى شَهِيدَتُ لَتَ مَوْجُودٌ الْبِكُلُّ مُكَادِ پرجب د حدسف میصه د کھا یا که تومیرس ما سف موج دسے اُس و قت توسی مرحکم موجو الظمسترال تَخَاطَيْتُ مُوْجُودٌ الغِنْدِيِّ كَانْبِر ﴿ وَلَاحَظْتُ مَعْلُومٌ إِنِيْدُعِيَانِ ا ورمین نے اُس موجو د (مطلق ہسےخطاب کیا بغیراس کے کدُّفتگو ہو۔ اس معلوم (مطلق) کو دیکما بغیراس کے کہ وہ سامنے ہو۔ آبَو كمرخطيب بغدا دى نے تاريخ بغدا دمين بيا ن كيا جوكم ايك دن ابوانمسن تمیم حضرت الو کرشلی کے گھر میں گئے تو و کھا کہ جبش میں آاکے و ہر استعار فرور ہوئ عَلَيْهُ بُوكِ لِهَتْ بُرُ مِنْ عَادَتُهُ الْقُرُبِ تیرے فراق مین و ہتنص صبر نہین کرسکتا جسے پاس رسینے (وصل) کی عاد تا یژی ہوئی سے ۔ وُلَايِقُوفَ عَلَا هِجِنُوكَ مَنْ شَيِيَّاهُ الْحُمْبُ اور چركير داشت كرن كى و شخص قوت نهين ركمة اجيه مبيني ذليل فواركز يابي

عده رسالا تشيريه - ۱۳۷

فَإِنْ لَمَرَّزُكَ الْعَانِينَ فَعَدَيْمَةُ مُ الْقَلْبُ تواكر منفية الكونهين وكميتي نودل ويكور إستهاء يه و د نون شعرهي آپ بهي کي مانب منوب بين . سَنْرَمَنِ وَفَيْ فِيْنِكُ فَهُومُسُنِهُمُ وَمُنْ وَمُنْ فَيْنَا فَعَنْ نَعِنْ فَعُنْ رَجِي عُمُسَنَعُ وَا میراوقت تیری دات مین بوزی کے ابری اوگیا-لدا وہ سرمری ہے- اور تولى بيئة خود اپنے سعه فذاكر ديا توجيبيا يبلے تما ويبا ہى مجر د مير ہوگيا۔ عَنَ بَ أَمْمِ فَ مَا فَهُ مُنْ يَعَنُدُ بَتِي ﴿ فَعِيرُ مِنْ هَرِيًّا فِي ٱلْبُوتِيَّةِ الْاَحْبِلَا میرامعا ملہ نئی قسم کا ہوگیا تومین اپنی تخزیت د مدرت) کے بھا اسے کما ہوگیا۔ اورصم إين عزميب وخالف جوكيات الشراب كما كرتے خدا و ندا إ كائن يه هلوم ہو تاكھ تيرے نز ديك ميراكيا نام ہے۔ میرے ساتھ قرکیا کرنے والاہے ؟ اور میرے عل کا خاتمہ کس بیزر کرے گا؟" محرية انتعار يرسفت يعنكمن يعث كركيرث لَيْتُ شَعْرِهِ كَيْفَ ذِكُونَ مجے کا مش معلوم ہوتا کہ وہ جو میرے بعبید و ان کو مانتا ہے اُس کے دیا ن میرا ئس طبیع ذکراً تاہیہ 9۔ آمجنت إرأم ويشست أمر حبينيل أمقسياع ا جِما یا ٹرا۔ بعلائی سے یا ٹرائی سے۔ لَيْتَ شَعْبِهِ كَيْفُ كَالِي بَيْعِتِ ۵ ابن فلکان - ۲۲۵ - شعبه عوازت - ۲۰۱۰

كاش مدام بوتاكدمير اكياسال اوكا موت كيدن اور تماست كون ١٠-كَيْتُ مُعْرِبِ كَيْفُ مَوْلَى . مِغْمِيلِي أَمْرِيسَتَعْمِ " کامن معلوم ہوناکہ میری موت کندی ہوگی مقین (ایمان) نیر انفرم ہو ۔ أرك يُعَبُّلُ فَكُونبِ الْمُرْتِ عُيُسْرَحُ مَسْدِينَا کیا تھاری دائے ہے کہ میرے کئے کو وہ قبول کر کے گان کیا تھارا پر مینال ہے كه ميه ب سين كه وه كمول و سامكا ي -كَيْتُ سَعِيدُ كَيْفُ مَنْفَى مِعِيدِ إِلَا عِبَ سَبِ كا تُرمين عانة الهو تاكد كما ل عا وُل گا جنبّت مين يا د ولات بين بمه فَدُعُوا مَنْ حِي وَوَمِنْ فِي اللَّهِ مَا نَا كُفُ مِنْ وَقُ مُنْ مُهِ مُ توتم پريې تعربيت اورنبه و مفت هچوُر د و کيونکمه اېنې قد رمين سي خوب بانتا هوکن . تحكم نے روایت كى بكدا بوعبدالدين في في في نود مجيت سكت تف كدا يكس وان میرب سائنے کسی شخص نے شخ ابو کمرشلی ہے پوجاک استین کی سبت اب کیا کہیں کرکسی کلام کا علیب تونہیں تھا گرسٹن سے اسٹیفس کو ہال آئیا ۔اورپ شبھے اُسپر وحد کی کیفیت طاری ہوگئی۔ اس کے حواب مین شبی نے بیا شعار پڑھے جوشہ وعاشق عرب مجنون مامری کے بین ۔ مُرِينًا وَلَمَّا الْمُ هَلَوْفِ بَالْمِسْطِ فَاحَ شَكِمْ إِصِلَا حَسَّا فَيَانَ مِن مَا مَسْطِ فَا مَا مُسْطِ ايك ،كوترى جوكيون تِرْت بول رجى بالسكى أوازين دردب الزيرِّ بين اسے آواز دیتی ہے۔ ميه دونس الرياضين سرموه

الْكُكُونُ الفَادَدُهُ إِلَى الْمِنْ اللهِ مَلِيكُ عُزِنًا لَهَا جَتُ يُحْرِقِ اُمن نے کسی محبت اورکسی اٹلے زیائے کو یا دکیا تو غمے سے رونی ادر میرپ المركبة وكت دست واي -فكان فالمراكبة تعسك والالان فالأستف نو میرسند روسته شنه کمهی اُس کاول از قرق کرریا ۱۰ د راس سکه روسته سند المراج والمرسين كروباء والمرفقة فكالفهدي والتناشكونما ففيد د ه طفا ایرت کرن**ی سیم ا** در باین اسکی از یا ایانهین سجتها ا و رمین شکا برت کرد او روه ميري زيان فيزر محميتي په نَارُأَوْمَا الْجُرِفُ أَحْسِرُ تُهُمَا ﴿ وَهِيَ الْمُفَاذِلِهُو فِي أَمْرِيضُكِمْ ۗ موزاس کے کدسوزش شق سے میں اُسٹے پیچا نتا ہون اور اُسی سوزش سُنتر ف د والمبي مجه بيا نتي سيد بیه د و نوربهشنده *این حضرت* ا**بدِ کرشلی کی ژبان شندگئ**ه را و رها نبا^ه خمین بیگیبن التَهُا التَّيَّرُ الْكُومُعُ حَكِمًا الْمُسْرِينَ الْمُسْوَمِينَ الْمُسْوَمِّينَ الْمُسْوَمِّينَ الْمُسْوَمِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُعْمِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرَقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِينِ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينِ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ الْمُسْرِقِينَ ال ك مدوار كريم-نيرى مبسنه سرې سيغمنك اندر ڦهري يون هيه-تَأْوَا فِعُ النَّوْمُ عَنْ حَبَّوْسِيقً ﴿ أَنْتُ بَهَامَا سِبْعَ عَبْلِينِهُ لت مېرى لېگون ستەنبىئىدغا ئىپ كرسەنى دا ساما يىچە يرچو كچە گذرى أست الأط تاسي -الميدة القابية الشائمة به البري مسكى علده والالاستنده رسالة قشيرية والوال

آب اکثر فرایا کرتے تھے کھیں نے حق کو عابدات کے ذریعے سے حاصل کرنا ا جیسا با دہمقصدسے و در ہے، اور جس نے اُسے اُسی سے دریعے سے طلب کیا اُسے وه ل گیا۔ اوریہ فرماکے یہ و وشعر بڑھ دیتے۔ اَنْقُاالْمُنْکِکِحُ الْاَرْيَاسَهُ لِلَّ عَمَّمَ كُ اللَّهُ كَيْفَ يَعْمَبُعَانِ اسے زیادایک مشہور خاتون ٹریا بنت علی بن حبید اللہ بن اٹھارٹ) کا کا ح سہل دسمل بن عبدا رحمٰن بن عو فٹ زہری) کے ساتھ کانے والے خلاقری یری عمرکرے کیونکریہ و ونون جمع ہون گے ۔ هِى شَامِيَّةُ إِذَا مَا اسْتُهَا تُتُ وَسُهُ يُؤُرِدُ امَّا اسْتُهَا لِنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال يرد تريا) حبب طلوع كرسه تو شاميه جوتى ب - ا ورسيل حب طا ك بوتات یه مشهور متاع عمرد بن ربی*نغزومی که اشعار بین ده ش*یا اورسهل (مرکزین) کا عقد ہونے کی تعربینہ کرتا ہے۔ اور اُن دو نون کو آسمان کے بڑیا وسیل سے أتبهر كرك كتاسع كد قاضي صاحب آپ نے بركيام جزہ وكھا ديا كه ثريا اورسيل کا قِران پیداکردیا جا لانکه تر یا دستاره ک^{ینا} م کی طرف طلوع کرتا ہے ا و رسیل ا ککشخص نے حضرت شبل کے حلقہ ذوق مین شر کیسا ہوے اور سامنے مود المرس موكى بوج التحضرت آياانيها موسكتاب كصحت وجو دك آنار صاحبان و مدپرظا ہر ہون ؟" فر ما یا" ہان - ایک بورنا یان ہوتا ہے حبکی حالت آتش عسه طبقات الكبرى للمشعراني يه ١٢

ا شوق ہے متی جلتی ہوتی ہے۔ اور انسانی پیکلون اجسمون ہراس کے آنا ر يكف شكته بين . بينية كداين المتزنے كها ہے -وَاصْطَوَالْكُلْشُ مَا مُونِ الْأَرْقِهِ اللَّهِ مَا لَذَكَ النَّهُمُ فِي الْمُصْبِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن عام من صراحیون - ا ایک میند برساس نے سونے کی اس سطیعام ت مرتی انجا رہے۔ هُزِرٌ امِنَ إِنْهَاءِ فِيْنَا رِمِنَ الْعِبُ و - بَعَ التَّوْمَ لَمَّالْ كُلَّ وَانْتَجَبًّا او رلوگون نے حیب کی ن کا ایک نورانگو رکی آگ مین عکتہ دیکا متحب ا ہوجہ کے سجان النڈ نُہُ استھے۔ سُلَافَةً وَرَبُّهُا عَا ثُمُونَ إِرَمِ كَانَتُ دَخِيْرَةً كِيمُو وَعَنَامِ فَاهِ ' آپ انگور' ب کے قوم عاد والے باغ ارم سے دارث ہوئے ہیں اور هجکسر ك و إن آباد احداد - عوامانت حايا آتا تفا-ا يب دن نازعصر ٹرچفا ٻيول گئے۔ اور وقت آخر ہو گيا جيسے ہی خيال ا ہا اُٹھ کے نازیر ھی اور سنبس کے بین*تعرار شا*د فرایا۔ سَرِيْتُ الْيُوْمُرِنُ عِشْقِ مَسَلَاتِيْ فَلْأَدْمِ فَعِشَا فِي مِنْ فَلَا الْحِيْمُ وَعُمَا فِي مِنْ فَلَا الْحِيْمُ ا نے هنتی کی دُهن مین آئ بن نازی پیول گیا۔ آب تو مجھے صبح ، شام کافرق میں کھی نہوین معلوم مبوتا۔ ایک مرتبہ کسی نے حاصر خدمت ہو کے عرض کیا کد میرے حق مین وعافر کا جواب مين ببشعر شره ديا-عسه رسال تشیره - ۱۲۵ عسه طبقات الکبری

مَفَى زَمَنُ ؛ النَّاسُ بَيْسَنُفَعُون بِيِّ فَعَلَ لِي لِكَ يَيْنِيَ الْعَنَ مُنَّا كُولِ لَا لِيَكِ الْعَن مُناكُم وَلَا لِي الْعَن مُناكُم وَلَا لِلْهِ وه ز و ند لذر گیا جرب لوگ مجرسی مفارشین اهموا یا کرت سے اب و کونی ا یہ بھی جود کل بنائی کے یاس جا کے میری سفا رسن کر دیے؟۔ ا يُسه، مرتبه عالم وحدو حال مين الونواس كائيَّر شعر ثريطاتها جي بهم بيذُقل گرسیکے ہین اور آ ب بیماُ س کا اعادہ کرتے ہین ۔ بل، مُسكَدَمًا ل ولِلنَّذُ مَانِ وَاحِكَ مُ شَوَّعٌ حَصَصَتْ مِمْنِي مَلْيَهِمْ وَحَدِّ ي وونشه بين او حريفان معبت كوصرف ايك بيدايك اليري تبيز اعجيك لیوان مین سے اکبار مین جی محضوص کیا گیا ہوئی۔ لوكون في كسيم مع قع بركها كراك بي موقع تا زے نظرات بين ليكن حين ميات الاآب تو يومل الأس كابيرتقاضا تقاكرآب وب بوت وايا -أَسَغُ فَيْ رَا دُرِهِ فَ كِلَ سِنْ وَلَوْادُ مُرَقَى مَا أَقَامُ عِثَّ النَّمَقُ میرا دل نمبه سیمین مبتاله دا - ا و ربدن کوخرنه نردنی - ا و را گرخر بودتی تو موادیتا ۱۶ غربه وی ۴ بیان سبه کرهبر را ت حسرت الو کبرشبلی کا انتقال بواید الري داست و ١٠٠٠ و مشعر شيق رسع - -كالكريب است الكيشة عيوم مختاج إلى الشرح بهر فاله بنه کارم والا تو دو اس مین جراغ روشن کرنے کی صروشانمین · وَجُمُكُ اللَّهِ اللَّهُ المُولُ عُجْتَتُنَا يُؤْمَرِيا فِي النَّاسِ بِ الْحِجْرُ تەلەچىرە ؛ لوگون كى **ئىيدگا**ە سىم يارى دىيل بوڭاھىس د**ن كەلو**گ لىنى إعدى لغان لامن ١٥٠ ما يعب رسالاتشبرية ٨ مسه نغات الانس- ١٥٥

ا بنی و میکنین لا کے مین کرین گے بھی خیال فارسی مین سر ، بی ۔۔۔ او کی آلیا ہو۔ اروز قیامت هرکیه در دست گیرنامایا مین نیز حاصر به بنوم تصویرها ان میل مخرع بين اكثريتعربيي أب كي زبان نفض تربع إن برير به ري رمها تمار وَالْمُونِ مُرْضِعِ لَوَهُ مُثَ وَيْنِ لَكُنْتُ بِهِ رِكَالُّ الْعَسْفِ لِمِنْ اورکتنی تلہیں ہیں کہ اگرمین اُن مین مرعا وٰن تو ﴿ باِن والون کے حق لين أيك عذاب بوجاً وُ تُنْ مُـ جُبُنْ غَ كَاعَامُ طَارِي قُلُ لُو كُونَ فِي أَمَا كِيهِ اللَّ لَهِ ، لا اللَّهُ * فراياً _ الشَّارِيُّ وَيُرِيَّ مُنْ الْمُلِكُ وَيُلِكُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ المُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ اُ ہس کی محبت کے سلطان نے کہا کہ مین ریثویت نہیں قبول کہ ہا تواُسکے تی کا واسطہ ولاک اُس سے یو جنو کہ ہورمیرے تال کے بار وین کیون کو کون کے کھے شَاہِ تَبْعِ اوْرَبِتْجِ ہے آپ کے اوراشعاریا ٓ ، پاکے مٰدا ق شعوطُوا نی سکے اور لمو خلفظ َ المِين مُراسِ قدر رميت كا في ہيئة سب سيعت بيت لازحا تاسيع كمه أ **ڀ کا ن**دا **ق مث عوانه کس قد نگیمسازا و ر**لطیف تھا۔ ۱ و برگ**یسے س**یح محل رپه ا پ استعار کو کام مین لاتے تھے ۔ کیا عجب کہ تصوت مین نما عزی کی حاشنی تیا ا و رشاعرى كوتفون كاخلعت شال منها وينا أب بن كا ايما و بند ينكن اميها وموكلا كرنے كے ليے الحي بهم تيا رسين بين ۔

ا عسه رسالاتشيريه و ١٠١ - عسه ابن خلكان حلياول . ١٩٩٥ -

الم م ابوالقاسم قشیری فرمات مین کهٔ صوفیه کی سا تمین حدیمًا نه ریرهن رُمِیْمِن سع معنی بزرگ اول سنه آخر نگسیم تنجی ریخ - رو را نیهٔ کُنی سز لت کوچهور کے منرل سفرمین کسمی قدم ندر کھا۔ جیسے مصرات جینیڈ بغدا دی سیسکی ہی عبا لہ ۔ ، نیمزی و را توقص حداد وغیر ہم احضون نے سفرا ختیا رکیا۔ ساری زندگی غربیب الوطبی کی اندر کردی اور دینا سے خست ہوتے وقت بھی سیاحت ہی تین تھے۔ جیسے ا بوغبدا شدمغربی ۱۰ برایم بن دیم وغیر ها بهتدن کی به حالت رن که ابتدائرصال مین شنول سیاست ہوئے ہیں، مصنفر کیے۔ اوراُس کے بعدا یک طُبِہ یا وُن توڙ ئي مِيھ گئے۔ بينة ارتبتان سبري - اورا ۾ کميٽيلي، غير ہاڙ" ١٣٠ بيان ـــ،صادت ظه ۽ ٻے كەحضرت شيخ الو بكرشلى كى : نەڭى اتبدا ؛ سفرا مین گذری - اور آخر در تان عامت گزین ہو گئے تھے لیکن افسوس کہ آپ کی سرت نُشنه الون نے آپ کے حالات سفر بیان کرنے مین نمایت بے بروائی ۱ در کر نا جُسی سے کام لیاہے۔ ہم کو بقین ہے کہ آپ نے ایک ہی نینین متے ، وسفرا ج کیے ہون کے نئین کتب سیرے آ ہے کا ایک ، فعہ ن کرنا بھی نہین تابت ہوتا | ہان کا شردت کی ایک مٹھور زائب میں البتہ آپ کے حالات: نرگی کے تذکر ند ، ﴿ فَي نَمِرُ أَلَهُ لِأَ مَا مِنْهِ بِيٍّ ، نَشْرِينِ لِح كُنْجُ وورسے حیسے ہی مُلْمِعْظمہ کی

ع رہ انطرآئی ذور ہیٹو تی کا بیا بیان میان میں کہ نشق تھا کے گر ڈے راور جیمی**ت یا**

سه بالانشيريه،

ترزيان يرييشعرطاري تفا-مَنْ وَإِنْ مُ وَانْتُ هُوب مَا يَعَاهُ الذُّ مُوعِ فِالْمُأْتِ تزييران كام كان ہموا ور توعا شق ہے۔ پھر پیرانسوؤن كائن كھون مين باقی ہماكيشاہ ہارے سابقہ بانون سے معلوم ہوچکا ہے کہ تصوصت کے مدیک و حانی تات نے سے پنید آپ نها دندے، والی اور حاکم تھے۔ لنذائیس ژبائے کومبی مفرکا ڈیا ٹیمنیال کڑا ا با ہیں۔ کیونکمہ وہلن سرمن را می تھا جگ_ہست علاقۂ میں کی سگراُس مفرک_ہ اُ م**ق**سم کی غربیب ، بوطنی سے اوئی علاقہ نمین جو نبول علاقۂ قشیری کے اہل ای^ان کی ری^{است} ا و . ا یک قسم کی شان دلایت ہے۔ بان اس كه چندروز و به جسبه آب ننرت جنيز كي خانهاه فيض مين بهج وور و مفون نے فرما إِرْمَم أَ يَكِ هِرِ سِرِكِ حَاصَر رِ مِنْ يَعِيْرُوا رَ خَدَا كَيْ حَلُوقَ كَالِيك إراحته تهارب زيردست رد حكاس جلم ويان عاك براس سع وتهارسه ز پر حکومت ریا بود عافی جا بواوره ق العبار سے سکیا ری حاصل کرواس وقمنه أسي كالهيلاسفرولايت شرمن ببوارا فسوس ببين آب كياس مفريح هي ففسيلي سالا المين معلوم الكن خيال سے مدد لى جائے تو نظر آجا تا - ہے كہ آپ كس طرح كا وُل اگا ون میرے ہون گے۔ ایک ایک روازے پر سکتے ہون کے اور ایک اوُّنُون کے سامنے جو کل تک حلقہ گبوش اما ۔ ت تھے سرتجز مینگا یا ہو گا۔ اور کاح عَنْ تَقْصِيرِي هُوا ہِنْ كَى ہُوگَى حِجْمُون نِي اَبِيَا چُوحَى تِبَايا ہُوگا رُن كاحق اداكُرْتُكَ کوشش کی ہوگی اور جیندو بمین سکبار و سبکدویش ہو کے ول ریسے حق العبا و کا با^{نہ} عده متعرف في كل فن سنظرت عبداول - ١٢٨-

أناك ملكي يطلك هلن ورشگفته خاطرحضرت شيخ كي خدمت مين والبيل كرُمبوين. ليكن عى سفركا غالمه نهين ہواتھا كيونكه سركش نفس كوسڑور تو ہٹے كے تيج ر با شیخ سے اور را مشین بھی بنائی گئی تھین مین میں سے دو مال گدائی و ر یو زهٔ کری کرنا تھا۔ اس ز مانے کوجمی سفر ہی مین شامل سمجنہ جا ہیے۔ کیو کہ کیسی جکه قیام کیا اورشب در وز کھرتے اور او «را د هرگشته چی نگا نے رہے ۔ سامب آپ کے بی سفر ہیں جن کی نبایرا ہل سیر کھتے ?ن کہآ پ کا ، بندا یاز ما ندسفرس پیوام آپائی زناگی مین د واکیب واقعات ا ورتھی ایسے نلام رببتے بہن میں م ضمنی طور بر سیا کے مفراور باویر گردی ووشت نوروی کا جرالتاسب پنا ہے کیا ۔ ارتباکا واقعہ ہے کہ بار فیسرب میں آپ و شت اور ک رقوع کے آد رائي هاة برسان پرگرر موا-جهان و مکیها که را پاستخف رو تامیا ربارآ ۱۰ کی مرت سر ا بناك و كهنار بمرزمين ير كال گرتا بها ورجی و تهليل تين شغول ہے۔ دل مين ا آنی کہ اس سے جل کے لمنا جا ہیں۔ بنائچہ راستھی ٹرک الحی طرف ہے ہے۔ س نے ہو م نْهُ وَكُيا آوَا مُنْهِ كُمَا كُمُ رُوا مُنْهُ وَارْآبِ نِي قَامَ تِيْرِ كِيهِ بَوْوِهُ * وِرِتِ عِلْمُنْ الكار ا الرات پانے تنگ آک اوازوی که اسے ولی اللہ اللہ طہرین اس نے وہ رہی ہے جواب دیاکه دمین آب نے شعره لائی دلکین اُس نے اسبابھی ند مانا دسب آنے کما اُپھا اً كه لاس سين " ني توايني سيّاني كا فهوت وورد بيه كشفية بهي أس سفرتين إن الله دالله الندا كاخر بن كيرا و روهم سے كريرا - قريب حباك و كيما تو تن بيان تعا اور روح مفات نے کیکی تھی۔ اب آپ کو فکر ہوئی کہ اِس خدار سید مخص کی تجمیز والفیس فارہ اور كرا بيسيراكس فبرستان سے على ك ايك فيديذ عرب ك برا أين تغريف ك لكفا

اُ التي ہے اس فرض كفائي كے متعلق مدوحال كى - اور واپس آئے رايكن بيان كے ا يوهِ مِينة مِن تو لا بنّ غائب ہے متحرور بیثان کورے تھے کہ ملم غیشنے آوا زوی نظام ئے اسکی تبینرو تنفین کرؤی سقے فکر کرنے کی منرورت نمین ۔ توجا کے عبا وت کر۔ صدقهٔ وخیرات دیدا و راسینه کام سعه لگ رئیدنکه اخیرن اینال کی به وله ایس م حِرِم عَنْس نے یہ مرتبہ یا یا' اَبِ اَلْمِی مُریاد ہ جیران ہوئے کرا ' یہ کون خض تھا ؟ اورأس كے كيا حالات تھے جنانجہ إن سوالات كو يا وا زبندا س مناوعي ب کے سامنے پیش کیا جواب ملاکر تیخض ابتدا کے حمرین نابیت ہی گنگا ڈسیکار تعامنت وفورا ورزنامين متبلاتها لبكن إره برس كا زمانه كزراكه ايك خوب ے متنبتہ ہو کے توہ کی اورمنفق پر ہنرگابین گیا کل کے ون اتفا قاً ایک ^{ال}ل نے اِس سے سوال کیا جے اِس نے اپنے کپرے اُ تار دیے۔ سائل نے خوش ہو وُعادی که خداتیری مغفزت کرے ۔ وہ وُ عاخدا۔ نے قبول کرنی اور اسے پرُرتبہ عطا ہوا کہ فرشتون نے تجینر و کھین کی لا اِسى طرح كا ايك وه وا فقد سفر بي ب جيه بم بيان كرا ميه بين كه اكل ملال کھانے کا عہد کیا تھا جنگل بیا بان مین مارے مارے بھرتے تھے۔ اور مهوك مَّلَى هو بي تقى - اتفاتًا ا يك الجيركا درخت نظرًا يا - إلى تع بْرِها يأكه يَكْمُ لِي لَوْشِ کَمُا نَیْنِ کَهُ غُواُسِ دَرِخْتُ نِے آ وازوی"ا نے عمد کونہ توڑو۔اورمیٹ عِمل کھا من**نے کا ارا**وہ نیکرو بر کیونکہ مین ایک ہیو دی کی ملکیت^ی ہوئ^ی۔ ادب کی معبض کما بون مین مضرت شیخ ابو بمرشلی مهی کی زبانی ایک برا عَنْ عُواد ف ٢٠٨٠ عده دما لانشيريه ٢٢٧-

طوا بن تمنه بیان کما گیا ب جس سے آپ کے دوا ویسٹردن کا پیم حیاتا کیے۔ ئى قصتە كاخلاصە يەسىچ كەدارالسَّلام ىغادىين ا بويمبدا بىلىرا ندنسى لام ا يُب طِسه مسامب علم وُغسل وبي النَّدينيُّ يَجُوقِوٓ أَنْ مِحِيدِكِي مَام قَرَّا يُون سووْلِتْ ا ور ٔ ۱ مبزار حد شون کے جا فظ تھے۔ وہ ایک مرتب معتقدین اور ابل اطراجیات اُکی ایک طری جاء ت کے ساتھ سفر کو شکلے رہمرا ہیون مین حینمدَ تغیدادی اور تنیخ ابو کرشلی بھی۔تھے۔ارض شام کے ایک گا وُن میں بہوئیج کے معنون نے میعیون کی سنم پرسنی و کمیی- او پرانفیین ; ات کی نظرے دیکیا ۔ اِسی اثنامیر کسی اکنّوین پررٹمیں فریه کی ۔ من بہال لڑکی پرعور ومی الاعل ہتی نظر بٹری اورما آفتا ا ہر کئے ۔ کل ہم اربیون کو جمیوز کے اور سب کو واپس کر کے نتاو می کا پیام دبار ا بواب ملا کر بہتے ایس تا زنین کی آ . زو ہو دین مسیحی اختیا رکرے لگرع ن کی اخدمت كرسه ورسورجرك الوعبدالتدموسوت فيرسب شرطين منظؤ اکرلین ۱۰ ورعیسائی ہو کے سُورجیرا نے لگے۔ ا یک زلنے کے بعد شنے ابو کر شلی شیخ موصوف کے چند مرید ون کے ساتھ يُمرُّاسِ كَا وُ ن مين بهدِ سنِجِه او رُ رُّضين اِس ابترحا لت مين يا يا كه دين سے امس نهین . قرآن دحدیث عبول کئے علم ونضل رخصت ہو گیا۔ اور عیبای^ن اکی ٹؤیل بہنے ہوئے شورچرا رہے ہیں ۔ مگرا س کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اپنے آپ کو ضلالت دگراهی مین حوت آلهی سے دور - کفروشرک مین مبتلا -اور عبرت ر وز کار ما و رکرتے ہیں - این سبُ لوگون نے والیسی کی ورخواستُ کی توافون كالمنط كوجو كجيمنظور سبع دبي موكا مقم إس مين دخل نه دو؛ او رايني حالت بررفيُّه -

متحضرت ابو كمرشلي مع اپني بهمرا ميون مسكه واليب روايذ بوسك توتينج الوعبلا . ﴿ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ إِلَى مِنْ اللَّهُ مِنْ وَمَاكُى بِهِو قبولَ مُولُّ . ﴿ وَرِيزُ رَا يَانَ سِينِين مِكا يَ مَ تَعْمِيدُ فِي وَلَ حَصْرِتِ الإكبر بنالى سه لل كلَّهُ بعنسل كرك باك كيشه، بن-عِيادت كي فوا در كيوان مين وسي الكل ساعلم وتصل اور زيد وتقري موع در تفايه اُ غون سف بیان کیا کُمُسیم ون کی صنم ریستی د گیر که میرسه ول بین عزور ، در خود پرستی کا خیال بپیدا ہوگیا تھا اُسی کی بچھے یہ سنرا می کدا تفی^{ری} منتہین مبلاکیا^{ہیات} اس کے بعدوہ بغدا دمین والیس آکے اپنی خانقاہ مین مقیم ہوئے۔ اور تھروہی ذوق وشوق ۱ د رعبا و ت و ریاضت کی محبتین قالمُ ہوگئین ۔ اُن کو واپس آئے چندر وز ہوئے تھے کہ ایک دن کسی نے درواز سے یرد شک دی حضرت ا بو کمر نبل نے جواس د قت صحبت مین موجو د تھے دروازہ گھولا تو د کھا کہ ایک عورت سیاہ جا درمین لیٹی ہوئی کھڑی ہے او رکمتی ہے کہ شیخے سے کمونس اور کی کوآی فلان کا وُن مین جیوار آئے تھے عاضری اُس کے آنے کا علیسن کے شیخ ابوعبداللہ اُئدائیں کا جیرہ سفید ٹرکیا مجبواے حال اوسیا تو شخ اکاکٹا ہے کے بیلے آنے کے بعد میری بتایی اور اُلحجن ٹرھی ۔ ایک محترم بیرم فرنے خواب مین آکے ہدایت کی کہ توشیخ اوجہ اللّٰہ کی بیروی کرا درمسلمان ہو مباحیّا کیے۔ مین ُ ان کی تلقین سے سلمان ہو ئی ۔ پیمراُ نفون نے میری آنگھین بند کرا کین ۔ اور ما تھ کیرے دو قدم چلے متھوڑی دیر مین اُ کھون نے مجھے بیان جلے کا اے لا کے کھڑا کر دیا۔ اور اشارہ کرکے بتا یا کہ وہ سامنے شیخ کی حانقاہ ہے۔ اور تم جانا وُكُنا كُم خضرے آب كوسلام كماہ " يدمن كے شيخ ف اُسے دہنے كوا كي

عجرہ دیا۔ گربیلی و نعبصورت و کھنے کے بعد پیرکہی اس سے ندینے تھے۔ اور وہ نشب و ر و زعبا د ت د ریاضت مین مشنول رمېتی همی پیمان ت*ک که بژی شهو* عا بدۇ ز مانە بېوڭئى -تقوڑے زمانے کے بعدوہ بیا ریڑی ۔ا درمرض ٹرھنا ہی گیا جب زندگی ے ما یوس ہوئی توشیخ کے یاس کہلامبیجاً قبل اِس کے کدبین و نیاسے رخصت مون ايك د فعه مجه اين صورت وكها حالية اشيخ ا بوعبداللركة وأسع رفية د کیھ کے دلد ہی کی ۔ اور فرہایا کہ کل بوم القرار تین ہما را مقار ا ساتھ ہو گا گھباؤ نہین ۔ اِس کے بعد و ہ مرگئی۔ کچے د نوان اجد شیخ نے بھی مرض موت مین سبتلا ہو^{ہے} نفرآ حرت کیا۔ اورشنج الو کمرشلی نے خواب مین و کھاکہ بار گاہ صدی سے مفین شره رین عطا ہوئی ہیں۔ او رسب سے پیلے اُن کاعقد اسی رومیہ لڑکی کے بس ایس کے سواآپ کے سفر کا اور کوئی واقعہ ہیں نہیں معلوم ہوسگا۔ تهاع ا وصحبتِ حال و قال حضرت *جنید بغدا دی کی طرح آب بھی با دج* دع**زیتی بحرمعرفت ہونے** ا ور خود رفتگی کی متانه شان رکھنے کے ماع کی نسبت ہی رائے رکھتے تھے کہ منایت ہی ناذک اورخطرناک چنر ہے ایک دن لوگون نے پوچھا کوٹیا حضرت سلع کی نسبت آپ کیار کے دیکھے ہیں ؟" فرمایا" اُس کا ظاہر فتنہ ہے اور ماطن عبرت-لہذا عه متطرف في كل فن ستظرف، حبدا ول ١٣٧٠ -١٣٨٠ - ١٣٨٠

ا جيدا شارات بعين رموز باطن مين يو ري معرفت على مووهي أس كه ذيعيت عبرت جل كرنے كا مجاذب ور منقندمين برحائے كات ر یں سے بیرلاز می نیتجہ بھلتا ہے کہ آپ کی رائے مین ماع مضوص اُ تحین ہاتون کے لیے ہے جواس کے دہل ہون سائس کی عام تقلین اُرم کردیا۔ اور ہرکہ مدیکے بيونغمُه ومهرو د کادر وازه کھول دینا ہرگزیمارزنہین بیلی انفسوص * سبایہ هجی ُناسِت نهین بوسکتاکه حضرت جنیدوشلی کے عہد مین هماتیم کے تاع کوا ہیں ذرنن نے اپنے لیم حالز کیا تھا اُس مین مزرمیرا و را لات طرب بھی۔تھے یا سرف خوسٹس گھوٹی کےساتھ م ہے ایک مرتبہ سوال کیا گیا تھا کہ بعض ہوگ گانا سنتے بین۔ اور اگر بیاشعام كامطلب نبين تمجلته ممرحال آجا تائ - اينه يوگون كےنسبت آپ كيا ارشاد فرطقه مین ? هجوا ب مین آنے محنون عامری کے پارٹھرٹیرھرجوزوق مین ڈویے **ہو کے بین - اور** اُن سے اس اعتراض کا جاب شافی عبی ایسی خونصورتی سے بل جاتا ہے کہ ایس سے اچھاعنوا ن جواب ہو ہی نمین سکتا۔ وہ اشعار ملاحظہ ہوان۔ دْت ورقاء هتوف بالحمى دُاتَ شَيْرِ مِسُ مِحْت فِي عَنْن ہمارے احاطہ میں ایک کیوتر کی آ واز آ رہی ہے اُس کی آ واڑمین ور د ہے اور تیون میں بول رہا ہے۔ وَلَقَتُ لَتَشْكُونَا أَفْهُمُ هَا وَلَقَدُا شَكَّوْفَهَا تَقَفَّهُمُّ مَ وہ بھی شکا یت کر تی ہے جسے تن میں سمجمتا اور مین بھی ٹاک ہوائس کی عده عدارف- ۵ م ار درما لاتشيريه - ۲۶

اسمجومین نهاین آتی -غَيْرَانَيُّ بِالْهَوْمِ آغَرُ فُهُا ﴿ وَهُوْ آيْفِنَا بِالْهَوْمِ أَفُومُ نُونَ سوا، س کے ک^{رعث}ق کے تعارف کرانے سے مین اُسے بیجا نتأ ہون- بیط ہزا القیاس وہ مجھ عشق کے ذریعہ سے بیجانتی ہے۔ ذَكَرَتُ الفَاوِد هُـــــــُ إَصَالِحًا فَبَكُتُ شَيْعِوَا وَهَا جِتَشَيْعَتَى وه عجت اورا چھے زیانے کویا وکرکے دردے رونی او رسیرے غم کوحرکت ا کے اِس ذو ق وشوق کا بیرا ٹرتھا کہ آپ کے عالی مرتبدا ورصاحب علم ہ فضل تنامذه بمجئ ملع کے نهایت ہبی دلدا د ہ تھے۔ چنانچہ ابوا لقاسم نصرآ بادی کا شار بھی اسی قسم کے صاحبان و وق مین تھا۔ وہ آپ کے اعلیٰ درہے کے اصحاب مین تنظیم نیکے جاتے تھے۔علم حدیث اور کثرت روایت مین شهرت رکھتے تھے۔ اور اپنے عہد میں تینج خرا سان مشہور تھے۔ گر با وجود اِن کما لات ظاہری کے اُخیین مناع میں بہت دُنچیسی تھی ۔ یہا ن تک کہا یک ون اُن میں اور الوعمور بن تُخبِد مین جوا ہوعثمان ؓ حیری کے اصحاب و تلا مذہ مین تھے اور حبنید بغدا دی کی نکھین دیکھے ہوئے تھے کسی سمبت مین کرا ر ہو گئی ۔الوِعمرو نے اُنھین ماع اورنغمہ وغیره مین منهک بونے برالزام دیا رنصراً بادی نے جواب مین کہا 'مین بے شک المزم ہون اور آپ کا کمنا ہے ہے گرس صحبت مین ایک شخص تو قول مباح کمتا ہو

ا و ربا تی سب خامونش ہون اُس محفل سے اچھی ہے جس مین غیبتین کی جاتی ہو گ۔ عسه نفخات الانس - ۵ ء ار عسه عوازت - ۱۴۶ سه ۱۰۵ -

" آس کے متعلق جین کوئی تھا کمہ کرنے کی صرورت نمین رسکن اِس واقعہ ہو مغینًا آ نناصرو یشاہت اوجا '' ہے کہ اُس وقت کے ساتھ کوئی اور آ و از نہیں سُنی جاتی ایک مغنی گائے والا ابو تا تھا اور اُس کے ساتھ کوئی اور آ و از نہیں سُنی جاتی تھی۔ اگر مزیر بینی طنہور سے اور ڈھو لک کے قسم کی کوئی چیر ادتی تھ ا جوالتا سم نیر آبادی یہ ندکہ سکنے کہ 'ایک شخص تو قول 'باج کہنا ہو اور باتی سب خاموث ایون ' ہذا ود فنا صرف شعر خواتی سے جارت ہے سانغذہ میرہ و سے مبیا کہ اکثر عوام مین خیا اے کیا جاتا ہے۔

تغليما ورطر تغليم

ا بی کی تغییم نها بیت سخت بھی۔ اور اس قدر دشوا رکہ بہت کم لوگ اس کے استی ہوتی ہے تکا بیت کم لوگ اس کے استی ہوتی ہے تک ہوت ہے کہ نکہ اتھ استی ہوتی ہے تک ہوت ہے تک بیات کا میں مدر کہ باتھ اپنی اور تمام اعضا وجوارح کوکسی کام سے روک کے اپنے قابو مین لا تا تناشل اندین جس قدر کہ ول کوصرف ایک طرف متوجہ رکھنا او ڈرخیال کو ادھرا دھر احسر اجانے سے روک ایسا قابو حال اجانے سے روک ایسا قابو حال کرنا ہما دسے نزویک منجاز جا لات نظر آتا ہے۔

اس منارے مزویک منجاز جا لات نظر آتا ہے۔

حضرت مبنی دبندادی نے اپنے مدر سُر ہا طن میں اپنتے و قت تعبیبی حسیسی خت استی میں میں ایسے و قت تعبیبی حسیسی حسیسی خت

ریاضتین آپ سے کرائین اُن پر کا رہند ہو نا او راُن کو بجالا نا سچے بہ ہے کہ آپ ہی ہے کہ آپ ہے کہ آپ ہی ہے کہ آپ ہی کا کام تھا۔ ورید ہاری تواتنی مجال نمین کہ نفس انسا نی کو یون پنجری میں بند کرکے اینا مطبع ومنقاد بنالین ۔ لیکن حبان آپ نے معیار خداریستی اتنا گفت

قرارويا تعا و بان خداسني آپ کومربيرا و هفتيدت کميش بمې اييسه سيع صاحب مُلُوص ا وردُهن المريكيِّ في تع كه برطرح كى رياضت ونفس كُشِّي كرين بي اً ما وه دو جائے ور جاہے کسین ہی زممت وصیبت کا سامنا ہو تا مرشد کا حکم کیا گا مین کوتا ہی نہ کرتے ۔ دراصل اس زمانے کی ہی خیرو برکت تعی حیں نے مجام فن مین ایسے ایسے با کمال بیدا کردیے جیسے کہ اسلام کو پیر کم تغییب ہوئے۔ ابوالعباس وامغانی کوجواب کے مریدین مین سقے آسپ نے ہوایت فرانی که مناوت اختیار کرو . لوگون مین سیداینا نام شاد و را ور د**یوار کیلات** مُنهُ كَرِيكِ بِيثِيرِ مِهَا وَ بهان مُك كداسِي حالت بين موت ٱ جاسَنُو ا كِيكِ مريد وكو نفيعت فرماني كة يرميزيًا رى تين طرح كى هم ١٠٠٠ ز آن سے ١٠٠١ ركان -داعضا وجوا مع)سے رس اور د آسے ۔ زبآن کی پر ہنرگاری ہیسے کی^{می} امر مے کھ تعلق نہ ہواس مین انسان خاموش رہے۔ ارکان کی برہنرگاری یہ ہے *ا کونٹب*هات چیوٹردیے حا^{نمی}ن اور حجیز شکوک ہید اکرتی ہوا سے چیوٹر کے اُس جیز کی طرت رعبع کیاجائے *جس مین نتک وسٹ* بہنین ۔ ا د روک کی ریبزگار^ی يهب كه ذليل وهيرارا وون او رئرب منالات سع يجيا يُحِرّاليا جائيَّةٍ حصرى جآب كے مرمدان خاص مين تعصب يلك بيل مريد بوك علم بان مین شغول ہوئے توحفرت ابو کرشلی کی ضدمت مین ہر مجد کوحا ضربو کے درس حقیقت ایاکرتے تھے۔ آپ نے اُن سے فرمایا کُدایک جمعیسے دوسر معجعت کم جبكة تم ميرك ياس أت بواس اثنا مين اگر خداك و احدة و الح**بلال أسكر سواكسي** عده رسال تشيريه- ١٠٠ عده عوارف ١٩٩٠-

ادر کاخیال مجی لقارے ول مین گذرہائے تو تھیں میرے یاس آتا رام تھو ا الك عرشبايك وروليش ايني رياضت مين إرا او او ايني زندگي س مزارا میایی خدمت مین عاصر دوار و رعرض کیا که این حضرت و فاداری دین کاوبط میری قراورسی کیجے رہائے کہ اب کیا تدبر کرون وکیا رس راہ و سے ایوس میرے واپس بوٹ جاگون؟ مفرمایا" استخص تو تو گفرے وروا اسے کی گٹشری كَوْرُكُوْ الراسيةِ مِيانسين مُناكد لاتفنطوا من رحمة الندعُ (رحمت الهي سعة تا امهينة بوك ير مشنة بن أس ن كما" إن أب مجه اطينان بوات أس كي زبان سے يوكلمات السن كي أب في فرمايا" إئين احضرت جل وعلاكور ز ما المعيد كيا نهين سُناك إلى ياسن مكرا لله الفوم الخاسرون دسوا برنصيسب زيان كارون كي كوني حض الله کے مکریت بے پروانمین ہے) بولائھرآپ ہی ذائے کمین کیا کرون ؟" رشاہ البوانيجا حضرت عزاسمدمح وروازي يرسر نثيب بيان تك كدوم كل جاسطة الثاية وازا جائكة ن إلبات " (درواز مركون بو) اس سنه بخوبی روشن سبع که حبس منزل ماطن من آب اسینے امر دیون کولیجا نا سیاست یک و وکس قدر دستوارا و رکھن تھی ۔اورکیونکر الذبواسي راسيت كوثري سخت آ زما نشون اورد شوا رست وسنسوا ر ارياضتون سے غود آپ نے مطے کیا تھا۔غرض حضرت حبنید نے حس قسم [كى نفس كشيان آپ سے كرائى تھين ولىيى ہى فنس كُشيان آپ اپنے مريدول مع ات واگر کونی منص آب کی خدست مین حاضر ہو کے اور تو بکر کے طالب بی م عيد ويقات الكرى مرورسال فشيري - وموس عدى تذكرة الأوليا - ١٩٠-

لوّات أسسه فر مات خبُّل مين جا - توكّل اختيا ركر- ا و رتمام ا مورسے تجرد ہونے کے بعد خاند کعبہ کا مج کرے آتب تو میری صبت کے قائب ہوگا یہ کئے کے بعد بغیریسی زاد راہ او رمواری کے اُستے اپنے ہم صحبتو ان کے ساتھ خبگل کی طر روا ذکر دسیتے ۔ لوگون نے عرص کیا کہ ا پ توخدا کی ضلوق کے باک کرنے کا بندوبست كررس بين يوزايا منهين ميرسه إس جواتا سهام س كي غرض شرا شناسی ہوتی ہے۔ میری مصاصبے نے کے لیے کوئی نہیں آتا وا ورا گر بالفرض اُسکے ول مین میری خدمت ہی کا خیال ہے تو پھریہ نئبت پیستی ہی ۔ او راس سے تو ق میرے پاس آنے سے پیلے ہی اچھا تھا۔ کیونکہ موخد فاسق زا ہر را بہون ہے عظمانی اعلیٰ ہوتا ہیں۔ او رحب معلوم ہو گیا کہ اِن لوگون کی غرض مشجوے حق ہے تو بھر اُلو ئى اندىيتەنىيىن- اِس را ٥ يىن بال^ك، ہو- گئے تو بھى سمبوكە فان_{تۇ}لمرام **ہو** گئے يىكن أكربيرسپ صيبتين حبيل عكر وانبس أتكيفي تواس غركى تطبيفين أعربي ايسا استاياً بنا دین گی که بیان ٹھرکے اگروس سال تک میا بدہ کرئے تو بھی اتنے ورست متعقّع اس ارشا دسے بخو بی یتہ عیل سکتا ہو کہ آپ کئے ہے سینے ت ریاضت کرائے تھے۔ ا و رجیشخص اپ کے حاقۂ ارا دیت بین سٹر کیا۔ ہو جا انتظا اُس کی مکتنی جاملاح جومرية ب كى خانقاه مين حا *ضررستة أن سع عبى تقو رُسى نفس كَشَيْ* مين کرا ئی جاتی تھی ۔ چنانچہ ایک مرتبہ کا وا تعہہ کہ آپ اپنی خا نقاہ سے کل کے مريد ون مين تشريف لائے حبن كاشار جاليس تھا۔ اور اُن سے فرما يا 'لوگؤ'!' عب تذكرة الادليا- ه ٩٩الانته على شامه بندون كرزق كانفيل هيم- ١ و رفر ماتا هيئ بَمَن يَتِيْنِ اللّهَ كَخِعُلُ لَهُ إِ كَغُوْتِهَا وَيُرْوَفِهُ مِنْ حَيْثُ لا يَجْتَسِبُ وَمَنْ كَيُوكُلِّ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ (ج ير مزَّ في ج ك ساتم الكي ط ف هوع كري أس ك لي سبرك دييه كه وازا و وإن رزق ويتهان سے ملفئ كا أستاجيال بھي متمار، ورجان رهرو ساريساتو و ہی اُ س کے لیے کا فی ہے اس ہے کی ہدایت سن کے سب نے تو کل انتیا ر کر بیاراً سی الشرجل شانه سے لؤ لگائی ما ورسب طرف سے تو مہ مبثال - آسپ اُنھین اِس عہد کا یا بند کرے واپس چلے آئے۔ اور اُس کی بیرحالت ہوئی کہ تين دن گزرگئے۔ اور کھانے کو کچرنه ملاتميسرے دن آپ کير تنزيف نے ۔ گئے ، و يزيالا له گوا التدبيل شاندسنه سبب کو بند ، ن کے سايمباح کيا ہيں ۔ اور إِزْ مَا تَا هِوْهُوَالَّذِي حَجَعُلَ لَكُمُّ الْكَرْنُ صَدَّ لَوْ لَّا فَامْشُوا فِي مِنْ أَبِهَا وَكُلُومِني بِرِزْمت م (وہ ایڈ و ، ہی بن نے زمین کو قمارے سامنے ماجز و ذلیل بتا ، یا۔ ہڈااُ سکے استون میں حیوا وراُس کے رزق کو کھا ؤ) اس لیے آب متاسب ہے کہ ج نحض تم مین سب سے زیادہ نیک بنیت ہواس عزیت گاہ ۔ کل کے جائے ا ور تلاش معامش کرے۔ شاید کچہ قوت اُس کے ذریعے سے تھین تیال ہوجائے'' بنان پرسب نے ایک شخص کومنتخب کیا ۔اُس نے جا سے شرقی ور عمی بغدادین چکرنگایا ـ گرکھے ہاتھ نہ آیا۔ تمین دن کا بھو کا تھا۔ اور پنا بیت ہی توان ہور ہاتھا ہفکہ إيرنے سيضهف اوربڑھا۔ او ريطيغے سے معذور ہوگيا۔ ''خرمجبوراً ا يک نصرا نی معسن ابنداد کے و وجھیے تھے ایک جردر اے وجلہ کے شرق جانب آباد علاء ورود سراج اسلا مزب عاسب فا يه وونون عص شرتى غربي مبداد ك نام س مشهور تقيد

طبیب کے مطب کے باس حاک بیوگیار نیان ضعقت کا جوم ترا ، سرمرس کے مربين جمعی شف اورتئيم صاحب علاج کے ساتھ الخداہتے تھا گرد ہ ن کوخی سب ا کرسکے و والون کے افعال وغوانس بیان کرسٹہ ماسنے ۔ بھیر یعرب جہیر چھنتی ہورا مجمع لم ہوا تو علیم صاحب کی نظرائ شکت یا نقیر پارٹریں ٹیفٹ کے نفیدیت کھا کے يوجها" تقلين كيا تشكا سيت سيجو" بهان المتنفذ كي عاد تنذيم نعي سنزير او ركير ما نكزاهي ایک غیر مذہب شخص سے۔ زبان نے عرض حال کی یا ۔ ی ن وی مگرا کہا کے اختیارا كى حركست سانيا بالقرآسكي فرياديا للبيب منانتين وفيي ماورول فن سم گیا کها خفا را مرت معلم میوانده رأس کی د والحی حانتا بون به مکردر صبیر كرو" بجيرا سنياغلوم كوب سك تكروياك بإزار سيد بالسئة ايك بطل روني مايك يطلي همناميوالوشيف ووايكه سارعل عواليلة أورج سيا غلام ان تينيرون لولا لي حكيما صاحبه شدا تفهيم ورونش سكه دواست كريك كن التشاري مرواية سي القارسة كال لأب ته مرغن آونو ليتخيص كيا مُرتِب "منا ورسوش روبيا جيسنيك سمرض بين حاانس ا، عى مبلاين أر يا دل طهيب فور خام كويي ك مركور، ننذ وله مين سك ابرا کیب چیز جانسیں جالییں رطل کی مقدار مین منگوبان بھراً ن سب چیزون کو جا نین نگائے ایک مزد وربر سروایا - اورعگم دیا که پیشش جهان نے حائے ۔ اِن مپیزون کو ساتھ جائے ہیو نیا آ'' غرض حضرت ستلی **کا یہ م**رید غاص نوا و زیل علا كى عملاً كى جونى إن فنمتون كوييع ترجئُ اس عزات گاه مين بهونجا بها ن آپ ا ہے'ا نتالیس مربدون کے ساتھ بلٹھ ہوے تھے۔ا و رمصرو ف ذکر اکہی۔تھے۔ آب اُس کے آنے کی خبر سنتے ہی اپنی طوت گاہ سے یا بنرکل آئے ۔ کھانے کو

ويكها؛ و رست ما يا "اس كهانه كاعجب بمبيري " بيراس مريب سارگارشتا سُنی ۱۰۰ و رحب و ه بدیان کریے خاموش بوا تو فرایا برکیا تم لوگ ۱ منی بوکه کیا المراني كاكلانا كلاؤوا وركيم معاومنه خاكروي مب نے عض كى كه 'ياحضرت : ر کا معا و مندکیا سیعه ۴ رسشا د بولا ایس سک حق مین و عاسے خیر کروا اب سب نے ہا تھڑا کھا تے اُس کے سیے ہرایت اور نیرو مرکت کی دیا کرنا نعرج ي- اتفاقاً وه اندر ني طبيب بهي إن مربينان وكل كي ماست اليفيان له إس مرييه يَسْتِي تَقِيعِ علِيدًا يا نفاسه وربيان إمر كالسب جو سَندا يك رونن وان مِن ية عما أب مها أكب كون سب كيفيتون كو « كيور ما ها حبب إن لو كون كي جملي حالت دليمي توزايت متاقرة واراء رجب سب في عاك يد بالمدري المراتين توشیط نه بوسکا آکے دروازے پردیاک وی سا ور جیسے ہی دروا نرہ کھنکلا ب تا نا وورے سامنے آیا کلمنہ شہاوت پڑھ کے حضرت منے فیلن ہے ہا تھ پر بیت ی اور دین اسلام مین ستال بهوگیا - اس وقت دُعا ک مورًامقبول ا موت كى الله سرت الكيزيقور خلرة في كهرسب كوالتدول شانه كي فدرت كالمبه کاعین الیقین ہوگیا۔ بیطبیب اس کے بعد نہاست ہی تھا اورخالص لعقید مہلماً نابت بوا! ورحضرت بلی کے مرم_دون مین د اخل ریا ۔ (کیشخص ّ ، پ کی سحبت بین اکثر شر کیب ہوٹا اور آپ کے ساتھ اُٹھ انتیمتا تھا۔ اُس نے ایک دن عرض کیا کہ جا ہتا ہوں آپ کے با تقریر تو ، کرون رفرایا اُنیا مال بیح ڈال۔ اپنے قرض کا تصفیہ کر۔ اپنی بی بی کوطسٹا ق دے ۔ عه روض الرياحين - يا نعي ١١١٧ -

يه چاک حن چيز و ن کوحضرت شايع عليه السلام سفاحيا رُزا و رحلال کيا سفي نسو لیه بزرگ پیرون کو به و کتے اور منع کرتے ہیں۔ یا یہ کہ خدا تعالیٰ ہے جوجا نز حمتین عطافرائی ہیں ان کوشکرگزار ہوئے قبول کرنا در کناریہ انصین اپنی سے سے بغیر کسی تحبت شری کرمنوع قراریتے ہیں ۔ بنیانچہ انھین وجو ۱ سے کہی تو وہ کئے بین که به بزرگ شرک فی الرسالت مین مبتلا تھے بعنی جوحق صرف بغیمبر شدا صلی الله علیه وسلم کے سیے مخصوص تھاخو دھی خال کر لیا کرتے تھے۔ اور کبھی اس اصول کے مطابق کہ خدا ورسول کی حلال کی ہوئی چیز کوحرام ۱ ورحرام کی مونى چيز كو ملال كرنا كفرى ن ياك بيرت خدايرستون كى نسبت كفر كا فتول ا دیتے ہین ۔لیکن غورسے دکھا او . ذر اعقل سے کا م لیا جائے توصا ف کھُل ما تا سب*ه کمعتر صنین خود «ی ناتیجی* ا و غلطی مین مبتلا بین -ر**ن ز**رگون نے **کبی کسی حلال بیز** کی نسبت نسین کها که وه ناحا کزیاحرام ہوآ عسه عبيس بيس - دوكريثية من كلامهم في العستر ان ب

ا بوکرشِبلی یا دیگرور باب باطن کوالزامات دیے بین اُن کی مبنیا دسہ ف اِمل مرا

ان باتون براکشراہل ظا مبرکواعتراض ہو لیکن نفی یہ ہو کہ ایس قسم کے اعترضات عمويًا غلط فهميون يرثني وواكرته بين يتبن علمان إن با تون يُحِصْتِ

يكي تقوارًا ما قوت لا يوت سه ك ما صرَّه ا - فرما يا" يه جولا ئه جوارسه فقرًا

ئے آگے ڈال دو۔ اور اُن کے ساتھ بیٹھ کے کھا وہو

ایٹے بچون کومٹیم بنا دے ۔ اور اُن کو اپنے تعلقات سے بیان تک ایوس کرڈ که تیجه مرُّه ون مین شارکه بین نه استخص نه این سب با تون رهمل کیا ۱۰ ور ا

اورت کسی حدام چیز کولیمی حلال بتایا - انفون نے صرفت اسینے مدرسد کے طلب اور

اپنے من سکے سیکھنے و الون کو ہے ہیں ، یا کہ گوخدا کی ہار دینی تین حلال ہیں۔ محرر وعانی ترقی اورصفائے ! طن کے بیے اِن اِن چیزون ستھ احتیا «کرٹے گی صرورت ہی کیونکہ جب کب بندامین اتنی تقلیل ندگی جائے اورنفس کو مہد ٹا کرنے والی چیزون سے اٹھ نہ رو کا مبائے کوئی شخص ندر و حاتی قرت ماسل كرسكتا مبرا و رنانفس كو مّا بومين لاسكتا هر-لهذا إن سك در با رُفعِض كاجوا رُوحهم جوا زنشرعی حتسته وحرمت سته کونی وا سطه نهین رکه تا به بکه ده خاص قسم کاپرمبز بنبهب كوشريعيت يافه بالمحرث سناتعلق نعين-۰ ۔ اگرا میں پر ہنر کرانے ہی ہے ا نسان کا فرہو سکتاست توسب سے بڑے ا فرز معاذا ملَّه) ہمارست اطبال و رواکشر ہون کے جو روز بلا ناغہ مربضون کے لیے نهٔ را با چیزین حرام ۱ و ر هزار **با جائز کیا کرتے بین میکر حیرت کی بات ہے ک**ھیا ہ^ی ہ ر^نو ایٹر بون کوا ن علیا نے قلا ہرنے نی^کھبی انزام دیا ا ورنہ اُن کی نسبت _اس بنیا دیمیمی کفرون تداد کا فتویلی و یا گیا - ال حقیقت به به که صوفیهٔ کرام جواحتیات ا وحِبْنَ تَمْ کے بِرِمِیْرِبتا یا کرتے ہین۔ وہ شرعی حیتیت سے نہین بلکہ ، وحا فی طبیع ارد نے کی حیثیت سے میں ۔ ہم سمجتے ہین کہ ہما رے اس بیان سے بہتر کی غلط نمیا د ور ټوکنگي ټون گي٠ ا و رموجو د ه اټل حدميث جو [ن پزر کا ن با طن پريټرکان اعتراض کرد یا کرتے ہین اس سے بازا جائین گے۔ و اب ہم صرت شیخ ابو کبرشلی رحمتہ اللہ علیہ کی ُ ان تعلیمون کو بتاتے مین جن کا سُلسلہ پند رنصائح کی حیثیت ہے ہمیشہ جا ری رہتا تھا۔ ۱ درجن سے ویناابزُ فری و دام

يم فائره أشاب رسه كى كواكران قليم ن بي بين يستعيد وفي سال امن درجی مکتبین- اوردی واخلاق میمتین سنترین- اورا میان ای ایک ترا و والمريك الماك قدر زياد والاست للعن اور فالدو المناسكا وكون كما يكب وله والما المراحة ومد لها بيدا الراكا والماء الجيب وطريب جي في وجلال كالفائدين بيرو إلى حواس سعاتب كيسك (يني توحيدكو ولفا ظامين لبيان كرست) بلحدست ي حواص كى طرف است اره كرسب وه تموى دايني و وخدا أون كالمستنه والاكسيم مي التسس كي طرمت رجع كريك وسنى (يعنى ببت يرست) سب رجواس سيخ افلاكر عافل سب جواس سے ساکت رہے جاہل ہے جس کے ول فین یہ واہم ہو کرمیو کے گیار أست سجواكه كيونين عال بوكارجوأس سي قربيب بوشفه كا وعوسالي كسيه وه و و رہے۔ج کمان کرے کداُسے یا لیا وہ اصل مین کھوٹے والا ہر حوکھ تم تے اپنے اوا کا سے ممیز کیا۔اور حوکھ لینے یورے مانی سے تم نے یا یا وہ حقیقت سے سٹا ہوا ہج اور تمطاری ہی طرف والیس آتا ہے۔ اور وہ سب تمار اہی الیا عادیث منوع ہے۔ فرَ النَّهِ عَنْ " جَبَّحُص علم توسيرت ذرّه برا برنهي مطلع "ردّ او واس ك وی کے مبدب سے جیے اُسٹاسے ہوئے سیا اِ فی تمام پیزون سے مرزاشت کرے سے ساجر و نا توان ہے ۔او پیضیے خال گزراکہ اسے توحید مال ہوگئی آپ سف يه مجهوك توحيدكي يُوعِي نهين سو هي حيثا نخيس في و اپني نسبست بهي با وجود إس اعلى مرتباع فان ك فرمات تقع كه "جب مين يد كمان كرون كرمين أسع كما في ا عدى عوارق - ١١- و من دسالة مشيري - ١٠٥٠94

و مركزان وفات من في إلياء ورجيبين بينال ارون كرمين في اللها وخافه كروه يقت من ن كودي " كهي فرائه كرحس بدأ الشريل شاءكو النبي تستع فلب كياأس كي توجيدهم إوا ورس في استفانس سياطلب كياأس كي أَرْحِيدُ مُلِيكُ مُنْ مُنْفِقَةِ الْمُسْتَحْصُ سَدَا بِيسَةِ مِنْ الْمُاسْعَةِ مِنْ الْوَكُونِيّا رَي وَحِيدُ كُو الرست فين ١٠٤١ سفوض كيا "نبين "فرطا" إس سي كم قم است اپني ذات استطلب كيستية وانتز قربايا وحدقيست وسيلينين بن يزق كذة أحدا ين وا اطلب کرر ہا ہی۔ اور میں سے یاس توجید صورت نہیں بیدا کرٹی وہ کھی توحید کی اُو اً به نه سونگھ ﷺ کیسا مرتبدار شاد فرمایا توحید موجد می صفت بحقیقهٔ ۱۱ راسکا زیورہ رسمان مجرا مک مرتبہ جس میں آکے فرمایا ؛ توحید موعد کا ایک مجاب ت بال احديث عقد تصوف كى نسبت بھى آپ كى دقيقة نيميان ١ د ر • دجوا ہرمعرفت مجنين آپ بحرِ ء فان مین غوطه رنگاکے بکال لائے بین بہت ; ما پر لطف او منفوظ رکھنے کے قابل مېرن - د آيا٬ تصوف ايک حبلادينے والي مجلي سنه ليمسي، د موت پرزمايا " فضو الله كي صحبت مين بي غم جوك بينين كانام منه "ايك مرتبرار شاد جوا تصوف یہ ہے کہ انسان ایبارہ سبیا کی وجود (عالم ہستی) مین آنے سے میلے تواہ کسی صحبت مین بیار شاه اواکه تصوف نگاه رکهنا قو تون بینی حواس کا اورنگاه رکهنا وفغاس کامنے لاکھتی هوش میں آئے به که دیا شاتصوت شرک ہی کیونکه تصوف عب حوار ف ١٦٠٠ عب طبقات الكبرى ١٢٥٠ مسه طبقات الكبرى ١٨٠٠ عسه تذكرة الوليا اد، - صدرسال تشريد من رسه تذكرة الاوليام المي معه رسالة تشيريد - ١٧٠٠

ادل کی نگهانی ہوغیرسے ۱ و رغیرٌ مین" مینی خودی کا حیال ہے "ایک مرشر فرما یا" تصوف برہے کہ انسان آپ نومستی کے دیکھنے ہے إز رکھے"، صونی کی نسبت ارشا د ہو تاہیے کہ 'قرہ خلقت سے تقطع اور اللہ پیتےصل ا ہے۔جبیا کدانٹرجل شانہ فرما تا ہی واصطفیتاک نفسی (تجھے نین نے لینے نفس کے ليه اختياركيا) من هرغير (ما سوى الله استقطع كرديا - ا و رئيرا رست ، جواكه "لن تراني" نه ديكه كاتو مجهے) ايك او رموقع ريآپ نے صوفيون كى پيصفت و ما لت بیان کی که ٌ صوفی بچه بین حق کے گؤہ ہیں ۔ کسی نے یو بھا' صوفیہ کا الم صوفی کیون رکھا گیا ؟" فرمایا"اس لیے که اُن مین کیجود دی با تی رہ گئی ہو یه بات نه ہوتی توان کا کھ نام ہی نہ رُکھا ماتا کا ایک معرقع پر بیرفر ما یا کہ صوفی اس صونی ہوتا ہوجب ساری خلقت کواپنے عیال خیال کرٹے بینی سکا کفیل و باربردا رسمجے۔ نیز فر مایا کرتے رب صوفی خلقت کے دیکھنے سے مصوم (محفوظ) موجاتات ي لوگون نے پوجھا کنفیری کی حقیقت ہے ۔ فرما یا بینے کہ سور مذا کے اورکسی چنرکے ذریعے سعنیٰ نہ صال کرے "جنانی اس امرکوزیادہ وضافی کے اساتھ ایک مرتبہ یون فر مایان فقر کی او نیٰ علامت یہ ہو کہ اگر ساری ونسیسا کسی کے قبضہ میں ہو بھراُ سے وہ ایک ہی دن میں خیرات بھی کرو ہے۔ الیکن اسی کے ساتھ اگراس کے دل مین پیخیال گزرگیا کہ اپنے ملے بی ہے عدة تذكرة الاوليا- ٢٠٠ د ١٠١ - عده رساله تشيريه ١٧٦٠ - سده طبقات الكيري ١٢٢ -للعبه يزكرةا لادلياسا. عدصه رسالاتشير بـ ١٩٧٠- سسه عوارث - ٢٩٨إيك دن كا قوت لا بيوت ركه ليا بوتا تواس كا فقر عانه ين يومنين أيسه اور

موتن يركسي نے اِسى فقيرى كے مسلاك يوجها فر الا يا فقرية سب كه سوا ذات ارى مما

م کسی و ولت کی آرزونه بود.

محدمن عبد الوياب كابيان ميركه ايك ون سي في تياس معرفت كي نسبت سوال كيافرما إلا اس كي البيدا الله يَعالِي هِ إورانها كي أُونْ عدد نهايت نهينَ ﴿ بنزارشادِ فره نه بين ُما رف أمن في سوامسي كو نہیں دکھتا۔ اور نہ اس کے سوائسی کے کلام کو زبان پر لاتا ہے۔ اور نہ سوا الترجل شانه کے کسی کواپنی ذات **کا محافظ نیال کرتا ہے تھ**وا یک و فعہ فرمایا نار ن کا وقت بھی گو یاموسم ہارہے۔ با دل گرحتا ہے۔ ابر برستا ہے۔ کوندا بارف کی آنکور و تی ہے ۔لب منتے ہین ۔دل حلتاہے ۔سرباتا ہے ۔ ہمیشہ د و ست کا نام لیتا ہے۔ اور اُس کے دروازے پرحکیرلگا تاہے'' ایک تنبر ارشاد ہوا 'عارف وہ ہے کہ مجی توا یک مجیری تا ب نہ لا سکے اور کبھی ساتو أسانین و المعینون کوایک بلک کی نوک پراُ گٹا ہے "معرفت کے تعلق لیے سیے جُذب وجِسْ کوڑیا و ہے۔ منظرتین لاکے فر ماتے ہیں 'عارف وہ ہُک كه وُنياكي إزار مباے - اور آخرت كى چا در . كِيرِد ويون كواُ تا ركے ملتول شآ کے ساتھ نفرد ہوجائے "اس کے بعد معرفت کی نوعیتون کی تقسر کے فرطتے ہن که 'معرفت کی تین سمین بین - ۱) معرفت حق تعالیٰ کی ۔ میتاج وکراٹسی کی عده رمالة تشيريد - ١٧١ د ١٧ د ١٧ د عده طبقات الكبري سر ١٢ د سده رما لة تشيري - ١٨ ١(۲)معرفت نفس کی میمتاج ہی فرائف دینی ا داکرنے کی ۔ (۳)معرفت باطن کی۔ وہ ریٹیتاج ہے اِس بات کی کانسان اُس کے احکام اور قضا وقدریم رامنی مینی راحتی برصا بهوجائے لئه ممیت چزنگه تصوف اور کمال با نلن کی سیّرهی اور رمز شناسی کی جان ے اس بیے فرماتے ہیں'' محبت یہ ہے کہ محبوب جوچا ہے اُس کو اختیار کر گوالذا - بھی اُن سے نفرت ہو۔ او حس*ن چیز سے محبوب کو* نفرت ہو 'اسے بھوڑ دے اگرج تجيئاس سئائش والفت بيوهم منصورين عبدا للدني حضرت ابو مكرتبلي كو

یہ فرہا تے ^نٹناز مجت یہ ہے کہ تجمعین اِس بات کا جوسش رفاست پیدا ہوکہ جما

كوئى او تتخص هِيُّ اس سےمجت كر تاسع ؛ ايك موقع پرارشاد فر مايا "محبت

کا نام ممبت اس کیے رکما گیا کہ سوامجوب کے سب چیزون کو دل سے سٹاوتی

لیٹین کے واقعہ فرمایا معنون عامری سے لوگون نے یوجیا منتمیں لیلاسومیت ہے ؟"كما" نسين" يوجيا" كيون ۽ "كما ' فحت ذريعيُّه وصل ہے۔ اور بيان ذريعيمي

ورميان هيه ساقط بوگيا يكيون مين ليل بهون او ريليامبن مليم يه به دوه محبت جے آپ پیداکہ ناچاہتے تھے۔ اور حوآپ کے الفاظ وا فعال سے بار بارچک أمُمّا كه تن من حينا نجدايك د نعدلوگون نه مبت كي نسبت سوال كيا توفرايا كَأَنْسُ لَهَا وَهِيَ ۗ إِذَا اسْتَعَرَّ فِي الْحُؤْسِ بَرِسَكَنَ فِي النَّفُوسِ تَلاَسْتُثُ صُ (اياحام رَح

حبر، مین ، یک الیسی گرمی ہے ہیں، نے اگرحداس مین قرار کیڑییا او نفس بن عده تذكرة الاوليارا . عسه عوارف ربه سهر سده رسالاتشيريد- ١٨٩ ـ

معیق طبقات الکبری - ۱۲۲ مص**ه** عوارت - ۱۳۳۱

الله رائل ويتى المري المستى كويلاك الني رنگ مين رنگ ويتى عنه الكيام فيع إرشاف فرمایا محیت به به که مین چیزگو تو د وست رئتا اوا ب محبوب نے این کی کرے! ا و رمحیت کے اٹرکوان النائل بن جا کا کہ سبیب ولون کی گھایات والی ہے مبت کی *آگ جا*نون کی گھیدانے والی ہے، -ا در شوی نفسون^س کا گلائے دالا ہے۔ ز ہد وورع رمیمنز کا ری) کی نسبت فرماتے تھے فامع بیہ ہے کہ س! واسلی مت ے تو پینی کرے ۔ عنی ہذاالقیاس زہدئی نسبت اوگون کے سور ل کیا ہ غرا یا از بدیه یخ که کل ما سوای افتار سے توزا بدر کنا ره کنش) برد جائے یہ وسریہ، مو تعينه فرمايا" زېږىيە بىنې كۆنونيا كونھول جاپ ئا د رآخرت كويا د مىن مەلاپئے" ا كيب د نعد رشافهوا" زېدىيە ئەكە دل كواشياسى خالق اشياكى طرف كېيىرے: ریم نی_{پرا}یک د فعه پیش وحدت سعه، زنو درفته مهوی فرما ویا" زمد فشنست هم میمو . رَبُّ نَا چِنْرِيهِ ہِمَاءِ رِنَا چِنْرِمِين زِبِهِ رَائِفًا فَلَ بَوْنَا تَتُ عُلَا ورسب سے زیادہ آپ کا ِيطِعت ديرِغزفة و درع كى نسبت يه جه- الَّوَدَعَ أَنْ تَكَوَّرَعَ اَنْ تَكَنَّنَتَ تَكُبُكُ أَنِي اللَّهِ فَلَهُ عَيْنُ وْ يَهِ مِيْرًا رَى رِس إِت سے يعِينَ كا نام سبه كدا يك عيثم زوان ك يدهي تيرادل الله حل شانه كي طرف سه نه بيني ؛ او رآخراس حضرت ركي لغز کی تمد رشیه کا مارکا لیا ظافر ما کیے اور دریائے عرفان میں غزق ہو کے فر ما دیا ا و رہے تو یہ ہے کہ زہر کوئی چنے ہی نمین ہے ۔ کیونکہ دوصور تون سے خالی انہین ہے۔ یا تو انسان اُس چیز سے کنار ہکٹ ہوگا جو اُس کے پاس نہیں ہوا ق یا کنار دکشی ہی نمین ہے ۔ اوریا اُس چیزسے کنا روکش ہو گاجواُ س سیم عده تذكرة الإوليا - ١٠١ يعسه رسالا تشيرم - ١٠ يم ١٥ - ١٠ تذكرة الاوليا - ١٠٠٠

ا پاس ہے۔ تواس سے کنار کشی کیونکہ مکن ہے؟ اِس لیے کہوہ تواس کے ساتھ اورانس کے پاس موجودہ یفرض یہ کہ زہر و درع نفس کی لاف زنی کے سوا کے نمین ئریمی حیال د وسرے الفاظ مین بون ۱ دا کیا گیاہے سجومقد رمین ہے صنر و ر ا ہونے گا۔ اور جومقد رمین نہین کتنی ہی محزت و بنقت سے کام لو نہ مے گا۔ پیرزہا ایک شخص نے آکے کثرت عیال کی شکا یت کی بہارت ہی سہولت اور متانت سے فرمایا 'ایک کا م کرو۔ اپنے گھرمین جائے دکھیو جس کسی کارز تی خدا کے ذہ نہ ہوا سے نکال د واع واس صر تک راصی برضا ہونے اور مربیز کو ام الما المرين كر الما المرين المجيف ك آب من عبب آزادانه بالكمين تعاليسي [ن الله كياآب ننين حاشة كه وه رحمن سبع؟ " فرايا" بإن حانتا بيون يليكن حبب | سے اُس کی رحمت کو جا ٹاہیے اُس **سے رحم** کی در خواست منین کی یُ سانل نے تحیرا ہوے عرصٰ کیا "کیون ؛ " فرمایا" اس لینہ کهٔ خزمیت (آ زادی) کامقام زیاد ° احدین محدین زید نے ایک و ن حصرت شیخ ابو کرشلی کی زبان مض رحان سے مند رحیّهٔ ذیل کلمات ہدایت ومعرفت نُسنتے تھے ۔جواس قابل بین که آب زر ا سے سکھے جائین" عار قف کوکسی سے علاقہ ننین ۔ محب کو کو ٹی شکا بیت نہین ۔ خوف زده کوکمبی قرارنهین ۱۰ و را مترعز وجل سیرکسی کومفرنهین لیمیه عسه عوارت - ۱۹۹- عسه تذكرة الاوليا سومه - سه عوارف-۱۹۷ اللعسق دما لأقشيريه ١٣٠٠- ١٨٨٠

مسى نے پوچیا' وہاکیا ہے؟ فرمایا" ایک دیجی ہے جوجوئش کھا ، ہی ہے۔ ا ورايب تنيلا ۽ جو بجر جار اِ ہے "، ہنا اہل زانہ سے کہا کرتے" تم لوگ قبین ہوکسی نے عرض کیا "کیون ؛" فر ما یا" اس لیے کہ تم ین سے ہرا یک کیڑو^ن مین د من سیع؛ تو اس پرکسی ۱و ر نه کها" تو جها را شا ر مُرد و ن مین سیع ۹° فرمایا ئىنى ئاك عارف مورىيىن . اورجابل مُرد سەبين ك أيُت تخص في أي كم ما منه اپنا يه شبه بين كيا كه و بيا توافعال ومشعال کے لیے ہواور آخرت احوال کے لیے پیرراست کب ہوگی ہی فرمایا" وُنیا ہے۔ ا شغال ہے دست برور رہو ما کو تاکہ آخرت کے احوال سے بھی نبات ل جا کے اُلہ ایک مرتبه فرمایا تعبو دست اُتھاما ناتیری مراد اِ ورارا دے کا ہے اُس جل شانہ کے اراد ے کے مقابلہ میں اور تیرے اختیار کا فوط حانا ہے اس کے اختیار کے · هَا هِ مِين - اور تيري آرزُون كا نرك أسكي تصناك مقالع مين ؟ فراتے ہیں غیرتین دوشم کی بین -(۱)غیرت بشریت نفسو ر کی پر ۱۱،۱۰ و رغیرت ا تهی د لون بر" اس کوجدتفیریج فر ماتے مین که نفسین برخیرت اتنبی میست که کل ایسونی كو تُرْصَابُع كروسية على **بزاا لقياس ارشاء فريايا جوكة ويوتمين تين بين -(ا**) ديوييكم (r) دعوت معرفت ارم) د هوت معارنهٔ علم اليقين - ا و رمين اليقين، ورحق اليقين مح الفاظ ہراہل ونا اہل کی زبان سے مٹنے جاتے ہیں۔ اُب ملاحظہ ہو کہ حضرت الومكر شبی نے اِن کی کیانعربیف د تفسیر فرما گئے جیانچہ فرماتے ہیں علم الیقین وہلم ہو جہبین انبیاعلیهم انسلام کی مبارک زبا ہون سے بہوی ہے · و رغین ابقین دعلم مج عده طبقات الكبري - ١٤٢ سعده تذكرة الأولياء .. موم مديسه رسالة شيرية - ١٥١[جوا چنزار برایت مین خوص وغو رکرنے سے بغیرنسی ذریعے، ور واسطیرک دل کال بورا و رحق الیقین و ه هم حس کے مضامین یک اِس عالم مین رسانی نهار موسکه یمه كسي نے يوچھا ' ياحضرت آفتاب عزو سبائے وقت زرد كيون ہوجا اہونا فرمایا السلیم کرده اینکمبیل کے مقام سے منہد دہوئے وقت آنے والے مقام کے خوف سے زرد ہوجاتا ہی ۔ ہی حال موسن کا ہی۔ دیناہے نیجیتے و قلت اُس کا پیرہ زرو ہوجاتا ہوکیونکہ آئندہ کی منزل سے ڈر تا ہو۔ بیکن اِس کے ساتھ یہ ہی دکھیو کہ ہے آ فتا بلائ ہوتا ہے تو چکتا ہوا نکلتا ہے ۔ اسی طرح مومن جب قبرست تكلتا ببغاس كاجبره حيكتا ببوا بهوتا بيثوم شربيت وطريقت وتقيقت كافرق تباتيه بين كششر بيت يه ب كه تواس خدائے عز وحل کی عبا و ت کرے ۔ طریقت یہ مبرکہ تو اس کوطاب کرے ۔ اوار حقیقدت بیہ کے تواس کو دیکھیے ول کوخدا کے خیال کا مرکز وستقر ہونے کے باعث آپ نے بھی کعبہ سے تشبیه دی ہے ۔او ﴿ إِمَا ٱرِتْح تَصَّحُكُهُ مِيتِ اللَّهُ الحِرامِ (كعبُه شریفٌ) مین حضرت نلیل این سلام کے آتا رہین اور دل مین حضرت رُب العزت کے آتا رعلیٰ ۱۰۱ قیه به بسطرح خانه کعبه مین ستون بین ۱۰ سیطرح ول مین کفی ستون بین مگر میت ارلی کی تمون تیمریک بن - اور دل کے ستون اُس جو ہرسے بنائے گئے الإنها الوائر فسنائه موادن سے کلتا ہے ہے ع د تذکیری دا و مدر با شاکبری ۱۳۰۰ سعتر کرداد دلیاری معلیفات الکبری ۱۳۰۰ سا فرات بین خلقت جوا شاره حق کی طرف کرتی ہے وہ اشارہ مرد او -گرجواشاره حق سے حق کی طرف ہوا ﴿ رضلقت کو اُس مین دحل یہ ہو وہ اشارہ اُ م يدون كو مدايت فرمات كهٌ دنيا مير ، استفامت قيامت يرهمول کرنے کا نام ہی حق تعالیٰ نے ہرجیز کا یک وقت مقرر فریایا ہے ۔ لہذا اُسی فوت ك أنتظ يري تأبت قدم رمهنا استقامت سيم هي - كَتَّارِيْهِ... مِنْ أَرُكِ مُسْلِمُ الله إِنْ كُورَ سانى كَ ساتَهُ حِيْدا لفاظ مين حل كرديا ب كورنيد سير كارار سير كي الكورين خلا مرزونا عبود ميت هيراه رحق تعالى مبل خا ئەسنات كاأس يرظا **بر بونامثان** ۋى كىكىن اس سەرياد ە يُرىذا ق يىطىغە بىي کہ ایک دن کسی نے آپ سے مشاہدہ دق کی کیفیت یوٹیں فرمایا" ہمارے لیے خرا كامشًا بره كهان ؟ خدا هارامشًا بد وكرر بالمصيفي ایکے ہی امین آب نے اس ضم کے ختلف و تبائن الفاظ مئن کے لوگ^{وں} نے موٹ کیا" مصرت سیرکیا معاملہ ہے کہ آپ کبھی کیے فرماتے ہین اور کبھی کیے ہ بواب مین ارشا د بوا^{نا ب}هم مجمی باغو د بوستے بین او رکھی بیخ^و ب^ی بتلائخ صوفیه مرجوعالم وعبطاری ہوا کر تاہے اُس کی حالمت بیان فرملتے مِينَ كَهُ الْوَجِنُ إِظْهَا (الْمُوجِوْدِ ' تَعِنَى وَعِدا سِ مِودِو مُطلق كَ ظَامِ رَرِينَ سِي عبارت بين يحرخود ہن ان اوگون كا نيال كركے جونا ہل يونے ركے ساتھوجد كا عب تذكرة إلا وليا- ١٨٠٧ معس رسال فششيه بياسه ١٨٠ معس تذكرة الا وليار ١٩٥٠ م للعب يسالا تسنيريه مدهد تذكرة الاوليار ١٠٠٠ م افهاركيا كرسته بين الاشا وفرما يأفب كساشهو وكامرتبه نه حاسل بور وحدمير 'ز**دیک** انتکا ر(**باری) ہے۔ الارج**یے ضرا و ندحل وعلاکانشہو دی شل ہے، وہیے'' نیال مین (ایس)مہتی کے شہود کو ننا کردیتا ہے"' الله جل شاية كاذكراً تا توفر مات عُجلَّ الْوَاحِدُ الْمُعْرَّةُ فُ قِبْلُ كُنْ وُو فَقِلْ لَا يُعْتِ يعنى حرفبان اور تعرففون مصيطيع بي دهمشهوريگانه (مطلق) بزرگ و برتر بوايد علیٰ بزدا نعیاس پرهی مجھی مجھی فرماتے اُٹھا ہی حق سبحانہ کی ذات کی نہ کیفید سے بیان کی جاسکتی ہے ۔اوراس کے کلما ٹ کے میدحرف نہین ہین اوراس سے

اكثر فرائة "الليجل ثنانه فراماية كرج مجے يا وكرے بين اس كامليس (جمعبت)

ہوں" مسکے اور یو چھے" الیسی صورت مین بٹا وُکہ خدا کے یاس بیٹر کے اُسکی صحبت سے آرا کون نے کیا فاکرہ اُکھایا ؟"

ا أُبِيسِ مُن تَني كابيان ہے كھا يك دن مِن جامع بغدا دين تنج ابو بكرشني ك صعبت میں فین یا بان معرفت کے حلقے کے اس ایک کنار سے میرکھڑا اوا ڈیا كه أيك يتنفس مِشَالِيْخ كي وضع ولهاس مين آيا - (و ريوها كه " استشيخ - وصل كياجيز

- بنة بسنة بن شلى نعائس كى طرف رخ كرسكه وكيما او رفرا بالنام حول أج قيقت پر جینے والے دیئرے کے لگا وُن کوچپوٹرد ہے۔ تونے یہ کمیا اور وصل کے درج

کویونج گیا"؛ اُس نے عرض کیا کہ حضرت وہ دونون لگا وُکون سے ہین ؟'' فراييًا يك يُمارَ تعارب ما مع كلجوالله تك بيو نجفي سے روكتاہے ؛ بوچھأأوم

وه ثیانا کون ساسه ۴° فر مایاژنیا و آخرت بینانچه خود بهارایه ور د گار فرماتاهم عه عوار ف المعارية . ٧٠٠ و صواعب و وضل لها نين . مرس و ٢٥٩ يسار تشيريه رم مده المنشيري الا

ك منِكُوْنَ يُرِيدُ اللَّهُ نَيَا وَمِنْكُرْ مَنْ يُرِيدُ الْاحِينَ بَرَقِي (تَم مِن سَعَكُولُي مينالِهِ أَمَّا ا وراد في آخرت جابمتاه) ووقف كما المدهم جُورُداكويا بما أوا اليجاب دینے کے بعد آ ہے سکے دل مین توحیدا و ر**عشق الّبی کا بچوش**س ہوا ما ^و رغرب بيّالي كم بنج ين به كل ت آب كى زبان سے تكلية إذا عَلْتَ الشَّرْ فَهُواللَّهُ إِلَى اللَّهِ اللَّهُ ف وَاخَااسْكَتَّ فَهُوَاللَّهُ إِيَا اللَّهُ إِيَّا اللَّهُ إِيَا اللَّهُ إِيَا مَنْ هُوَهُوَا وَكِاكُوكُ أَحَلْمُا هُوَاسُكُمّا سُنْعَانَهُ! وَحْمَلَ أَكُامَشُو لِيكَ لَسَمُ الْأُرْبِ تُوكَ اللَّهُ وَوَالْمُ سها اورجب توخاموش مهتب عبي وه الله به اسد الله إست الله اور

اسہ وہ کہ وہ وہی ہی! اور عود اُس کے سواکو ٹی نہیں جانتا کہ وہ کیاستہ! پاکشهٔ ده ایائیهٔ ده او ماکیلایو او رکونی اُس کا شرکیب نبین ۱) به کلمات اسیسه

چوٹ اور ایسے دل سے نکلے تھے کہ آپ زیادہ کی تاب **نہ لاسکے ۔**لینٹ ک**ک** ہ بنے پائے تھے کہ ہیوٹ ہو کے زمین پرگر ڈیسے وا ور مریدین آپ کو نب^ت اُ مُفَاكِ گُرمین لائے۔

ا بوعلی مغاز بی نے ایک دن خدمت مین عرض کیا کہ یاحشہ ت 'جینس اوقات می**ن ک**تا ب ایٹر**کی کو دئی آیت سنتا ہون تواس کے** اثرہے • ل اِس إت يرآماده موجاتا موكه تام چيزون كوترك كروون - اور دُ نياكي طريست ئنەپھىرلون بگرىيجالىت تھوڑ سے زمانے كے بعد دباتى رہتى ہے اور دل ا پی طرب اور دُیناکے لوگون کی طرب رقوع کرنے لگتاہ ہے 'آپ نے ^{کئی} فرما يا موصَّت ش تم مين بيدا بوتي ہے وہ اُس حضرت رب العزت کی ہمُّ است

عب نغات الانس ۱۹۰۰ س ۲۹ -

ں اُل برتوںیا ورمُ مس کا تطلق وکرم سبے۔ اور اس کے بعد پھراپنی حالت پرآجا آ اس کی شفتت ہے۔ اس کی اس کی طرف توجہ کرنے میں تھا رہے سیے یہ منا نهین ہے کداسکی طاقت، ور توت سے علیحد کی اختیار کر وہیں الجوسین مروالتروزی کوحشرت شبلی کی زیارت کا شرف تال دوا ہے۔ ٱنھون نے ایک دن آپ ہے سوال کیا کہ اُکڑ مراٰلا کمپنی سب فیا ضون ہے بڑا فیانس کون ہے؟" فرمایا" و چس نے کبھی کسٹی خص کو ایک گٹاہ پرا یے ۔ دفعہ معاف كرزيا تها . لهذا بأس كناه يرببي كسي شخص كوعذا ب بين بذمبتلا كرے گا۔ محصن اس نیال سے کہ یہ وہ گناہ ہے جوفانان نبدے کے لیے معاف کردیا گیاتھا يصرت وم عليه السلام ك قصى كرف اشاره به كرسس منه عرب كه كما في یرآ پ کاقصور میات کیا گیا ' ب' اسے سب کھاتے ہیں۔ اورخدا کسی۔ سے اُسکی ا بازیُرس مذکرے گا۔ الوگون نے کیجے ن عرض کیا کٹرا بوٹرانٹ بی (جوشنور روز کا را ولیا ۱ مند مین گزرے ہیں)صحرا مین ایک ون بجو کے ہوئے تو نظر آ یا کہ سارا ہمن صحرا غذاؤن سے بھرا ہوا ہے نئٹن کے فرایا۔ ٹیرا کیپ بٹدہ تھا حب کے عال پر ہر! نی ہوئی ۔لیکن اگر تھیق کے مقام پر ہیونیا ہوا ہو "ا توا یسا نہ ہو نا بلکہ وبيا ہو تا حبيا كة حضرت رسالت آب معلم فرائے _{این} اللّ عیند دینے المُعَلَّعِينِي وَنَسْيَقَتِنِيْ أَمِينِ إِنِيْ يِرِو رِدْ كَارِكِ مِاسَ رِہْنا ہُون هِ مِصْحِيرِ كَالا اللهِ ماہمِي ایک دن لوگون نے بوجھاسعفرت۔ رسول الٹرصلیم نے جوارشاد فرایا عد رسالة تشيريه ١٠٠٠ - عدمه طبقات الكبرى ١٩٢٠

آپ یہ بھی فرمایا کرت کہ تو بہمین دیر لگا نا اور تاحیٰے کر ناسب سے بڑا گناہ ہے۔اس سیے کرجب گنرگار نے میہ کہا کہ مال بھر بعید تو ہہ کہ ون کا تواس کے میہ بعنے

ہو نے کہ سال بحر تک گنا ہ کرتا رہون گائے۔ یہ بھی تا پ کی تعلیمات باطنی مین سے ہے کہ اولٹر جلی شانہ بوگون کے فطرف و

روسا پر سکے مطابق ُ ان کے سامنے سے واسطون بینی پر دون کو مہا یا کرتا ہے۔ کیونکہ ہج حالات نبیا علیہ السلام پر منکٹیفٹ ہو گئے ہین ۔اگراد لیاءا ہٹمر ہر ڈتہ ہ بر بر ہمی کھل جائین تواکن کی ولایت باطن ، موجائے اور بارگا ہ ربانی سے وہ کلیتہ نقض موجالین ''

کیمی کیمی شدیدن اور قرایج پراعتراض کرنے داور فرمات کرشیعون اور خارجیون سے زیادہ تنگ حصلہ کوئی نہین رکسی نے اگر فراکیا توا نے لیے اور ممالکیا تواسیے سلیم کیا سکرید دوسرون کی حاسبت با خالفت میں با پاوٹت بر بادکیا کرتے ہیں ۔

وقت کی قدر وقیمت علیات ظاہر کی زبان سے بار باشن بی میرد اور عدم تعرف ن کن فن سنظرف طبراول ۱۲۸ معدم عوارف معاوم مداه طبقات الکری مرد طبعه مذرف الالهام 11

نصوص آج کل مغربی مذات کے رہبران اخلاق کے ہزار ہامیرشان وسٹ کوہ ا لفاظ کا نون مین گونج رہے ہون گے ۔اب ذراسنو کہ ایک اگلاصا سب و ل وبی الله اس المول یو بخی کی وقعت کس عُنوان ۔ تا کا ہے۔ حافظ صوفی شیخ ابو سید مالینی صنب ابو کمرشلی کا بیر بیام قول بیان فر مایا کرتے تھے کہتیہ د نثت کی یونخی ہو نھا رہے ماس ہے اِسے فخر و نا زمے ساتھ رکھو کیونگم کل ہی سے مرید کھارے اِس ہو گارا و راسی کے ذریعے سے اُس کے ساتھ از لی محبت رسیع گی ته ہمارے گران یا بیموٹرخ ز مائٹمس العلما مولئنا شلی بغانی نے مولئنا سے ر وم کے اکثرا منیار سے موجود ہ مسائل سائنس کے نبوت دیے ہیں۔ اس سلیلے بین و ہ نشا پرحضرت ا بو کم شِلی کے اِس قول ہے یہ فاکدہ اُ اُماسکین كهذا يئزديك اذانه وكت فلك مصنتزع ميداورا أريه ذقارفلك نه ټو ټو ز مانه کېې نه باقی رہے۔ پیرهال کی تحقیق ہے که ز مانه تخلیق اور قبل وبجنخليق كي حائبون سيريكسان متعلق بيوسكتاه بسكن إن حبرمير حققون ے بہت پیلے اِسلام کا ایک یا کفن صوفی کر رہا ہے کاڑی عالم کے فنا ہوسنے نے دیا ہی ضداکے ساتھ از لی صحبت مین زما نہ موجود ہوگا! آپ قرآن جیدمین مهت زیاده خوض وفکر کمرتے۔او رعلم باطن کے متعلق ایسے نازک لطیعے اور *بحرعر*فان کے **گو ہرشا ہوار ڈ**ھونڈھونکا سلتے جواب ہے بینیز شاذ و نادر ہی کسی کے باتھ لگے تھے۔ جین**انچہ اکٹراً یا**ت قرانی نفحات الامنس ۱۶۶ ـ

کی آپ نے ایسی ایپی تغییر کی ہے او را ان سے ایسے سائل ابنی الهای آوت ے عال کیے ہن ج رہے یہ ہے کہ آپ ہی کا حقہ بین ۔ آپ کے زمانے مین شیخ الو مکرا حمرین موسلی مقری قرآن کی مساتون قرا تون کے عالم بے ہمتاتھ -ا ورعلوم قرآن مین اُن کی سند ما فی جاتی تهمى - ٱلفون نے خیب حضرت الو بکرشیلی کوید دعوی کرتے دیکھا کہنگم ونضل منحربه نسادنهی بوما یا کرتا ہے تواعتراضاً کے کی خدمت مین آئے کہا عم ا و رفسا دیردا ہوئے سے تصلا کیا علاقہ ہما و رینھی دکھیوکراس سے نفیکس فتر عهل ہو تاہے! سنتے ہی حضرت شبی ہوئے توالٹرجل ثنا نہ کے قول فَطَفِقَ مَنعًا بِالسُوْقِ وَأَلاَعْناكُ مَ يُعْلَى الطلب ؟" إس ك بعد جناب شيخ سبل في سوال کرنے کے لیے مین ان سے فرمایا 'رگرا**ے قرآن** کا درس دینے والے تماكه قرآن مين مينهمون كهان ہے كەمعبوب اپنے چاہنے والے يرعذا ننبين كراً! نينج احرمقري حب خامومن رہ اور کھے جواثِ دے سکے تو صفرت شبلی نْ فرما يَا رُسُنُواللُّه عِلَى شَا مْهُ فُرِما تا ہے ۔ وَقَالَتِ الْيَهُ وَ وَكَالنَّصَارُ ہے غَنْ عت برأيت مورهُ من كى بيد معنى بدكة وه رسليال) بينا ليون اور كر د نون اركو فرون كي إيتر ما ليذانك! اِس كايردانسديد وكمصرت بليان هلياسلام في مُناكر من ليك كنار ودي كُور و الله بن منظمة الله انجى نْسَل كى گھوٹريان وان مبندھولوين گھوٹريان ان سے حاملہ ہوئين ۔ اور نهايت ہي، يجه ني هيئے یہ شکے جب تبارکرے ملاحظہ میں الائے سکے توآب اُن میں اس قدر شغول ہوئے کرر دہج ڈوبگیا ا ورعبادت کا وقت گزرگیا-اس پرآب کوعضته یا اوراُ ن عمره نسل کے گھوڑون کومنگاکے كاٹ والا - بيى آخرى زائقىداس أبيت مِن مذكورستے -

أَنْبَأَءُ اللهِ وَأَحِبَّا وُيُ لَا كَايِهِ وَا وَ إِنْصَارِيٰ نِيْكِيمُ لِنُّسِكَ بِيعِيَّا وَرِدُ وَمِت اميق عالبًا شيخ كامقصو ويه سه كمرباوع ويكه بهو و ونصاري شرك وكفرمين مبتلا ا ، رئیرشس بین گره که خداسکه دوست ا در عزیز بهوسنهٔ سیمه دعویدار بین سیلیم **ا**و هُ اُن يرعذا بنهين كرتا به ۔ اِس کے علاوہ آپسنے قرّان جید کی اور نہی بہت سی آپتون کی تنسیر فرنی ب دينا نيفاً للوُّمْنِيْنَ فَيْ مُعَنَّومُ وَالْفُادِهِمْ وَكُوهِ وَبِ (لِي صَلَّمَ مُم مُعَين سے كه اپنی أنگىيىن نچيى رئىيىن) كى تفسير مىن فزمات بېن سرگى آنگھون كومجارمېسىيا مەر دلون كى [آكهون كو ماسواسي النُهرَ عنه بيَّرُ لِمِيرَاتُهُ مَنْ أَقَى اللَّهِ بِفَلْهِ سِيلِهِم إِنَّهِ بِشَهْص جوندو إكرياس فلب ليم ب ك حاضرو) ي تفسيريين فرمايا" ية فكب بيم ابراهم عليه السلام اکا قلب تفاراس کیے کہ وہ بندے کی خیانتون اور جنسرے رہا لوزت کی ناراننيون سے اپنے ام کان موم مفوظ تھے۔ ا یک مرتبکسی نے اُلٹِمن عَکَ اَکْوَ شِیلِ اُلْعَالِمُ اِللَّهِ اِللَّهِ اِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ حبل وعلا *بهیشه سنه نق*ا اورع*رشت* بعد بپیدا ۱۶۰ میا در کھوکه رحم^ن عرمتْ سے منین ِ لِلْهُورَ ثِنْ حِمْنِ - سِيمستوى بَتُواهِمُ أِيكِ مرتبها مَنْهُ كرمِيهُ وَلَسَوْنَ يُعْطِيدِكُ تَبْثُ فَتَم (ا ورعنقربیب تیرا مرد رد کارسٹیج و ے گا ایسا کہ تو راننی او گا) پڑھی اورمنسرایا اندا کی قسم حبب کا آپ کی امت کا ایات خص بھی انتشس د وزخ مین بسے گا ا ا برگرادا صى شون كى ك عمه ه طبقات الشا فعيد سكى رحلد د وم-١٠٣ - عده نفخات الانس ١٥١ - مده طبقات الكبري

من عنها عنها المراحين الموجود والما المنظم الموجود الموجود المعلق الموجود في المراجود المراج

	BOLLAN WENNING WATER AND
	ابونضرعبدالله بن على طوى سارة ابني كتاب اللَّمع مين لكهة بين كدا يُكِ إ
ζ.	أبو بكر من خفيف في سنة الله عن الله والمثل ثنائه كالله ومَكَّو وُلَوْسَاكُو الله وَ الله
	خُنْدِالْمَأْكِدِيْنَ واور مُركيا أَنْ نِ رَكَا فرون إسفار ور مُركيا مَتْرِيغَ اوراما
,	اسد یا سته بیما کرکر نه والاست) کوییش کر کے عرض کیاکہ خیراُ ن یو گون کا کرو
	المعنوم به به مرالله كالمركياب في فرمايا "الشركايه كرسه كه ودهب حالت برم
1	اً من مالت برانسين مجورٌ ، يا - اگروه جا بتا تواُ اِن کی حالت اِک آن داه
	ن به ل بال تنظین ابو مکراس خفیف موصوت کی صورت و کیمی تو و ایش
ز ریما	مجھر گفتے کہ یابت اِن کے دل برنقش ہنین ہوئی ہے۔بو سے 'تم نے فلان ط ^ا ب
	عورت کوکیهی پیشعر کاتے سنا ہے کہ۔
-	وَهَيْبَكُمْ مَنَ سِوَاكَ الْفِعُلُ عِنْدِ نَ وَقَفْعَلَ وَتَعْمَلُ وَتَعْمِنُ مِنْ سَنَ ذَاكَ
	کونی کام بیرسه سواکوئی ا در کرتا ہے نومچھے بُرامعلوم ہو تاہے ادر رہی کا
	تُوَارِيًا ہے تو یہ تجھ ہے اجھامعلوم ہونے لگتا ہے ؟
	توكون في ايك معقع برآب مصديث نبوي إذ ادائيتم اهزا أسب الاع
	فاستلوم بتبكم العافية رجب تم بتلاء بلالوكون كود كيهوتوا بينه يرور وكارس
***************************************	عافیت کی مُوعامانگو اے مند بولیجہ فر مایا "مبتلائے بلا وہ بوگ مین جواللّٰہ کی
	طرب سے غافل ہیں''
The same and the same of the same	
-	مه طبقات النّا فغير بكي حلد دوم هيره إ- عب طبقات الكب ين شعراني-

کے باکمالون کو پیش آیا کی سے۔ امام الوحنیفہ اور ایام احرجنبال کے ایسے اکمۂ فقہ و ' حدیث بھی زمانے کی اِس عام سرد تمری سے نہین ہے تو پیر بچارے صوفیوان کے لید

كونكز فريوسكنا بيه و ..

لیونلزهر پوسلنا ہے ہے۔ حضرت جنید دنبدا دی کے حالات میں ہم بیان کر ہیجے ہین کہ با وجودا حتیاط شدید

اورعام لوگون کے سامنے خاموش سینے کے طعن خابی اور صاحب تدار اُ مراک سختہ اور سین دیجے میکر زیانے کی حدیدار حالت میں بھی توحیشت الو کم شیل کا

سختیون ت نه نی سکے ۔ زمانے کی جدب بی حاات ہو بہی تقی توصفرت الو کرشبلی کا دامن اُن لوگون کے باتھ سے کیونکر بھی سکتا تھا۔ کیونکر ہم

رموز باطن کو علانیہ علی روُس الاشہا وا وربرسنبر بیان فرمایا کری<u>ت نف</u>ے جسین بریضیو حلاج کے نذراجل ہونے کے وقت اراکت_ین مطنت کوعام صوفیون کی طر**ت** سے

بگانی ہوگئی تھی۔جن مین سے الی مرتبہ آپ ہی کاتھالموراً س وقت آپ کی زبان سے جن این الظافل ما اللہ میں دیا ہوری

منہ میں میں ہے۔ تقدین مگر ، پنی عا دت کے خلاف اُن ونون آئی ضبط وتحل سے کام لیارا و راس نه بیغظمہ سریم سرو

-

گروہ خیرا کیس خاص موقع تھا ۔ آپ کی زندگی بعیشذانسی بدگمانیون کا ہون بنی رنوں ہے اُنچ ٹوہال او رعوام کے ہاتھون آپ نے طبری طری طبیفین اُٹھائیں یہ بیشہ خلقکے

شر روشرمین بتلااوررد وقبل کے بچکوے برداشت کرتے رہے۔ اکٹرلوگ آپ سے قَدَّلِ أِيمِوا لِنَهِ يَا مِهِ وَمِي المُولِكَةِ إِلَي كُا وَعِضِ بِالْتِيرِ فِيسِين مِن مُصورِ طِلْ جَ كَي أُو القَدِّلِ أِيمِوا لِنَهِ يَا مِهِ وَمِي المُولِكَةِ إِلَيْ كُا وَعِضِ بِالْتِيرِ فِيسِين مِن مُصورِ طِلْ جَ ك سىيانى تىلىنى تىلىن مىر بالسيماين كىلوگون سەراە چلىغ قەھىيانە مارسەيىچىن سەپايون سىيانىي تىلىنى تىلىن مىر بالسيمايين كىلوگون سەراە چلىغ قەھىيانە مارسەيچىن سەپايون اِس تدر رزى موكيا كر جلتات زين ريفس كر عليا ليان حات واس كاعبى فكرموكيكا ہے کہ انتجبرون میں اندھ کے جہائے شنے رغرض کر کوئی اِستار کھٹیمین رہی۔ كريچر إلى يا نومل نصيحيِّ كدسريّ رايان سلطنت اوراً مركم و وله في جمل به كل ار ۱۰ فی بندین آماده موسد مهیا که دیگر زرگان صوفیدا و را نمدون کویی ایتها م وسيدن المراجع وفيدكوني اختلاف تعاميها طاتات كدالو كبيني المالأ ووي بَرِّ مَنْ بِيهِ . . . نَا فِي مِر يَزِ مَنْ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْكِ مِنْ عِلَيْكِ مِنْ اللَّهِ مِلْ اللَّهِ عِل بَرِّ مَنْ بِيهِ . . . نَا فِي مِر يَزِ مَنْ إِنَّ مِنْ اللَّهِ عِلَيْكِ مِنْ عِلَيْكِ مِنْ عِلْمُ اللَّهِ عِ يني بنهيلين أنامخ مورق خصريص الوكمثبلي وغيرو كيمطرزهمل ومرآب كي تعليمون ق پراعظ احتی شمار کرار رہے ہیائے اس کے کہ عوام الناس آپ کے مخالف مون عرا اور نبداد کشون باعن خود بکرسزاندار کے خلاف **بو کئے تھے** یہ ىئىن ، دشتى ئولمېزىداننارك. بايان سامعلوم بۇما سەكەنىنىيىن ئىسىت الوملىنىلى سەھ ئىدانشارەن تاروىسا بىي تقاھ باكة صنرت بنىيدىغدادى كوتھا چنائىد واتى تھے تھے اللہ ن لوگون سے جمانقلاف ہے عدت اس بارہے کہ اُنھون نے اسرا راکہی سے رموز نېر شخفین اور ناالون پرفاش کرویے - در نه جانتا مون که و دمقت را - مئے قوم ہیں -نېر شخفین اور ناالون پرفاش کرویے - در نه جانتا مون که و دمقت را - مئے قوم ہیں -اوران كى مبت كوىن قرّت الهي كاذر بيست لرردتيا مون -عب فغات الأسس- ٨ عار-عسه در والاولي - ود هه المسام علقات الكبرك - ١٢٨٠

على بذاالقياس شيخ الولمسن صوفى قوشجى اورشيخ الوبكرشلي مين هبي اخلاف بوكيا منا عبكه إلث فه بعبث يعبي مودي مريد اختلافات اسي تسم ك تف جيية كدم خس فيتا كو ديكر افتها س*ے جواکہ تے ہین جن* مین کسی قسم کا شرنہین ہوتا ۔ ا^اور بن کی نسبت یہ عولہ شہور ب كرانتالات العلما رحشد " رسی تسم کا اختلات اُس عهد کے ایک شیخ الجسن مُنی کوهبی شیخ الویکر شیلی ۔۔۔۔ ر إنقا يخبون نن ابني شبا كج زمان مين صنرت شبلي كو د كھا تقارا ورا كچ حلقُه و س کے قریب کھڑے ہوئے روحانی تعلیم وعلم کی کیفیت ملا نیلہ کی تھی۔ تعلیمات کی ویل مین ہم بیان گرائے ہین کداس عہدے ایا م قرانست پنجا پکم احرین موسی مقری منج چضر شیبلی کے اِس وعوے میرکہ علم کہیمی ٹنجر بہ فنا دیجی ہوجا تا ب اعتراض كياتفار من كالتبلي في آيات قرآني سيدايسا نايان نبوت دياكه سوا خاموش ہوجانے کے کیے بنائے نہنی ۔ اورسح يهبه كداينے روحانی حذبات جوش مين بعض او قات آپ علم سفينه اوركتابت كي جوفالفت كريطياكرت محاس في جاعت علما كواب كي طرف سے ضرور برظن کردیا جوگاء دوات کو دی کے کمناکہ اپنی سیاہی بٹا و میرے ساہے اپنے دل ہی کی سیاہی مہت ہے "یا بیر فرما ناکہ جب وہ (علما) اور اق کاعلم ہے سے سیر المنظرة تبين تومين خرقه كے علم سے ان كامقا لمدكرتا ہون في علما كي دل آزاري کے لیے تفوٹری اِت ندتھی خِصوص اِن دنون جبکہ حدست کے تکھنے اور نقل کرنے عده ملقات البرئ مين علامكشعراني توشيق كي حكِيدُ يُسبَيُّ لكفتي بن -١٣٩ عدد نفيات الانس ١١٨٠-المهدة عربما عدالكبرى- الهرا للعده انفات الاس يرووور وموجو صد نفات الانس الرم رسده تنسيس الميس-

رواج ساری دنیاے اسلام مین اعلی کمال دینی تصور کیا جاتا تھا۔ نيكن يداختلا فاحتاس وقت تكتفيح جب تك علمالوكون سيسأن كابغير ور إفت كيم فالفت بنر وع كردستيه -أن مين سنة الركيمي كوي ص حقيفت دريافت کرنے کی طرف ماکل ہوتا اور خوا آپ ہے مال کے عقیق کرنا تو فورًا انتداف سے بازآجاتا انکہ آپ کامعتقد ہوکے واپس جاتا ہے اپنی نبٹار جو اس زیانے کے پاکمالوں میں تع ابتداءً حضريق بلى كاس قدرخلاف تقدكه لوكون كوآب سد مفية بكي محبت ین آنے جانے۔ اور آپ کی تقریب سنے سے رو کا کرتے۔ اتفاقاً ایک وان آنے اِس أأئح تاكه آپ كے علم وفض ا ورآپ ك اصول وعقا كركا متحان كرين بيوجيا كيون حضرت کسی کے یاس لینج اونٹ ہون تو اُن کی زکو ہ کیا دستے ؟" اس سوال مر - صنرت الو کرینیلی نے سکوت کیا تواہن بشار نے کررمدکریس سوال کیا -آخرشبلی نے کما المازروسيشرع واجب تواكيب مكري ہے - تمريم سے لوگون كے سيے لازم ہوكہ بايخون ا ونٹ زکوۃ مین دے دین '' ابن بشّار نے کہا" اِس مسّلے مین بھا راکوئی ا مام بھی ہم يا ذاتي اجتها وستيء فرمايا " هماريوا فم إس مشله مين ابو كم رصيديق رصني الله عنه بيضج فبو نے بناسارا مال خداکی راہ مین وے ویا تھا۔ اورجب انخضرت صلیم نے دریا فعت فرمایا که "اینے عیال کے لیے کیار کھا۔ ہے ؟ " تو کہا" الٹیراد رأس کے رسول کوٹیسکت حواب شن سے ابن نبتار ہے کی کھے شنے نجیکے اپنے گھروا بس گئے۔ او رکھر کہی کسی کو مضربیت شبلی کے پاس آئے سے ٹمبین روکا ۔ ببرتقد برصفرت شلى سه أكرحه بهت كيداختلات كياكيا-ا درآب كوختلف مجتون

عده طبقات الكبري - ١٢٣ -

ا اورجاعتون مین الزام دے گئے مگرا ہا کے اصول تو ہوا و رہد إت الهي رِيُونُ | فن لفت نهین غالب اسکی ما درآخر ترکب آب ان را وز ، حدت ، در اسرارمعرفت کے حامل اور مبلغ رہے جو حضرت جنید مغدادی کی معرفت آب کواسلان کراہے میونے تھے۔ اورآپ کے ذریعے سے ہمارے عدیکے پاک باطن مد فبون کا کیے ہیں۔ فيض يا بان صحبت معاصرا ورمُريد ﴾ روحانی فیض حضرت حنید بعندا دی سے دُنیائے اسلام کو بہو نیا جس کی اشاعت آج يها حارى ہے اور خدانے چا باتو، ہتى ُر نبائب إتى ۔ بنہ ، كَيْ إِسَّ سنسله کی ایک طلافی کومی چونکه حضرت الی بهی واقع بهونه بین بهذا و پُر برگان اسلف کی طرح آپ کا فیض بھی آج بک جاری ہے اور تیامت تک جاری مدید گارا [اگرحثیم بصیرت ن دیجھیے تو تام اسلامی خانقا ہون کے حیا غون میں حشرت کے بازا الی سینیکا نور کھی حکمتا نظرآئے گا۔ اس طرح متبقت شناسی کے کم ن وجو وہ موفید اصافی طینت کی بھوت مین اکثرا د قات شیخ شبلی کا نغرۂ مستانہ بھی س دیا کیتے ہون گئے۔ فيعن يا بون كى وه جاعت دركنار هيه بواسطه يا بعد كه زما نون مير سبيّ فيعن روحانی بهونیا بم ان خوش تضیب اور بارکت بزرگرن کابھی شارنہین تبایسکتے إنفون نے ابنی اکھ سے آپ کا جال حان آرا د کھا اور آپ کے نورانی سینے کی التمع معرفت سے اپنے باطن کی معین رونٹن کین۔ ہان اُن مین واُن چند محضوص اوگون کی فہرست میش کرتے مین حرن کے نام جہن علمانے سیر سے معلوم ہوئے بین یاجن کے مبارک ام آپ کے حالات کے سلسلے میں آگئے مین۔

ان مبن دوقسم کے لوگ بین- ایک تو وہ جآ کیے معاصرتھے۔ آب کی طح در بهي اس دورين مقبول ومستندخيال كيه حات تهدا ورعلوم بإطن كي خاست بجالا ۔ بعض اوراس کے ساتھ اُنھین آہے ملنے ویکھنے پاکسی مسم کا نفلق بیراکیز کاموقع مل کہا تھا۔ اور دوسرے ور بزرگ جوآب کے مربد نتھے آپے کی صحبت فینل مین شرکب ہوئے تھے۔ اررآپ کے شہر فیص سے سراب اوسکے مرح یام اور شالے and the same ا ول الذَكْرُ تسم كے لوگون مين منكر طير خشرات بين : _ آبو ک_{برا} مدیر در بسی مین عباس می**ن عبا بدُهری علم قرأت کے**مستن عالم تھے ١٠ رتيع قرات النه عبات تھے رساتون قرأ تون سے واقف ہي منين مصنف بمي تھويا ' فسلنٹرہ میز ، ہیدا مہو ئے حضرت ابو مکرشلی سے ملے اور چونلیشلی علمے صفر دیمی سیخفج كُ قائل شي بنداعتراطًا كها معلم سع فساء كهان ؟ رس كيجواب مين حصرت نَبغى سنَّهُ السِّيقِ مير شاه مُكَيْرٌ لَفَتُكُوكِي كَهْمُ **عْتُ كَرَّعُكِيهُ مِنْكِتِنَهُ هِ مِين** مِفْرَاتِ كَيارٌ ؛ " تَقْفَى حضرت الو كابشيلي كه معاصراور "سيه كه يهم يا بيشائح زايه بين شا كيرباته تفيدان كالقيام مزاسان كي مشقر شهر نينا ويسين تعار عضرت شبل في ابنا أيس شاكر وكوجا موسون كى طرح خفية جيج كون ك أيب مال ك حالات و کبفیان و . نیزان کے کلما**ت ومواعظ مثلوائے تھے ،او**ر ہچ_وگران کو ملاخصہ فرماکے رائے دی تھی کہ استخص کی صبح کی ابتین توعلم حقائق مین مجزات ہیں مگر رات کا کلام ردی اور فاسدہ ہے۔اور پھراس کے مبلکا بھی یتہ لگا لیا تھا۔شنج ابرعلی ذہ ہرب

، هه طقات الشافعيلسيكي ملدووم ۱۰۴-

كى عمر ما بئ- ا ورشب جهور موحر ي وى الاول مشتاله ه كوره نورد ما لم بالا بوست مث جفرحة ارجعنرت منبيد بغداوي كاصحاب وتلامده مين شاركيه مباسق جفرت الومكرشِلى كے معادشِ اُنتُح مين تھے شِبل كى زبان سے اکثران كى ثنا وسفكہ بنے جاتی۔ كيونكه وه إن كيم كما ل باطني كے نهايت ہي حترف تيے - بنبدارس حسين هؤاس عهد كے صاحب باطن شائخ مين تھے اِن كو فودا لو كرشلى سے نضل اور زيادہ عالى متر بنا باكرتے بلك مين ونيائے دنى كو وجو كے عالم إقى اختيا ركيا -الجُسْتَ ن بن احد بن بهل يو بني يعن كتابون مين بوبني كي حكيه وشيي ہے. حضریت بی کے معاصرین واڑان مین تھے۔اورعقہ میٹاکمٹیونگی *ایک بری ج*اعت اُن عج فيغر صحبت سي ركت حال كياكرني عثى شراسان كي ايك جويا ساعتيقت جان تھے۔ابعثان سے مار عوات میں جائےعطاء حربری سے فیض جال کیا۔شام مین جاکے طام مقدسی او راہ کمرود شقی کے ایسے علمائے باطن کی سعبت میں شرکیب مِوكِ يعنِن مسائل بقيون مين أتعين صرت شبى منه اثنال ف تعاجب كا ذلاور آچا بين ترييس وين و يا كورضت كيا . انو كمبعب الشدين طام الهري حضرت بلي كم معاصرا دراقران مين تي شرب یا نے کے لوگون مین تھے۔یوسف بن سین رازی اورا بو محرقر بیسینی کی سرایامیض سعة ون سعيركت حال كي تقى يستستره مين ره نورد عالم بالا**بو**ر سي آبو کر زدانیا راُرموی حضرت ابو کرشبی ۲۰٫۲م یا به معاصرون او رستندشالخ عو سه بقات اشافید شبکی طددوم یر عاعد می نفیات الانس - هم -سد طبقات لکری به

لاف طبقات الكعب رئي - ١٩٥٠

مين يقد يقون من وه ايك عُدِد اكانه اورخاص طريقي ريطيتي يقد إن كوعام شَائح عراق ا و یفامتهٔ حضرت ابو کرشلی سے حبن امور مین اختلاف جماجی کی جم سے شائخ عراق اُن کے خلات ہو گئے تھے " بیوعبدالله احرین ایرا بهم مالک بنیدار کے شاگروا و رمر پیتے میر بلی کن زیار مص شرفیاب بوسے تھے رکیے او پرورس کی عمر با بی مرکمریندین معلوم ہوسکا کیکس سأل انتقال بوايه د وسری قسم کے بوگون مین سے بہتے ہم آب کے فرزند کا نام کیتے ہیں۔ اور أن ك ميدوكم. ن گون كي طرف توج كرين ك يجن كاسلسل حسب ويل هير بوتش بن ابی کرشلی میحضرت شیخ شلی سے صاحبرادے تھے رجن سے آپ کی تا خلوت کی کیفیت بمین معلوم ہوئی کہ رات بھرکو تھے پر کھڑے رہیے ۔ا ورصبح کوشکا کی کہ واا یک مرغ کے رات کو مجھے کوئی اللہ کا یا وکرنے والا نہ نظر آ ہی۔ یوٹس کے حالات مهين اوركهين نهين مل يتكه رلهذا منهم آسپ كاكوني وا قعه بيان كريسكة بين. ا ورندیهٔ و سکتے بین که آپ کا کس سندمین انتقال ہوا۔ الوَكِم طِمسًا ني - إن كا صلى وطن ارص فارس بني - ابراميم وبلغ شيرازي اور جِنَابِ بِنِي شَبِلِي كَصِعبَتُون سے فائدہ اُ ٹھا کے اِس اعلیٰ مرتبہ کمال ریسونے سُکے کہ لانڈیے

مشائخ زما ندمین شار کیج حاتے اور خود *حضرت بلی عزّت کرتے تھے سِسنت کا* ہر مین مفرآخرت كيانه عد نغاشه الانس- مدارعه نغات الانس - ١٧٨٩ مسه يتلبيس المبيسس

للعب نفخات النسس-سرمرا-

حسین بن محمود بن موسی المی راعلی درج کے مشائع یا جی حضرت شبی کو و کھا تما درآمیکی دیدار سے رکت کال کی حتی سنت که م کے جدد او دبیا کے آخرت ہوتے ا خبتمرنبه محدین نصیر کران مُظاری نواص اونبوری (۴۰) در وربقا مگر بغیار مین رو کے مصریت شبی کی خدرمت کرتے اور اُن کی سمبت سے فیض اُٹھا تے تھے۔ اللي كرا ويعده بن أن سعال مقد تعلقات البي بوئ تھے كدم مِن موت تین نہ یاوہ ترخد بات بھی سجالائے -انھین نے اُنھین آخری وضور کرا اِ - اور أس النامين: إن بدم وكئ توشلي في إن العداية الموسي الموسي والأسى ين سيح كرليا أنغين برأ فعون سفيدرا بهجي فا - في ايك ايك ورعم كا مظلمه بميريا في يهام اس كرع من برارون درم وت حَبِيَّا مون مُراس كالا ول ريند نهين مبتنامه وران كرجها رسه يرامفين سكرره . فركي) اوران كرميا رسه كان تنها أي سيد أس مبارك صبم بهر بور برار إنكشت في بوقى مكر إن كا ر دنار وایت سیم صراحز تا سبت او تاسیع روهون نے دوم ارمشانی کے دربار فیض بنے برکت حیل کی تقلی - اور مناسلہ هومین آغوش کید برکے سپرد کنیے سنگے ۔ الوحسّن بدارس مسين من عرب ملب شرازي اصول دين سرعاله اوم محدث تھے۔ اور خبل کی صحبت سے منین اب ہوسے تھے۔ اون توسفرت شبلی کے أرات : التي معيه مزار إلا وميون فيفن بإيا مو كالمران كن ن سب مين اليهاامتيانه جهل غاكدةوومرت دلعني عضرت شلى اينج إس حمرييت عقيفت هربير كَيْ مَنْيْنِ كِياكِيةِ فِي مِنْ الوصورالأرضية عِنْ جِوايُك رئيسه عالى مرتب عواني كُزيُه بين -ا عن النس وموجعه طبقا تعالكابري موارعه سالة تشيرة الارسعة لفواسناها أن موالا ،

وہ اِنھین کے مربی تھے۔ علیم ظاہراو رخاصةً علم کلام بین اِن کے تبحر کا ترتی اُدہ کیا نْهِ بِنَ بِوسَلَمَا بِهِ كَهِ الْمُلْتِكُلِيدِ فِي لَاسْ بَشِيعِينِ عِشْرِتُ **عَلَيْ الْحِلِينِ نِنْ** عَرِينًا كَيْ عَنْجُ ابوالحَنْ اشْعِرى كَدِمِ شَرِتْ دِنَا • ورى صِل وَمِثَاجِ بِيا نَ مِعْيِنَ لَهُ كَلِي فُرَشَا سن هِنْبِهِ بِيَّا رُولِينِ عِكِهِ قَامِلُولِي مِتَوَتَّقِ عِيهِ كِمَا لَ روحاني عِنْلَ كِيفَ لِيحَصَّرِت شَل طرف جميع كبار اورآب كى سرا باقيين صببت سيه شرف ياب بوسف سبه بهي الرجيد نوشا تعييب عقيدت كيشون مين تقصين كي حضرت شبائعظهم وتكريه يأكريت تقصداوه الباه نك بدررگ اس يصمتنى تنفه كيونك ثينج الولېس منشع ين كے فصوب بين في رجع مرس وفات إن الله ابوسيل خرس ليمان بن بارون بنقيسي بن ابراة يم بن بشهر منفي صعاد كي المهر تهوف مرشس بيعلى تقفى وغيروسه فيض روحاني عال كيا تفاح صرت الم برشلي ربته زيادة فيغزيا يربه زوسه حووان كإبيان مبح كداسني زمائه قيام بغداوين ميرا کدنی ہفنہ نسریت بی کی د مت ین ماصر ہونے سے خالی شاما کا تھا کھی میں کھ پوئینا او محصی نالی بیٹیے کے جیلاتا۔ ایک وک نیخ ش**بی اب**وا ملی مروزی سے مٹنے کو گئے۔ الفاقة وإن مين عبى بيها بوا تقاميجي وكيدكان سكاماتكيا يجبون لمقارسك لوكون ين سبع؛ برگزنهين به توجها رسيه لوگون مين سبه "ابوسيل كاعلم ويضل وس قد سلم تفاكه دوست متمن سب مانته او تعظيم كرية تصديب البدح اسك نيشا يورسن سكوست اختیاری هان نُفُل کے دن ۱۵ وی تعده وقت مها عوش لور کے سرد کے گئے ۔ مده طبقان الشافعية مسبكي علد دوم ١٩٠٠ عد فغات الاش ۱۱۵ سر لعد نعمات الانس -١٥٥ - ١٥٥ طبقات الشاخية بكي جليده م ١٩٢٠ - ١٠٠٠ فلي ترازان ريمور

أنوالقاسم وباهيم من محدضراً بادى خراسان كي عشيمين عين تحديثيني آوكم تحبلی اورنیزاتونکی رود باری اور تغرشش کے دیسے صاحب کمال صوفیہ اور عللے اتھی کی صبت سے فیفن شال کیا تھا جے ضرب شبلی کی و فات کے مبیس رہس ملاز تا ہے مین وطن الون نیتایچ رکوخیر با و که کے کائنظمہ کاسفر کیا اور ہجرت کرکے وہن اقا الزمن بوسكني وأمخص سيد لطا نُفه بنيد بغيداوي كي زيارت كابحي شرف عال جواها-جاووسیائے طرفیت مونے کے علاوہ علوم ظاہر کے بھی ستند عالم تھے علم عدسیف مِن فاص مهارت رکھتے تھے۔ اور کٹرسے روایت حدیث کیا کرتے تھے سر ہا جج اِس کے کیعلم حدمیث مین اِس قدر توقل تھا۔اورعالی مرتبر محدث تسلیم کیے باتے تھے ام*فین طع اور حال و*قال کی صحبتون سے خانس دلیہی تھی۔ جائ_{یہ} سی کبنیا دی_ہ ان سے اور ابوعمرو بن نجید سے بحث ہو گئی جس کا ہم اِس سے بنیتہ تذکرہ کر سے کے ا بین بخراسان کے مشہور شہر نیٹا **پور میں پیدا ہوئے۔او روہین نشوہ نا ہوا۔**ا و ر سته تا همین خاص کمنظمه مین وصال موا^د بگرعلامهٔ قشیری کی روایت زیاده مستنديج هوفرما تتحيين كه للنسته هدين وصال بلواث ورأسي مقدس زمين مين أغوش لحدك سروكي من -وَ وَيَعبدالله محدين احدين حدون الفرّار نفيات الانس مين موللنا ها مي نه إن بررگ کی کنینت بجاہے ابوعبداللہ رکے ابو بکر تبائی ہے میزا سان ونیٹا یورے علی میر بزركان دين اورسلم الثبوت اولياء امتدمين تصحءا بوعلى تقفى يغبدا مترين نمازل الوبكرين طامبر-ا ورخضرت ابو بكرشلي وغيره مقبول ومرجع عالم شائخ كے حينتان ملا عده رمالة قنيرية - وسرعسه عوار ف المعارف و١٩٠٨ بدفاغات الانس ١١٨ للعدور نتالة قنير بدوه

سے کلینی کی نقی-اوروس رتبہ کو پرنج کئے تنے کہ کیا ہے عصر تعبور کیے جاتے'' منت تلوين و نيائے نا يا كدارے رضمت بوك ره نوردعالم آخرت بوسط. الوثم ن على بن ابراهيم حصري - إن كا خاندان بصرد كا تنها يمريني إوسي أقاسة اختیا رکرای تنی شِیلی کے خاص شاگردا و رمرید یتھے۔ا درُائفین نے ذریعے میرحسر الوَكُرْشِيل كاسلسل فيض جارى بوا - يانب سيد بيل مرير بوائي ين توسعوا عما ئە برحمع كوجنا پشبلى كى خدمت مىن حاضر بواكەيتے - 1 و رمرشد كى تأكىيە تتى كە اِس درمیان مین پیج مجمعه تک هدا کے سوائسی اور کا خیال بھی مقارے دل مین گزرهائے تولمقین میرے ی^اس آ ناحرام ہے ۔ آخر حب علوم باطن می^{ر 3} کی تواس درہے کوہونچ سکے کہ لوگ کتے ہیں عجیب حالت بھی ا درعمیب گفت گو اورسارے عراق کے شیخ سمجھ جاتے تھے حضرت بلی سے اگر میزار با خلقت فيفن ما بروي مراورسب كوصرف باتين سننا نصيب بوي تفين المفين فاس ﴿ وریر شاگر دی کاخلعت عطا ہوا شِلی اِن کی بہت قدر کیا کرتے تھ ۔ ا و رکبھی کھی وفورنحيه تاسئة فرماد بإكرت حبيبامين ديوا شهون وليسه بهى تم يهي بويهي أبيج علم فِضْل کے وارث ہوئے ۔ا در اُن کی حگھ سےادہ شین ہوئے ۔نقہ حنبلیہ کے پیروتھ اور مبدک ون ماہ ذی الحبرك شده مین سفر آخرت كيامه آ آبوعبداللّٰدين ابي ذُبل بيرا يك خراسان كے صاحب ول اور صاحبَت إِ بزرك تعويما لركوحاني كه ساعة عالم و نقد تع لواروايت يث كيا كرة توجيا بيال تك مُصَرَّتُ على كي محمة کی۔ گرادب تعظیم کا اِس در حبر کی ظاتھا کہ اُنھون نے اپنی زبان سے کھی کوئی او^{ال}

هده طبقات الكيري- ١٨٧ عدد نفيات الأنس - ٥٠ است طبقات الكري ١٨٤ الله فقي الانس - ١٧٠٠

نهب كياراور لوگون كے پوچيف پرطنرت شيخ عجهاب دينے اُسى سنے يا فيض و ركت كال كرت وزان في مبت سامان في صريت في مذركيا تقاحيس كي. ورب سے بینے شلی اِن کو جواد خواسان کهاکہ نے تھے ۔ بر سمجھ مال آنے بروج شرب ا به تاریخ از کاشانی جواب جوکسی کے پر چھنے برحضہ میں شیلی کی زبان فنفر کر جان معدمًا برموا غاده أمين المغين كي مناسبة وروابهة منه علوم موارا العفر ميسا كوالدِعبدا مُدبنِ أن وبل في سفر نرت كياً " ا بولمنت پین محدب احدین العیل بن معون عرعموگا" این ممون کی نایت شهورتے عضرت الو کمرنبلی کے زمانے مین اِن کا مجین تھا۔اُ بمب وان اُبکسا پُر تخلعنه بانكي تولي سينية توسكه مبداد كي جاح سجامين كنير يتنضرت نتبلي المنجاه تناه تنفع تنتفه ين علقامین بیٹھ ہوئے تھے۔ یہ پاس سے ہو کے گذر و اُرساکت کے کوسالہ نیز کی کیا تیا ہے۔ إن كى نثيت وكله كے اپنيے ذا وم ا بو كمبراصفها في عند فروا با" مبائشة على يوكه زار نتيجا مین اندائے کیسے کسے ذمیرے تھے ہیں ۔ یہ پٹین گوئی یو ری بونی ۔ اور اِن کا علم ونشل اس درہے کو بہونج گیا کہ اناطق بالحکیۃ کے محتر ملقب سے مشہور ہوئے۔ منشر هاین مفر*آخرت کبا*گ د زریملی بن علیهای و المقدر با فند عباسی نیای قابل و یک مشربت بیش کونلشه مین دستق مین او کی خلعت و زارت مین سرفر از کیا تھا گر خیر ہی روز بعبر سلامتی ه مین *بائیس فو خلافت کا رنگ گراه کی*جا تواشیفادے ویا کیمی^{و ک}ساول توسیطیمی خلیفسکے خادمون اور حرم کی عور تون خاصتهٔ امیرالمومنین کی والداه مخترمه کے عده نغل ت الانس ١١٦ - عسد طبقات التافعية جلد فوم - ١٧١ سد نعني ت الانس - ٢٧١ -

مصارف صدے زیادہ فرسے ہوسے تھے اُس م کافرین واکر فوج انہا ۔۔۔ والبر آئی۔ تُوُاس کی سالانہ تخواہ مین « ولا کھ جالمیں ہرار اشرفیون کی یقم اور اعفا فہ کردِ نگنگی [۔] خليفه كى إس ناعا قبت اندنشي مرو زيرعلى بن عيسى شفر التيفاد يا توغليندًا المة تدر إلند نے کہا مین توآب کو نے اِپ کی خَبر مجھا ہون سے بر ب کیون علیحہ و موکے حا آمینًا على بن سيهلي نيه اپني نعيفي و نا نواني كاعذر كرك كيم إصراركيا تواستيفا د منظورهوا ا در خدمت ہے اگب ہوتے ہی دہ اور اُس کا بھائی عبدا رحمن بن علی گرفت ار الرب ليي نَكِيْهُ - و زبيلي بن سيني كي نبك نفنسي كالأيك نمه نه يعي وكم حضرت الومكر ثبل ى بيارى كاحال مُنا توخاص نثا ہى طبئ ب كوجوعيها ئى تقامجكم خلافت ْان كَعْلَاج يرِياموركيا اور و داٌ ن كي نلفين سيرُسلمان ۾ گيا ُ عبيا كه بيان بيونجا -الوئين مُنتَى حِصْرت شبلي كي مبية فيفن سے شرف إب ہوئے تھے۔ اور نعیر زائے مین بوگ اِن کی زان سے شبلی کے عالات مناکرتے تھے جانے شبخ ا بوسعيدا بوالخيران مس من تَكُفُ اوراً عِي تُقْتِ كَيْرِ لِي ودلان برَثِلَى مُدَرِدُ عالاً ئيننے كے شتاق ہوئے - ريخون نے بناد بي هال كر كير پيلے تو حباب رسالت آپ صلعم کا ایک واقعہ مبان کیا اوراس کے بعہ جسٹرٹ شبلی کا مربُرا تر در تعہد ﷺ کیا كركسي في أن سع توصل كي حقية عدا فت كي عني من الله المال المالي المراجعة كى كەسب سامعىن كومبتا بەكرد يا در نوو ۋى نىش كھاسكة كرينے سە ابوالعباس وامغانی - ان بزرگے بھی زیادہ حالات میں منازی منازی ملے-حرف البرية قدر عانية بين كرحضرت شبلي في اليب مرتب فيسمت ي مفي " خلوت عده ابن افير حارد م صفحه ۱۵ و ۱۵ مده رفض الرياضين سيده مداعه ففا سيالانس ، ١٩٠٠

اختیارکرو اوردیوان کے درمیان سے اپنا نام مٹا دو۔ اور دیوار کی طرف مندیجیے َ بِهِ جَاوُر بِهِان مُك كَدِموت آبهو نِي أَنْ إسى سنه إنداز وكيا جاسكما بِ كَرْسِ كِسى سنع استفیسحت بیمل کیا ہو(ا و رہین بقین ہے کہ ابو انعباس وامغانی نےصرور عل کیا ہوگا) وہ کمالات روحانی مین کس درجے پر میریج گیا ہوگا۔ الوَعبداللهُ رازي ابنداءُ حضرت شَلِي كَيْ محبت منيض أَثَّما تَصِيعِ يكير التهزيثا بورمين حاسكه اقامت كزمن ہو گئے - بهي وه بزرگ بين خبين ايك صاحب اکی فیاصی سے ایک صوف کا کیٹر سیننے کومل کیا تھا۔ اُس کے معدا کھون نے مقر ا بو کمر شِنی کے سرمایک اچھی ٹونی دکھی۔ اورول مین کمائنہ ٹونی میرے کیڑے کا جوڑ سبے میرے یا ش ہوتی تو کیا اچھا تھا یہ صنرت شکی اِن کے ول کی حالت ہوئیا كهُ-اسْنِي ساتقد كَفرك عُنْهُ - اورو مان ان كاصوت كاكبرًا اورايني توني ووُلون الوائك مين لبيث كراك مين ركه ويار انتآ دا بوعلی د قات رنامی گرامی صاحب دل تقے چنرت شبلی کے مربدا دِلقاہم نصرآ با دی کے ٹاگر دیجھے۔اور اُنٹین کی بارگا معرفت کے نیض یا یون مین اُنْ فنارسم بنائي ذرنطتي بن كرمين في علم تصوف كونصرًا باوى سعاً تفون في شیخ او کرشلی سے اُنہون نے جنید د فیدا وی سے اُنھون نے سری تنفی سے ۔انھون کے معروف كرخى سواو را يفون نے دا وُ دطا بئ سے چال كيا جو تا بعين بعين صحائه رسول تبر صلع سے منض اُٹھانے والون مین تھے ہوا تھین سے مروی ہے کہ شبی شب بیاری کے کیے آکھون میں نکے کا سُرمدلگا إكرتے تے لاجه سه دما ك تشيره ٧٠٠ مست دما ك تشيرير ١٣٩ دست دما ل قشيري ه ١٨٨عـه دمال قشيري ١٣٩٠

عبدالرحمٰن خراسانی عبن خراسانی اوگون کو بنداد مین مضرت شبک یٰ تهبت سیسبا بومى اورأن ست فيض بيونيا ان من يزى سق يمفين كابيان بيد كسي فعضرت عبلی کے در وارنے یہ دستگ دی۔ منگے متراہ رہنگے یا دُن تُخل کہ ، ، انس من اِن کا ئام لىكى يوجيا ئو دكهان بن جواكها ئو د كا فرمرانندائس بريته ناكريت " ا يُك دفهمه سَباع حُومات الشَّيخودان سعاد فيرينيك تفكورشبل كما سواسي وركوم كمج المدركية وكمِها هيه ؟ " الحول ف ليأكلني سنه كها وشُرِلي كونؤلسي بعي التا أُنته مُعين سنا! إس حواب نے انسااٹر کیا کہ شبلی فش عما کے گر ترکیائے بنینج ای استرا بادی حضرت شبلی ی صحبت کا فخرصاصل کیا نفاراو رفزار ان ک التَّيْخُ بِاطْرُنْ لِيمِرِكِيمُ وَبِاللَّهِ عَلِيمُ الْكِسَا ﴿ نَ شَبِلِي فِي السِّيْحُ لِمَا تَقَدَّ النَّ لَي شَارِي كُلُولِيكُ | یعنی لبین کتر دلمی تبعین - رس کو اینے لیے اتنا برا سرط ی**ه** برکت خیا ل کباکر عم^یسی کو . همیون مین ما تھ منین رنگانے ، آریز ایک عجمیب جیرت انگیزا ور صد تبریج ہے ^از باہدا واتعرب رنار فقراا ورصاحب بإطن بوكوان سيكهج كمهى البيي بءاعتداليان فرور مرها یا کی نن بهوان کے سیج جوش اور نمیت خیر کی وجہ سے امید ہے کہ انڈ اہل شاخہ کی در گاه مین قابل معافی بون تی-البومقاتل احمابين مقائل عكئ يحضرت شبلي كي بحبت فيض به بنه اكثر بركت حاصل کیا کرتے۔اغیین نے رہے کو مرتینے سے جو کون کے بال اکھالاتے و کیو کے سورل کیا تھا اوربیی ایک مرتبرصصافی شبلی کے برابر مکٹرے ہوئے نمازیرھ رہے تھے کرا مام کو آیر کریمہ وَلِنْ شِيَالَمَا هِبَنُ بِاللَّهِى وَهُ مُنِيالِينَا مِن كُوهِ بِهِ افْتِيار مِوكِد إِنْ السَّا عده نفخات الانس ١٤١١عد نفهات الانس ١٩١٠مه رسالا تشيير و ١٩١٠ و١٠٠٠

زیاده اِن بزرگے حالات نہین معلوم ہو سکے۔ ابوالحسين مروالوذي مروك رمنط والعظم واوربغداد مين محبت شلى سە فىيفن الھات تھے ۔ اِنعین نے یوجھاتھاکہ اکرم الاکرمن کرسب فیاضون إِبْرَا فِياصَ كُونِ ہِے؟"فرمایا"وہ سِ نے کسی خطارِ ایک شخص کومعاف کر دیاو کھڑاں گناه کی وجه سی کسی پرغداً ب نه کرے گا۔ الوكرصيدلاني يرهي خاك فارس سے ظاہر ہوئے ۔ اورعاق و لغندا دمين أتتح حضر يتبلى كي مجسطة فيفس إيباء وكيه جناب شيخ شلى ال كي جي تعظيم وتكريم کیا کہتے ۔ مگراپ کے بعد والیس جا کے نعشا پورٹن ا قامت گزین مو گئے تھے۔ جهان انتقال كميا- اوراغوت كحدير يسيروني كيَّاميه آبومحد ہروی حضرت تبلی کے اُتقال کے وقت براکٹر حاضرر اکرنے تھے۔ جنانچشب وصال کورات بھرموجو درہے۔اور کہتے مین کرتبای کاساری ^{رات} ب عالم تھاکہ ہار ہارو وشعر ٹریصتے جو وفات کے حالات میں بیان کیے جامئین گے ۔ ۔ ''کمبردنیوری اب کے مریداور آپ کے خا دم تھے۔ مرض موت مینن آپ کے ياس حاصر تھے۔ اُنمين سے آئي اُتفال کے چند حالات مروی ہون ۔ إِن كا سنه و فات ہمین نهین علوم ببوسکا ۔ اَبُو بكراصفها ني. إن كورسترف حاصل تفاكه حفرت ابو بكرشلي ك خادم تم اس کےسواان کا اورکھ حالنہمین معلوم ہوسکا ۔ عـ نفيات الانس. ٢٩-عـ نفيات الانس- ١٠٩ - معه رسالرنــــــــريه - ١٠٩-

للعب روض الريامين - ١٩٠ - ونفحات الانسس - ١٠١ حسه نفحات الانس - ٢٢١ -

فاطمنيشا بوريه بيرخانون تفي حفرت شبلي تح فيفي روحاني مصهره إيب ىپونىڭى - اورغالبااپ كى خاەرتىمى - حب سىين بىن منصورعلان كىنسىت علما بهو كم من توحفرت الويكم شلى سي إلى خاتون كي معرفت ال سيه مبند سوالا ست ميم بوار لملب كيرتم عمه اِن بزرگون کے علا وہ جندا ورممزم نام بھی میں تان کے مخصوال می بین نهدم علوه بوسك كراب ك صحبت فيفن من كبين علم و أكفين -مناسب بوگاكدان قامل قدر مامون سع بي مم اظرين كو محروم نركفين -لذان کی مختصر فہرست ہیں گئے ویتے ہیں (۱) آحدین محدین زباتھیں آپ نے علا ف کی بتا ٹی تھی ۔ (۲) تحمد ب محمد عبد الوبا ب جن نے سامنے آئے فرمایا کہ معرفت كياجيز ب رم منصورين عب التّنجن كوات سيمعلوم مواكدتنا المحسب کیا ہے (۸) اَلْوَعَلَی مُغاز کی مجفون نے اپنے اور آیات قرانی کے اُٹرون کو حضرت شلی سے سابنے بیان کر کے جواب شافی یا با۔ (۵، عبداللّٰہ بن علی بن محلوم ہوا کا کپ مرسّة مائ في تملى بركبا الركماها- (١٩) الوعمران بوعلما مدر ما زمن في شلى سرّ حلقه فیف محبرابرها مع بغدا، میں بیٹھ کے درس دباکر تے تھے اور تواک مسلاقتی میں حصر شلی کی تحقیقا بیٹن کے حیران ہو گئے تھے ۔ (۰) الو مکر دازی جن سے رواہت ہے کرشلی نے علما کے علم کو باعث فسا دبھی خیال کیا۔ ‹ ۸ ِ ، الوالحسن تیمی محموق ایک ایک ر حضرت شبلی کومیتانه دارچندا شعار بڑ عصفینا۔ و **۹** ، طافیز می الن سے بھی ثبی کی شعر خوالی عه الري مبسري أف رشام صفه بإوان - طداد ل صفي به مورم -

مرومی ہے۔ رنا) ابن کبشار جو لوگواٹ کوشنی کی سحبت میں آنے سے روکتے سکھے اور عدایک مرتبر بل کے ایسے معتقد موسے کراس سے بازا گئے الاحسین بن منصور حلّاج جوعلها كح حكم سيرة تمل موسعُ الورمن كالمختصِّ المصفرة وبنيدكي سيرزة ببن لُهُماْ حاجيكا سبّه د ۱۱۶ شيخ البوز . مدّرازي - رساه شيخ البولضر بيا بي د ۱۶۰ سبين الصلفا. لُهُماْ حاجيكا سبّه د ۱۱۶ شيخ البوز . مدّرازي - رساه شيخ البولضر بيا بي د ۱۶۰ سبين الماملة جن کے احترمین دوات وکھ کے شبلی نے فرایا تھا کہ اپنی سیاہی شاؤ۔ ان كم سواا درخدا جاف كلته كران يله ما مروشينه باليال عبين بيون ك حن كے امر بمنين جانتے مگراس فرست كے فائر بيم فائداور ذي معفر نياين المفين هي شركب كرك ورگه و . ب الغرت مين عوض كه نسته بين كه و خدا و به المهيه ، فضل وكرم سنت نوأن سب لى مغفر بتاكر- اور مهاين ان نياه أنقش فام يوليا، أ وفات میمن کی و فات کیا۔ ایک قیدی تقاجو فیرخانہ سے بیوٹانہ از انتشس کا ہ

وُنباک آلام ومصائب سے اُسے نیا ت مل گئی دخصوص اُس موسی پاک طبیت کی و فات جو مولواقبل اَن تموتوائے سیے صول پر عمل کرکے اپنی ہتی سپلے ہی شاچ کا ہو۔ اور توحید کی دھن ہین فنا ہوکے السام شاگیا ہو کہ اُسے اپنی زندگی و موت کا امتیاز ہی نہاقی را ہو۔ گر لوگون کو یہ صرور معلوم ہوتا چا ہے کہ ایک ولی

شیخ ارد کرشبلی کی موت جوان کی نظر بین نمین صرف جارے خیال مین موت ہے نمایت ہی اطلینان و سکون کی موت تھی۔ وصال کا زمانہ قرب آیا تو بار بار

کامل اور ست جام الست کی موت کمیسی ببواکرتی ہے۔

ان مبارک سے یہ کلمات تھی جائے کر بہت سے مقامات برلے اگروان مین مون ولوگون کے کیے ایک عذاب وصیبہ تہ ہوجاؤن جب دن سفر خرت کو بھاتھ يلى شب بوسارى رات باربار بيشعرز بان سے نکل جا کا تھا -مجمك المأمول مسا يوء عانى الماس ما مج تراجه رجواميد كامه زارس روم جاري شجت مو ناهب دان سبا**ول** ابني الجبي ك كرماضيون ف الوني - عن أب يكه إصفا حقيد تالبشون مِن تنفخ ذامت بن كاس اَلهُ مِن 'مِن اللهِ مِنْ أَمِيارُ لِمَا أَكُمُّا أَنْفِينَ دُوشُعِرِ لِمُعِيَّةُ مِنْ أَصَا عِمْ مِن وتو الله والدريس ووريون كالد غاير نيحر علج الحالش م عثاله د إسياله دور تانمین لینی مترارخ روشن حبراغ تنبى بلويز تاتورمنا ببوأت ينزان كي -6" - 15% at اس ُ نُع برّ ہا کی ایکہ کراست بھی ظاہر ہوتی جو آپ کے روحانی کما لات کے د کیقند دُر ہے جی ہے منین کر پ کے حاوم اور مربر تنابیر کہتے ہن حضرت الومکر شبلی مرخ موت بن متبلا تھے کمرا تفا قائم بد کار وزا یا ۔ا ورمون مین مون کو ند مخفیف نظر آئی۔ جبوٹ سے ایجے اور دیزاری کےجوش نے اتنی عاقت پیداکر دی کہ نیو پر اسهارادے کے جامع سجد کی طرف روا مذہوئے کہ نماز حمید میں سنسر کے۔ مبول ۔ [کشبافروشون کے بازا شک پیومج تھے کہ ایک تان د وار دشخص راہتے میں مل عده رسالة تشفيرة - مم عدم تذكرة لاولبا ١٠٤- مد مسالة تشيرية - و ١١٥

ا جوز مها فدسے آیا ہوا تھا۔ اُس کی صورت دیکھتے ہی فرایا 'کل مجھے اِس شخص سے ا كسا بقدر سا گا" مين في اس بات كاكو يُ خيال مجي نهين كيا-اورانسير اجامع مسجرت به جائے نازیر ہائی بھرگھرمین لاما۔ خدا کی قدرت اُ سی [ررت کو ان کا انتقال مہو گیا ۔ اورکسٹی انصحنسل دینے والے کی ٹلانزہوں الوگون نے کہا کہشتیون کے محلومین ایک نیک نعنس ویر میز گارشخص ہے چیسل میت دیا کر تاہم میں فور اُائس کے لانے کوروانہ ہوا۔ اور لوگون فیصے اُس ادرواز وبرای کے کھوا کرویا - مین نے درواز سے برایک ملی سی دستک دی اور برآواز لبند كها"ابسلام عليك، فورًا ندرسه برأوازاً بي كياشلي كا انتفال بروك أ المين نے کہ ان' یہ جواب سنتے ہی و اپنئ آلم اب جوصورت دکھتا ہون نو وبهی تخص سے بس کی طرف کل حضہ ت شیخ نے اشارہ کیا تھا د کھتے ہی میرے دل بر يحدانسي تيرت طاري موني كدبي اختيارٌ منه سنح كل الالد الالنظر، اُس نيجي كب " لااله الادمنيه" **معربوج**ها" اب كوحيرت كس با ت يريخيني من نے كل كى سارى سكت بان کی اور بوحیا" آپ کو اُن کے انتقال کی خبر کیو کر معلوم ہوگئی ؟ اُس نے کہا " عِد احمق مو - اَوْشَالِي كُواْج كِيسا لِقِهِ كِي كِيوْ كَراطْلِاعِ مِوْكُي تَقْمَى ؟ جب مرض کی زیادہ شدت ہوئی اور وصال کی گھڑی سرراً گئی تواپ کی بيقراري برطى ـ وه فنائيت جومحلوقيت كي طرف آني بي نه ديني هي ذر اكم ببو كي يمونك مرورتهاکه آب کو جام مرگ بلایا جائے اور اُس مے مزے کواک جیس - اِس صالت میں آب کو اپنی انسانیت اور معاصی کافیال آیا- فرمایا" ووموائین جی رہ ہین

أبب ألطف اور دوسري قهرك حبس بريطف كاحجون كالحاوم مفعود بك بهوننچ کمنی، ۱ ورژب رقبهر کی مهوا جلی مجاب بن گرفتار مهوگها. و کیمیے اب ونست ا معراے بطعت آتی ہے یا مہوائے قہر اگر ہوا ہے تطعن کا جبو بھاآیا نوائس کی امید میر م. طرح کی سختیان *اورسا*ری نامرا دیان برداشت کرسکته مبون بکس گرکهین مبوا ﴾ جَلِّ كُنِّي تُوكُيا گذرا مِوا- مُن كَيَّزُ مَتْ كِيرِما مَنْصِينَ فِي اور الأيم تنيُّ أَبِنْ-ا بنزع كا عالم طاري تعاموكون نے كها" كيسے لاالدالاا نشاہ جواب مين ليگ اً بِرْهِ جِسِ كامطلب ليقاكرُ مُلطان محبت رشوت نهين قبول كرّنا "كنين ي**ا وح**برِد امر کفی بیته اور دریائے توصیرین غرت ہو نے سے دیندار دی کی حنس اس فدر سیجری تعی ایتیا ردا . ون کی طرف دیکھ سے فرمایا ایک برزم کا ظلم مجریر باقی ہراس سے ليههزارون ورة مزح كرُحيكا بون . مگر دل ريسےاُس كابار نمين بمُتاك چونکسب کوای کے انتقال کالقین موگراتھااس لیے ہمن سے لوگ مع ہو گئے تھے کہ تجہیز وکمفین اور ماز حبازہ "بن تنریک بیون ۔اس امرکوا ہے تھے گئے ا وراُن بو گون کو دیکھ کے فسرمایا''عبرت کی بات سے کدمُردو ن کی حباعت زند ئ نازیر عفے کو آئی ہے بھو تھی تشناسون کے یہ دنیوتی زیر کی موت ہے ا وراس عالم کی ابری زندگی حیات به لقین انری *سانس تک آمید کے د*امین عقا- ا ورواقعیٰ اس جله کا صا**ضرین بڑاا زرب**ا ہوگا۔ _{اب ا}یکوعلوم ہواکہ خداکے پانس جانے اور دربار رباط عزت میں حاضر ہو كا وقت ٱلَّياحِيفر بن نصير كران دينيوري كى طرف دكھ كے فر مايا يتجمع وهو كرا أو يُ عدة تزكرة الاوليا ٢٠١ و ١٠ عسد رسالرتسيرمدا عصد موارت المعارف ١ اللعدة تزكرة الاولياء،

144

انفون نے فوراً تعمیل ارشا و کی گرڈ اڑمعی نین مثلال کرنائبول گئے لیکن اتنی دیر مین آپ کی زبان مبد موجکی تھی جعفر کاما تھر کیڑا کے خود ہی خلال کرالیا را ب جو د کیھیا توبالكل بى آخرى وقت تھا حبفر بے اختیار رونے نگے اورا بک آہ کے ساتھ ک اُس تَحَفٰ کاکیا کہناجیں نے مرتِے وم تک اُداب شربیت میں سے ایک چنرکھی ا كب اس وقت كلهٔ توحيد كي تلقين كر بي جاببي اورعرض كياكر يكفيظااله الابت زبان نے اتنی یاری دی که فرا یا مِئِب غیر ہنی نمین تو نَفی کس کی کرون ہ^{و، ا}و گون^ے اُعض کیا جکم شریعت یونهین ہی۔ آپ کلمہ ٹریعی*ن ^{سے پی}ھرو*ی پیلا جواب دیاکسلطان محيت كها بياس رمنوت ز قبول كرون گاءً اس وقت كسى تخص نے زیاد ہ المندا وازست كها كيئة لااله الاالة الته بوسك اكب مروه زنده كو تمقين كرنة آيا بين ا کی ذراخموشی، ہی۔اورا کی گھامی لبند لوگون نے پوچیمان اب مزاج کسیا ہج؟'' ز ما یاد موجی جاملات اوراسی نقرے پرروح تفس عند می سے پرواز کر گئی ^{جت} إِنَّا لَيْنِهِ وَا ثَالِلَيُهُ رَاحِعُونَ -سلمطاع والمرامون كساتوي أب كي عربي بورى مبولكي -ذى الحجركامىينة حتم مونى كودوى دن إقى تفي كممبركادن آكيا اس ال كالدر اب د وسراحمعر ملط کمی امید نه تقی لهڈا آپ نے حمعہ کی نماز جامع مسجہ میں ادا فر^{ا ا} کئ ابنی میت مغلانیوا لوکیصورت د کھائی را ور دن کے ختم ہوننے ہی ^د نیابے بے نفاو فائی سطے رخصت موسكئے. آینے بمقابل اپنے مرش جنید لبندادی اور دیگرسٹائنے زمانہ کے بہت عه رسالا قشرة - (١٨ عسه تزكرة الأوليا - ١٠ عر

زياده عمريا في كيونكه يه مريس في الماورينداد كي مقبرة خيزران بين دنن روي لوح تربب برآپ کا نام مجفر بن یونس کنده تھا۔ مگرا کنر علما ہے سیرہ ک آپ کا نام ٌولف بن مجدر بنا یاہے مکن ہے کہ د و نون ام ہون جبیا کہ ہم تبا میں باین کر چکے میں رہ ہے مزرکی تسبت ہم یونہیں تباسکتے کہ فی کال س حالت مین ہے ۔اورآج کل بغدا ومین فبرت کن خیبر یان کا بھی پتیہ کی پانسین ىكىن غايم لايام مىن مت دراز تك بته لكتاب كدلوك: يارت كوحات اوراساني منيض وبكت حال كرت تقييه

اکٹر بزرگان دین اور اہل طریقیت نے آپ کے انتقال کے بعد آپ کو

خواب مین د کھھا یگرو ہان بھی وہی شان ِجِین وخروش اور ذوق وشوق کے جذبات نظرائے۔ بنانچدا یک تخص کوغواب مین آپ کی زیارت ہوئی تو_ار ^{نے}

پوچیاً"آپ کے آخرت کے إزار کوکسیا ہا یاہ" فرمایا" بالکل بے رونق سوا ہے <u> ہوئے کلیجون اور ٹوٹے ہوے دلون کے کچے نہین نظر آتا۔ و حبر یہ کہ بہا</u>ن تو تینے کلیبون پرمرہم رکھا جا تا۔ ہے۔اورٹ کستہ ول جوڑے جاتے ہین کسب اِس کے

سواميان والوبن كاا وركوني كام مي نني^{ن هي} ا یک اور خص نے خواب مین دیکھا۔ او چھا "منکرونکیرسے کیونکر نبٹی ؟" بولے ''انھون نے بوجھا تیراخدا کون ہے ؟ مین نے کہا وہ میں کے حکم سے تم نے اور تمام

فرشتون نے میرے باب آوم علیہ السلام کوسجدہ کیا تھامین اُتھیں آ وم کے سه ابن خلکان - حلیداول - ۲۲۵ - عهد نفخات الانس - ۱۶ دارسه طبقات الکیزی ۱۲۲

اللعب تذكرة الاوليا- ٢٠٨-

سُلب مین تفا اورخصین دکھ رہاتا ۔ پیچاب سُن کے وہ برہے اِس نے توساری نسل أوم كى طرف مصحواب وس وأي، كسى اورنے وكيا تھا۔ پوچا" اللہ بل شانہ نے آپ كے ساتھ كىيا سلوك كيا؟" فر ما یّا اس نے اسیں ہونچہ کچے کی کہ مین ما یوس مولّیا تھا۔ اور مجھے کوئی امید ینجات نهین نظراتی تھی لیکن او کوجب میری اس دعمی تواسیے آغوش رحمت مین إسى عرج ا كيد ورصاحب لے آب كوخواب مين وكيھ كے بيي سوال كياك المندا وندبتعا في في التركيب سائفركيا معالمها في الإودان تمام دعوون كي هجيس ظا مررواکرتے تھے اُس نے کسی بات کامطالبہ ومحاسبہمین کیا۔لیکن ایک روز مین که مبیجا تفایس سے بڑھ کے کوئی نقصان مذہو گا کہ تو بشت سے اِ زرہے اور ووزخ مین حائے میرے اس نقریے رعماب کیا۔ اور ارشا و فرمایاسب سے بڑا نقصان میت کهلوگ میرے دیدا شے محروم رہین اور محجب ہون [؛] آسي متك له هين بيدا زوئ تصحب سال كرخلفا عباسيد مين سے المتوكل على الله باراكيا اورالمنتصرف سريرخلافت پرقدم ركها . اور وفات سميسية يبين إبوني حب سال كه يتكفي بالتيرسر مريضا فت سيَّة اراكيا - ا وركم فيه مترفزاج خلافت بينا -رس ساسی رہون میں خلافہ کے بر تر بریائے کھائے تھے۔آل عباس کے بارہ ہشمی خلینہ ' 'خنت برنیٹیے اور *اُرتیبے خصوص آپ کی د*لادت *کے ز*مانے مین ا*یسی سُرعت عظیم* ردند منظ كدجب كك آب نورس كم موسة بون جار خليف تخت سع حراكيو جامجة مدة تذكرة الادليا- ٢٠٠ عده رسالا قشيرية ٢٠٧٠ مده تذكرة الاوليار ٢٠٠٨

اس ك بعد تخت والح خلافت كوذرا استقلال خال بواهما بالراب في ور زمان مین نعنی تنسسته اورسستا و دو عباسی احدار شخت سے اور كمال ب رمى سے الدھے كيے كئے ۔ اول الذكر سال مين تب ہوا كہ خليفہ الم تنقي مثير كشتيون برسوا ربوك رقرسك نغدادآ ربا تفاسندية إم إبك مقام بن طفهرميا. اور تركون كالميمظم تورون حبيلتنتي أمير إلا مران كاخلست بناياتها عي تيها ك والحسنديدين أكراس مع الاحوان عم أم اكه عورت كي رازش منه أس نے خلیفہ کی آنکھون مین سلائی چیپردی ۔ اور اُسندا ندھا منا کے کہتکفی باسلا کے ہاتھ مریبیت کرنی ر . تورون تو دوس*ے سال بینی سکتاتا هسکے شروع ہی مین مرطیا بنگی* أب بغداديرمغرالدولدين ويركاعمل دخل تعاجب كة تهيى مارس ورك نووخليف لمشكفی خبیبتا بهرتا تفاً خدُاخُدارُرے به وخست كم بوئی خلیفه مغرالد دلهست ماایعیت لی- اور است دوست بنا ایا مگرابل بغدا دربست مربی بیرافت نازل هی که فو ، مغرالدوله توخلیفه کامهان ناخوانده بنا ہواتھا ۔اوراس کے نشکری حبراً وقهراً عالماً قا بغداد كهان بنائے كئے تھے جس آفت سے بغیاد والون كو تھي ابقہ فهن الله تفا-اتفا قًا إسى زبانے مين أسى عورت عَلَم نے جِراَ بِالْسِكُفِي كَيْفُس ناطقة اور دباراً پرچھا ئی ہوئی تنی دیوان خلافت مین ولیمیون ا در ترکون کی ایک دعوت کی _سامج معزالدوله ويدبركماني بوئي كعلم فمرج والون كو ميرسية خلاف أبهار بليابتي ہے ۔اس کے بعد شکفی نے اسمالت کے لیے مغرالدولد کوخودہی بابھیجا۔ وو جادى الآخر كووه ايوان خلافت مين آكے شان د مكنت سے بنيما عاكم خراسان

کا سنیر بھی حاضر دِر بارتھا کہ کیا یک و و وکلی نقیب مثل مجاتے ہوے آئے اور اليفدك باتفاى طرف البيص لمتكفى حجاكه دست بوسى حاست بين -آب بي النا ا کا اندر برها دیا۔ او را کُنگُون نے بجائے دست بوسی کے طلیفہ کو باتھ کیرسے تخت سے کھینچ کے نیچے گرالیا بھیراسی کے عامہ سے اسکی گرون با ندھی ۔ اورمغرالد تو ئے گھرمین کمڑے گئے ۔ساتھ ہی ابوا ن خلافت اِس طبع او ماگیا کہ کوئی ادنیٰ *بیرَنِی ن*بین **اقی رہی- ابواحرشیرازی حَبْسَکنی کا کا تب تھا وہ بھی تیدکرلیاً گیا[،]** عُلْم كى عربحل ظانه كى داروغه تقى زبان كاسط لى كئى . اور مُطّبع لله سے باتھ پر ند سناکرے غراب کھی اس سے حوالے کرویا گیا جس نے سنگدلی سے است الأنبار مسيكم اندهاكروياء يه واتعاب بنظام يصيبتين اور أفتين تعين خبين حضرت شبلي نے وفات - مِسَيْرَ اللهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه كأنك و المريد ه همی سلطنت اور حکومت کی با تین تقین حبن سے سوامعززین سلطنہ کے یه پاکه کم دخل مهوسکتا ہے۔ گرحضرت شکی کی وفات کا زیانہ سلطنت ہی المايه ليازمين رعايا كے بيے بھي قيامت خيزا ورسخت آفتون كا زمانہ تقا كيونكه المرابين البيادين الساسخت قحط شراحبيا كداوركهي نهين وكهما كما تفاخذاي ے بیرحالت بوگئی کہ لوگ مُروارجا بؤرون کو کھانے لگے ۔ بہت سے لوگ المراي فرامد مها-

کتون اوربلیون کو کمیژیے کھا گئے یعنجن لوگ اِس درہے تک عبرت روز گار بنے کہ خود اسنے بچون کو بھون سے کھاستے ہوئے یاسئے سکٹے جسب اور کیجہ نہ ماہا تو لوگون نے کانے کھا 'امتر قع کیے حس کی وحبہ سے امراعق اور اوراہ رام کی شاہیے ہوئی۔اور ہرگلی کو ہے مین موٹ کا بازار گرم ہوگیا بٹی کہ مرد ون کو دفن کر نا ، نوارتها - لاتشین ابه رمیری سرتین ورئٹ اور حابوراً مفین نوج توج سے <u>کھات</u>ے اسخ بہت سے لوگ نغداد محبوظ کے تصریب کی طرف ہیلے سکے شاید و ہان ارس اب [[اکسی ہے تھیکا راہو۔ مگران میں سے اکثر تو را ہتے ہی میں مرکئے ۔ اور حوزندہ ہوج ه ه بصرت بهونکی مرت . عان برکونی نهوسکا خلاصه میرکه بغیدا دمین مکان ا ور حائدا دین ایک ای*ک مکیدیر بک گئین م*ه معزفين كمال با دىږد 'انسىنىدىيەترىن مخالفتون ىل*كەعداوتون اوراڭدار س*انيون^گ

ہن کا ذکر ہو دیکا ہے آپ کے کمالات باطنی کی خیرص کرامت تقی کہ خالفون مین *جس قدر چیش مخا*لفت برهتا اُس سے زباوہ زماندا پ کے موافق اورا کیج نضل و کمال کامعتر^{ون} ہوتا جاتا و رہبی دہ ب^ھٹی کہ 'بن بشارا ورآ ہو ک*رتھی*

ے ایسے مستندا ورمشہور زمانه علما اختلات واعتراص کرنے کے لیے آئے ا و يحب آپ كى تقريسنى توا ينے شكوك وشهات سے بازآك علقه گروش عقيد ہو گئے جامع بغدا دے اندر حن محترم فائل کے تلامذہ نے اتحان کینہ کے طریقے

معه ابن انبر حلد ۱۵۳ و ۱۵۴

سے فتری مسئلہ پوچاتھا وہی آپ کی وسیع میلومات اور آپ کا تجمعلمی دکھو کے اس درج شعش كرمك كداك معذرت خواه بون الأزاقراركر دياك آب كي تقريت مين وه باتين معاوم بوكئين دنيين معاوم تفين -وہی سلطنت حس نے مشائح صوفیہ کو تئرم قرار دیا تھا۔ حضرت حبّید بغیاد ُجس کے خوف سے بظاہر فقیہ اور باطن میں قین باً طن ﷺ برستے ستھ حِسِ نے نوری کوباز خرکا حس نے خود حضرت شلی کے دوست حسین بن منصور کو نہایت عبرت ناک طریقے سے قتل کیا اُسی کی میرحالت مقی کر جب بیر بیار ہوئے تووزیر سلطنت عيادت كوآيارا ورشابهي طببيب كوظيفهسه بإمنا بطداحازت حال كرك آپ كيال ك واسط اموركيار دگیرمالک اوربلا، کے شائع آپ کے خلاف ہوئے توعوات سے تام شائح اورذوق یا بان ِ مرفت آپ کے طرفدارا وراُن کی تردیدیرا مادہ ہو گئے۔ وْصِهِ يَقَى كُدّاً بِ اپنے حذبات كوعلانيه ظاہر كيا كرتے تقف اور إس ظا مین سیانی اور راست! زی مقی به صرف راستبازی می کی برکت تھی کہ جو مسائل آپ کی زبان سے اور آپ کی صحبت فیض مین سنے جاتے چاہے کیے ا ہی نئے اور انو کھے ہون اور عُلما ئے زمانہ کواُن سے چاہے کسی ہی وحشت ہوتی ہو گرآپ کی زبان سے وہ الیسے صدق اور خلوص سے نکلتے تھے کہ اپنا امعجز نااز کروکھاتے۔ اور شمن کو بھی اسپرد ام عقبیت کر لیتے ۔ اسلام کی اشاعت مین حضرت عمرفار وق رضی الله عند کے ایان لانے اکوخاص وخل تفایس وقت تک آب ایان نهین لائے صحابہ کعبہ مین جا کے

علانيه عباوت نه كرسكته - اورفاه الله الأفتى الانشها واعتراب توحيد كي الفين حرأت ہوسکتی متی حضرت فاروق عظم نے دین رحق کے قبول کرتے ہی فرما یا کہ حب کفا^ا علانيه كفروشرك كرسوم كو كالاتران توسم خداست واحد ووالجلال كي عبات علانيه كيون نذكرين- اور يُستى وقت حاسكَ تعبد مين نا زميرهي ساوراعلا كلمة آم ميى شان اصول معرفت كانها را وريموز حقيقيت كى تبليع مين خباك شيخ ا ہو کرشبلی سے نا یان ہوئی ہے والے ناک اصول تضویت کی ملقین مُحفیہ طور یری جاتی تقی میدا لطانفه حضرت حبنید بغداوی ان کے نفادی ہای ت کہ کوشش أيت كه وروازه مقفل كيك كنجى زانوك فيج ركف لايت توزبان كهو لي مكر منسرت شلى نفضغ ومرشدك زماني سى سائة خيالات وحذبات كوسلائية ظامركرزا شرم کرویا تھا۔اور بعد توتقعوٹ کواس قدر ترقی دی او ڈاس کے مسائل مخفیہ کی اس قدرا شاعت کی کہ زمانے مین برط فی لوگ اس متبرک فن سے مع**رف بون لگ**راور آبکی ولیرانه کوشش نه برخی بنداییه ها به به تقت ميداكردسي كدسار مالك اسلام من وحدث كرخمان يكري كفراورهان

ویکھیے اِسی روحانی شزاب کا جام چل رہا تھا۔ چانچ بعض مقدمین نے تعلیم کر ایاہ کدا صول تھ وٹ کو بھیلے حصفرت فروآلنون صری نے بیان کیا جوانام دارا لہرت حضرت امام مالک علیہ الرحمة کے شاگرد تھے بھر حضرت جنگ یغدادی نے گافشین ترقی دی ۔ اور اُن کو رون و منصبط کیا۔ اور ممبر رہیجھ کے اُن کی تباینے مین علامتہ اُوار حضرت شیخ

الوڭرشنى نے بندى " آپ کی بهی خیرو رکت نقی حور و زبر وزآپ کی مقبولیت اور قارومنزلت کو برهاتی ہی رہی مینا نے لوگون مین علی العموم مشهور تفا کہ شهر بغیدا دمین رحواً ن ونون ویناے اسلام کا قلب تھا) بلجاظ تصوف نین عجائبات ہیں۔ دا، اشارا ىينى رموزكے بتانے می^ن بلی۔ (۷) مكا شفات مین مرتعش - (۷) حكا يات مين یہ دونون بزرگ ہجھنرت شلی کے ساتھ عجا ئبات بغدا دبتائے گئے ہین فوڈ بھی حضرت شبی کے کمال کے معترف تھے ۔شیخ شباکا بغرؤمسٹا زهب کا کئی ہا ۔ذکر أحيكا سيمشهورها وربه دونون حضرات مرقش اورخلدى نعروشلى كالوباطن ہوے تھے۔ اور آپ کی تعربین من طالبسان رہتے۔ چانچەمرىمىش كايەقول تقاكەعجائىب ىغدادىتىن بىن دا)ن**غرۇشلى. د**۲) نىڭتە مرتفش بعینی خودمیرے نکات ورموز بر دمین حکایات خلیری - اورخلیری بهی اُن کے اِس دعوے کی تائید مین فرماتے۔ اور اپنے وسیع تجربے کومپیش **کر**کے کہتے کہ · مین نے د و منزاز شائح دیکھے ہیں گرعواق من بی علی کیا ت حجع نظر آئے دا) نغروشلی -رم) نکتُه مرتقش ۔ا ور رس حکا یات میرٹی ۔ إن و و نون زرگون نے اگر چرچضرت شبلی کے نغرۂ مستانہ کو عجائیات مغِداُ وعراق مین بتا یاہے اور اس عام شہرت کی طرف نہین توجہ کی کہ ابو بکر شاہے کے عبدا يژوردُ يردُن -لشريري مِشري آف پيشيا - جلدا ول - ١٩٥٨ عدد طبقات الكېري الشوري ا مسه نفخاشالانش . م **واللعث** نفخات؛ لانش سهوا *و*ر

اشارات ميني آپ كى مرجميسب سے زياد ، عجبب چيزيتى - أن كا نفرۇسنبلى كا معترف ہونا بما ہو کیونکہ پیرُجونِش ورُیشو رنعرہ ان کے کا نون میں گوٹی رہا بگا تُمرٍّ يا شاقراً في شكيميا في متأنف اور در گيرامورمين آپ جبر، ذي نت وطباعي ے غور کرکے کات وخم کا پتہ نگایا کرتے تھے وہ بہن آپ ہو کا صند نظام تاہی۔ دسل مربتنا رسنه و هرست بون کی و دبست آپ کے دکر کما لات نیرسیا ا ^{و ج}و نژ_ه کی دامن مین اس قدرهیب گئے تھے کہ کوئی تعجب کی بات نہین اگر 'جنف سان کی ان رُنظ ندئیری آورواقعی **آیا کا جیش وخرویش غیرهمونی** اور نیامرنه نه نیار ویا کی مرمرات سے عبرت حال کرتے ۔ اور عبرت کی اسلتمتل ساحوث نيها موالكأس كاخلاك وقت لوكون كوهي ازخود رفنة ا کو دینی اور زواهمی مبهوش بوسک گریزستد بنانجة آئي بعد لينج فرقاني حوايك برساعلى إيسك صاحب كثفت عوفي تفاکترکهاکریم" ابو کمرتبلی ہی تھےجونست ہیے اورمست مرہے ۔اس کیے كرمين في ما م م كانتفرين أنهين إس وضع مين د كيها كدمير ب سامني وامين ارقص كررسيم ينعف اخنین امورنے آپ کے بعد بوگون کاعام خیال آپ کی طرف اس قار رهم ع كرديا تفاكه بعض لوگون مين آب كے حالات كي بينجو كا توغل بے انتها بره گيا تھا بجائے اِس کے کہ رسول اللہ معلم کے حالات بوجین علم اسے غلی کے حالا | اریافت کرتے جانچے شیخ الوسیدالو الخبرالولیس مُننی سے ملف کوآئے تو بجائے

اس کے کدکو ٹی حدیث یا حضرت رسالت سلیم کا تھیسہ حال پڑھیں کنے لگتانے ا اشیخ شبی کود کیھاہے ۔ اُن کا کوئی واقعہ ہان کیجیئہ ابولیسن ٹمنٹی نے کہا شبلی کے عالات يوجية بواوررسول مقبول صلحمك حالات نبين يوجيّة ؟ الوسعيد في كما «رسول الله تسليم كالجي كوني واقعه فرمانية "تب أعفون نه ييلي إيك حديث نبوى بیان کی او راس کے بعد شلی کا وہ واقعہ سان کیا جس مین ایک شخص نے وصل ^{*} ے تعلق سوال کیا تھا۔ اور شبلی کوج اب مین را ٹر تقریر کرے کرتے اس قدر جوث آیاکہ ہیوش ہوے گرٹرے ت يه توآي اك بعبدكا قريب ترزمانه تمايرب أكب كها سيني و كميف والماموج و تھے ملکن اُس کے بعدروز ہروزلوگون کے دلون مین آپ کی عقیدت رُھتی ہی كُنُى - اورنتيجە بيې واكەمعرنت وحقيقت كەمتىلى جاتيا ب كھى جاتى اُس مىن آكے ا قوالْ حِکم سے فائمہ اُٹھا یا جاتا۔ اور آپ کا نام اُسکی مقبولیت کا ایک برس^{فیں} عنصر ہوتا ۔ اور کھراس کے بعد فارسی اور عربی کی اوبی کما بون میں ہی آ کے اخلاق وهاوات اورآب كے حكايات سے فائدہ أسمايا جانے لگا۔ خِانِير بوستان مِن آپ كاكمال فرع ظامر كرنے والى ايك جيوني سي حات جوتنیخ مصلح الدین سوری شیرازی نے تحریہ فرما نئ ہو[،] سے ہم اِس سے بیشیر نقل ر کے ہیں اس وقع برایک و رحکا بیت نقل کیے دیے ہیں جودلیسی سے خالی نہیں ہے عدہ نفخات الانس۔۱۹۲ و ۱۹۴- هده حیلیت سفرون مین راج کرنے کے قابل تم گر باری نظر اِس بُراسونست برى حبكه إس كنا كل غالب حصّه مرتب بوك طبع ويحيكا تقاسا وريدا بها نهين معلوم بوزاكه بم ناظري ويست مُوم رکھین الدامین درج کیے فیتے ہیں۔ اور درسرے ایر لیش میں مفرون کے سلسلہ میں واض کردی جائے گی۔

روا ين وريد المان من المان الم finite the little was in the feeling いたいれんりいいけんしんしんかにいけんが الم المنظم المناون من المادي المادي المنظم المنظم المناسك المن عن آياء و ن ايك وليمورت وان الكريط المراكلين كارسي وول كان بوارد نداو که افغان شواکه طی تا و داراند تنام از این رود ایک میدلی ش القان م دور رون با قالد والمهالقي المام والانقالا ين نفراً إلى دروس فال مع كروتيون بين جاموات على الديفيين بعداً ويتارس اوركاب من ساموات عرفي كالشية عمن إسرازاد كالي حنزل عیش ہے کل کے ابرآیا ہے مین نے دل میں کا اس نوجوان کے مثلا كى دادى التا مندورة وصور لاك سامالى بين الوكولى منوق اله عدل الروس ك ما تدبيه جائز وي الرائعاش جراب العالم كامياب بوك الأوى كوري كوري كوري كالمراب بكي عالم الأكسين كوالكا ب يادراس عارك كارتوند إلك اورين شار كاير والم ويجانيان ما بزار مركمان بإ دعه" برلا مكورين في كما ولكو مِ لَأَحِينَ مُواَتَّمُوبِ كُونِ إِلَي مِنْلَقِينَ كُوَّا وَادَهُ كُر رَكُوا مِنِهِ أَسِي كَي لَيا ربت كُو مِن مَعِي عِلَيْ الرون كه و كيمون يو آوار و كرولوگ كس سكه يا يل ليا شه بين م 以上的人的自然自然的人的 و كرياني كوفى ما مان مغرب جيد تم ما تقديل كريط بدوش و تعيين الرسحوا

کی دشواریان نبین معلوم؟"من کے اُس نے بیشعر شیھا۔ و وست وارگی ہمی خواہر فتن جے بہا ندا فتا وست مین نے کہآ اے نازیروردہ نوجوان اِس تن پروری سے کام نہیسن حلے گا۔ بولا۔ آن دوكمان عنبرين مرَرُومُ شان كُتان من شباختيار خود مروم از ففك او کے سنبلی میرا تواسی وضع مین نشو و نما ہوا ہے ۔اس کیے میری اِس فروگذا كومعات كرورً مین نے بوجیا بھالیدیب کیون سوگھ رسم ہو؟" بولا تا کہ بلاخیر صحراکی فونخوار باوسموم سے سنجات اور فرحت مصل ہو۔ اِس کیے کہ مین بھیولون کی خوشبو کاعاد^ی ہور ا ہون گود لبرون کے ساتھ ر ا ہون ۔اور دل کی کلی گھلتی رہی ہے " مین ^ک اُ کها'' ایجاآ وُہم تم اِس مفرین ساتھ اورایک دوسرے کے ہمدرورہین یا بولا " خدا کی قسم بینه ;و گایم خرقه پویش مین ځرعه نوش مین خرا باتی تم منا جاتی کل

مجى جام مے گلگون اُڑا حکامون ۔ اور اِس ونت کے خار کا اثر با فی ہے۔ عبلا میرا تھارا نباہ کیونکر ہوگائے پیموزب من کے مین اُس سے خبرا ہوگیا۔ اور بھر سے اعد اُس سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ بہان تک کہ قافلہ ککہ فظمہ میں ہونے اوبان

عراس سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ ہمان تک کہ قافلہ کا مضلمہ میں بہونیا ۔ وہاں ا ایک ون جبکہ ٹری خٹ گرمی تھی کیا دکھتا ہون کہ وہی نوجوان میزاب رُکھیٹر شرفتا کے برنا ہے) کے نیجے ٹرا ہوا ہے چہرہ زرداور مُرھایا ہوا۔ ناتوان اور بیار ہنہ وہ کیٹرے ہیں۔ نہ وہ دس ار ہے۔ نہ وہ جوتیان بین ۔ گروہی سیب ہاتھ مین ہے۔

جبے ناک کے پاس لیوائے سو تکھتا اور پیشعر ٹرھتا ہے۔

والمبيترف بالمال تكول المالات المالات المالات - it is a first in the many the first in the الما المتارات الأرام إليه إلى المالية المراورة ومراحته الأمرية وتا سال مي در ورعافي الرومة الرومة على الموسل الموسل المراه المسلمال أسينة فم مناسكه عيله تضير كالأرس ميلس كي معييد استعالي فريا وسانها " وكيد ورياما بشكوكيري وأسمره بالمختسب بنيا ديان ساقوكان يخ ريد يو الريد بالإسرامية المراسية المراسية المراسية المراسية المراسية المراسية المراسية المراسية الله عوا معالين به في ألما أن الله المراب " في الما المان المان الموالية المانية المان ورواني تمرك بيرجه برن ٢ كيريه يانوا ورزن كديواس مرم كالمر الاحجير بانبوب (له - وب في مناه على مين الريفكر مين علي يَك : كنه بوكمياك ري الأين بوراز بنتمه سيت ثنا بواكه كلوين لوزي غيرنبين استشلى آن "منه ان نزاره اس نزاكت سع بيراه بون منه جانتا بون كه للسبابون با بوسه . ا ورشدا 'ن کی حبر ہیے کہ طا آسہ ہو 💆 یامطنوب ۔حاجبوان میں بولنہ -ياکسي اور کافختلق: ۱) - اس نگرمين گھنيا ۱۱ راسي صديسته سنه گھُلاجا ناٻوك بیا تونهین بون آیا ی فکرکی بیاری سیم شاک کی اه وزاری سے میاب ول مرا تُركياً ما أس سنه كما على أنتجه الل ذون سيميان للمبيون ماوراس سرت بيرت الدينات والون بوراك إيري المايي رب ورس سايك الرحية

مین مجھ ایک دلیمی ب اور اس فکرمین مزوض لگاہے بیجب اس نے پیکها
تومین اسے مچور کے جلاآیا۔ اس کے بعدرات عبر مین مسجدرام کے اطراف و
جوانب مين مصروف عبادت ذكرراص كوجب خائدكعبدس وخصت موفى كااراد
کیا قود کھا کہ لوگ اسٹ کستہ خاطروان کی لاش کوظیم کے پاس سے اٹھا کے و ^ن
کرنے کے لیے کندھون پر لیے جاتے ہیں۔ ایک محرم دا ذِ حقیقت سے اُس کی
<i>حالت پچي توُاس نے پیشعر طیعا۔</i>
مالت پوهمي تواُس نے بیشعرطیعا۔ عامشقان گشتگان مشوقند رنسیا یه زکشتگان آ داز
ا تكے تصانیف ہی پرموتون نہیں۔ آج بک جوکتا بین تصوف اور وحانی
اخلاق مین کھی جاتی ہین کہ ن مین صنب شنے ابو کرشلی کے اقوال وا فعال سے
كيم نه كي فائده من وراها إحا تاب -
آپ کے حکم و بطائف دریا ہے معرفت کے وہ موتی بین و بہت گر اغوطہ
لكاكے كانے كے إين ان سے ايك طرف توآب كے غرق توحيداورشادر
دياك عققت الوسف كالتبجلتام اورووسرى طرف إس بات كالتوت الما
ب كدا يات واحاديث وغيروين آب ايني ذانت وطباعي سه كيس ايج
معنى كال ياكرة تع جفالهرى معنون سے الك اورابل تقون كرواني
بذاق کے موافق ہوتے۔
عد تذكرة وولت ثاه مقندى-١٩٨٧ - ١٩٨٧ -

الله المنافثي الدين ويراي ويركيها فريد ويري الكافية وَمِنْ وَروتَ بَيْنِي فِي إِنَّ فِي وَرسِيكُا كُمَالُ وَكُواهِ إِنْ لِلْمِنْ فَي عَلَيْهِ السَّمَاقِ المسيري تيليات ميشافيلين ويبيري باريا فكريناب المرابال الماري المواديات المنت والمراكبين المراجع المراجع المراجع والمراجع والمراجع المراجع الم الله المنظمة ا ではないいいいしいのか! وم ا فروا دومان مع إين الدين المان ٢٥ ع جيه أنه ما ر الداور الشارة فامؤل اوالوارل بوا ريع بالمخرم كي طرف و تحييه كالم من شائم منه كي والإس أيزانا م اره المستقل الماليم المراج المراج المراج المراج المراج المراج المراج المستقل المراج المستقل المراج ا ره ، برارسال رن نهاد ت اس اسه استال بي غناست سواي مليا د كا ور اور او او الله معارسيد كروند و نامخد ي كاله مديد تعمدن الكوسة اوردل معرفت كالفريه . (٨) مين اگر بادشاه كي دريدان فراهين او تا توشيخ كي سازيدان (٩) شبياليك ويشد عاميه أي ساخوت بين اورا كسايرش، كريهم البين دم. بالحبت كاوتنوك يناء مرتبيوب كيسواه شيز كاغواستركار بوده فيوب ش ماضغران الماسع عدى لغات الانس ، عدي عوارث عارت ١١ ٥ عمالة الكري ١١٠٠

للعدق رسالاتشيرو ١٠١٠ ١٠٠٠

(١١) جب بن تَعَالَى عاملات كذه و بلا رعذاب كرك توليه عاريكي ول من لآلاء (١٢) كسى في تعالى كونين بيا الميوكريها تا توع غيرين نه شغول بوار (معلا) علم ایک ہے ساور وہ یہ کہ اپنی ذات سے اپنے نفس کوٹمائز کرکے پیجائے [(۱۹۹۷)عبارت كى علمزبان ہير اوراشار شاموفيت كئ زبان ر (ه ١) بمت صرف خدا كاطلب كرنائية - أوراس كيسواج كيية بمت ندين -[(۱۶۱) صاحب ہمت کسی چیز ہویائل نمین ہوتا ۔ گرصاحب ارا و رائبٹ ائل ہونا ، ہ (14) جمعیت کلی کوهنیفت کتے ہین ماوروہ وحدانیت کی ایساصفت ہے اله ١٨) مذكور كے مشا ہرے ہے وقت ذكر كو بھول ما نافضل زين ذكر ہے۔ (19) قى تنك كے ساتھ مبھتا بغير كلية و كارم ك ب ار دمن صابرا بل درگاه سے ہے ۔ راضی اہل بٹیگا دسے ہے۔ اور مفوض (اپنے آکو ا خدار جحورٌ دینے والا) اہل بیت سے سے۔

ا (۲۱) صادق کی علامت یہ ہے کہ دام کوئر نہسے اگے بھینے۔ (۲۲) انس مید اکد نبدے کواینے سے وحشت جو۔ ار۲۲) جو ذکرسے انس رکھاہے وہ اس کے برارکب ہوسکتا ہی جو خو د ذکر سے اس کے برارکب ہوسکتا ہی جو خو د ذکر سے انسان

الام الزامت كے نيج بين كرين وا ور ہرعباوت كے نيج يج كر۔ (۵۵ ، قرب کی علامت ماموای الله سے قطع کرنا ہے ۔ ادوم، جوالمردي يه جوکي خلقت کي صلحت کوتوا پني صلحت مش لکياس جره کرايم

(٤٧) نبده جومانس انے الک حضرت جل حلالہ کی موافقت مین لیتا ہروہ تام عابرون کی قیامت تک کی عباوت سے فضل واعلی ہے۔ AND CONTRACTOR OF THE PROPERTY OF THE CONTRACTOR OF THE will product with the first of the ين ويارك عادي بال غد معادم さんでしょうかんりゃ Line Vivas KLIGIEG + LONGE JOBLEGO COM - 4- Chaffee Chaff (١٧) كم ما و ما يروي كالرور و فلا كام تول من ما و ما يكم النوي كا بوجائة بين- اورج في كها ما تاسية أسبع رعيد يطيق عن اليشين فمل ينف او رئين سه و ووايا كركسي ويوايا (١٧٧) و يركاري ، ريكل الهوي المعيد فيرميركيدة ـ اليه إكمال ادراي وفي دريد يا موفت تف صرت في بال عن ور موں کی ان کا دُر میری تر اولیا۔ اگرج اسی ی نبین جور ہی جا ہاہے کہ يبي اكرم آارشيخ دا ويها لمسلم را بها تم ريد بي كيونكر على كوحفرت رمها لا موت كَ وَأَرْسِينِ هِرُونَ وَمَا وَنَ وَمَا أَسْ مَنْ هِذَا إِنْ مِنْ مُنْ أَنِي إِلَيْهِمِوْهِ بيداكرد يائة وري مزوج عمل فياس منع ام كوني ناسدا ملام بين برولوز بناديا العداد وسيهك فاست تكسابنام ونبين برونو يهاكال - Devision - Law . Topusition المراسع

"سلسلة منا بيراسلام" كاليدوم إخبر موزومترم اورصاحبْ وق ناظرن كي خرت

مين مِينْ كَيَامُوا تا هو- اوراله وللذُكراَبُ ولا تُعين- ايك حَفْسُوت جنيد رفيلارتي كي أورا يَهْ يَقَ

الوَكِرِشِلْ كَى ننالِيع بُوْكِين مِهِ بهت نشيد دَخْيَق اورع قرترى دحِفاكشى ہے مرّب كَ كُنّى بِينْ مَبَي

يضادي كرمروانع تمري كواعلى والنظيمة كولكون فيسندكيا لأور ثري خوستى كي يات بوك

المعال كالوكران توطعت قبوليت علافرايا بن ترخيال الون ورئن تعليم الي ووُنواندان على المراد التي عقر ك المؤود تفاكدان مرافعي ولفصوني صافى مشرك عالات كي طوت توجد كن برجابتاه

العاب وبين وكاه زوي تربيع المرارا ورببت وكرده أوي تربيع

وفيتوكل كرعما الصيقة فلتنكي ويعزت فتخ الجه لأشوى كي لافعت مرتب كزا شريع كادى ير-

وقعي إركاركف كي بيانتها حروج في المعلقة في ماري نايك السنت تني بون إخراقني إلى ويطلق

الوستقيم عشكه جاتة وأسوقت وإس عفو وألحدور تام عالفيركي

كرك لمست بيضا كوست غالب يا رخلاصدير كتعيسى فتح اسلام ويمكرو فيان من الماسي علم الماسي فارو تَن كَ با عُون الورويل بوني تقى اليرى بي نتح فلسفدونان ورويسيد كي يميعاليون

لوا والممان تعرى كم القون فلم مومال ووني الإلف ميد وكه عدر تفي شائع بوجائه الأسال المترفق المراق الم معقر ملك استنتر معنا نفراً ابور امناهم ابني ينعر بتأسكته كفيكي فيسته كما بوكي بتارموني بحر شباعده امارة ایک ہفتہ بنتہ اطلاعی کارڈ بھیے کے تام خریا ان منبید پہلی کی خدمت میں تی۔ تی بھیج جائے گی۔ خاكسار منبحر دلگداز به